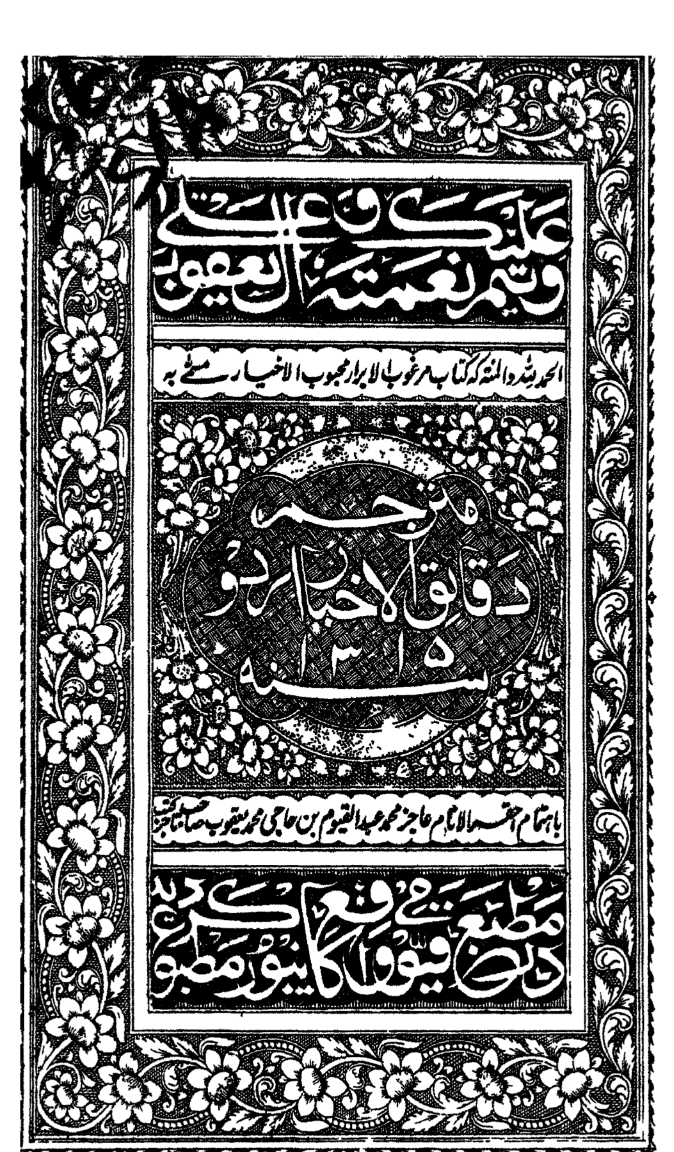


الحمد لله والمنة کہ کتاب مرغوب الابرار محبوب الاخیار مسمٰی بہ
ترجمہ
دقائق الاخبار اردو
سنہ ۱۳۱۵
باہتمام احقر الانام عاجز محمد عبد القیوم بن حاجی محمد یعقوب صاحب تاجر کتب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
سب تعریف خدا کو جو مالک سارے جہان کا اور درود نازل ہو اسکے رسول پر یعنی آپ محمد پر اور تمام انکی اولاد اور دوستوں پر
اَجْمَعِيْنَ بَابٌ فِيْ تَخْلِيْقِ نُوْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ
باب نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کے بیان میں

قَالَ جَاءَ فِي الْخَبَرِ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى خَلَقَ شَجَرَةً وَّلَهَا اَرْبَعَةُ اَغْصَانٍ فَسَمَّاهَا
تحقیق آیا حدیث شریف میں کہ خدائے تعالی نے پیدا کیا ایک درخت کہ اسکی چار شاخیں تھیں پس نام رکھا اسکا
شَجَرَةَ الْيَقِيْنِ ثُمَّ خَلَقَ نُوْرَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ حِجَابٍ
درخت یقین پھر پیدا کیا نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پردہ میں
مِنْ دُرَّةٍ بَيْضَاءَ مَثَلُهٗ كَمَثَلِ الطَّاؤُسِ وَوَضَعَهٗ عَلٰى تِلْكَ الشَّجَرَةِ
سفید موتی کے شکل اسکی مانند مور کے تھی اور رکھا اسکو اس درخت پر
فَسَبَّحَ عَلَيْهَا مِقْدَارَ سَبْعِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ خَلَقَ مِرْاٰةَ الْحَيَاءِ وَ
پس تسبیح کی اس درخت پر اندازہ ستر ہزار سال پھر پیدا کیا آئینہ حیا کو اور
وَضَعَهَا بِاسْتِقْبَالِهٖ فَلَمَّا نَظَرَ الطَّاؤُسُ فِيْهَا رَاٰى صُوْرَتَهٗ اَحْسَنَ صُوْرَةٍ وَّاَزْيَنَ
رکھا اسکو سامنے مور کے پس جبکہ نظر کی مور نے آئینہ میں دیکھی اسنے اپنی صورت نہایت خوبصورت اور

هَيْئَتِهٖ فَاسْتَحْيٰى مِنَ اللّٰهِ فَسَجَدَ خَمْسَ مَرَّاتٍ فَصَارَتْ عَلَيْنَا تِلْكَ السَّجَدَاتُ
شکل نہایت آراستہ پس شرمایا خدا سے پھر سجدے کیے پانچ بار سو ہو گئے یہ سجدے ہمپر

فَرْضًا مُؤَقَّتًا فَاَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِخَمْسِ صَلَوٰتٍ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ
فرض اوقات معین میں پھر حکم کیا خدا تعالیٰ نے پانچ نماز کا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَاُمَّتِهٖ وَاللّٰهُ تَعَالٰى نَظَرَ اِلٰى ذٰلِكَ النُّوْرِ فَعَرِقَ حَيَاءً مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَمِنْ
اور امت پر اور خدا نے نظر کی اس نور کی طرف پس پسینہ آلود ہوا خدا کی شرم سے پس اسکے

عَرَقِ رَاْسِهٖ خَلَقَ الْمَلٰٓئِكَةَ وَمِنْ عَرَقِ وَجْهِهٖ خَلَقَ الْعَرْشَ وَالْكُرْسِيَّ وَاللَّوْحَ
سر کے پسینے سے پیدا کیے فرشتے اور چہرے کے پسینے سے پیدا کیا عرش اور کرسی اور لوح

وَالْقَلَمَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالْحِجَابَ وَالْكَوَاكِبَ وَمَا كَانَ فِي السَّمَآءِ وَمِنْ عَرَقِ
اور قلم اور سورج اور چاند اور پردہ اور تارے اور جو کچھ کہ آسمان میں ہے اور

صَدْرِهٖ خَلَقَ الْاَنْبِيَآءَ وَالرُّسُلَ وَالْعُلَمَآءَ وَالشُّهَدَآءَ وَالصّٰلِحِيْنَ وَمِنْ عَرَقِ
سینے کے پسینہ سے پیدا کیے نبی اور پیغمبر اور عالم اور شہید اور نیک مرد اور

حَاجِبَيْهِ خَلَقَ اُمَّةً مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَمِنْ
دونوں ابرو کے پسینہ سے پیدا کی جماعت ایماندار مرد اور ایماندار عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی اور

عَرَقِ اُذُنَيْهِ خَلَقَ اَرْوَاحَ الْيَهُوْدِ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسِ وَمَا اَشْبَهَ ذٰلِكَ وَمِنْ
دونوں کان کے پسینہ سے پیدا کیں روحیں یہود اور نصاریٰ اور مجوس کی اور جو انکے مانند ہے اور

عَرَقِ رِجْلَيْهِ خَلَقَ الْاَرْضَ مِنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا فِيْهِمَا ثُمَّ اَمَرَ اللّٰهُ نُوْرَ مُحَمَّدٍ
دونوں پیر کے پسینہ سے پیدا کی زمین مشرق اور مغرب کی اور جو چیز کہ اس میں ہے پھر حکم کیا خدا نے نور محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اُنْظُرْ اِلٰى اَمَامِكَ فَنَظَرَ نُوْرُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ دیکھ اپنے آگے پس نظر کی نور محمد صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَرَاٰى مِنْ اَمَامِهٖ نُوْرًا وَّعَنْ وَّرَآئِهٖ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِهٖ نُوْرًا وَّ
وآلہ وسلم نے سو دیکھا اپنے سامنے نور اور اپنے پیچھے نور اور اپنے داہنے نور اور

عَنْ يَّسَارِهٖ نُوْرًا وَهُوَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ
اپنے بائیں نور اور وہ نور ابوبکر اور عمر اور عثمان اور علی تھے خوشنود ہو خدا ان سب سے

اَجْمَعِيْنَ ثُمَّ سَبَّحَ سَبْعِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ خَلَقَ نُوْرَ الْاَنْبِيَآءِ مِنْ نُّوْرِ
پھر تسبیح کی نور محمدی نے ستر ہزار برس پھر پیدا کیے نور پیغمبروں کے نور

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَظَرَ اِلٰى ذٰلِكَ النُّوْرِ فَخَلَقَ
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پھر نظر کی اس نور کی طرف پس پیدا کیا

اَرْوَاحَهُمْ فَقَالُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ خَلَقَ قِنْدِيْلًا مِّنْ
انکی روحوں کو پس سب نے کہا کہ کوئی معبود سوائے خدا کے نہیں اور محمد خدا کا رسول ہے پھر پیدا کی ایک قندیل

العقیق الاحمر یری ظاهره من باطنه ثم خلق صورة محمد صلی الله
سرخ عقیق سے کہ اسکا ظاہر باطن سے دکھایا جاتا تھا پھر پیدا کی صورت محمد صلی اللہ

علیه وآله وسلم کصورته فی الدنیا ثم وضع فی هذه القندیل
علیہ وآلہ وسلم کی جیسی آپکی صورت دنیا میں تھی پھر اس صورت کو رکھا اس قندیل میں

قیامه کقیامه فی الصلوة ثم طافت الارواح حول نور محمد صلی الله
اسکا کھڑا ہونا جیسے آپ کا کھڑا ہونا تھا نماز میں پھر تمام روحوں نے طواف کیا گرد نور محمد صلی اللہ

علیه وآله وسلم فسبحوا وهللوا مقدار مائة الف سنة ثم امر
علیہ وآلہ وسلم کے پھر سب نے تسبیح اور تہلیل کی اندازہ ایک لاکھ برس پھر خدا نے حکم کیا

لینظروا الیها کلهم فینظرون الیها کلهم فمنهم من رای راسه فصار
کہ سب نظر کریں صورت محمدی کو پس سب نے اسکو دیکھا پس انمیں سے جسنے آپ کا سر دیکھا

خلیفة وسلطانا بین الخلائق ومنهم من رای وجهه فصار امیرا
ہوا خلیفہ اور بادشاہ مخلوق کا اور جسنے آپکا چہرہ دیکھا ہوا امیر

عادلا ومنهم من رای عینیه فصار حافظا لکلام الله تعالی ومنهم من
عادل اور جسنے آپکی دونوں آنکھ کو دیکھا ہوا حافظ قرآن اور جسنے

رای حاجبیه فصار مقبلا ومنهم من رای اذنیه فصار مستمعا
آپکی دونوں ابرو کو دیکھا ہوا سعادت مند اور جسنے آپکی دونوں کان دیکھے ہوا حق کا سننے والا

ومنهم من رای خدیه فصار محسنا وعاقلا ومنهم من رای انفه
اور جسنے آپکے دونوں رخسارے دیکھے ہوا نیک اور عقلمند اور جسنے آپکی ناک دیکھی

فصار حکیما وطبیبا وعطارا ومنهم من رای شفتیه فصار احسن
ہوا حکیم اور طبیب اور عطار اور جسنے آپکے دونوں لب دیکھے ہوا خوبصورت

الوجه ووزیرا ومنهم من رای فمه فصار صائما ومنهم من
اور وزیر اور جسنے آپ کا منہ دیکھا ہوا روزہ دار اور جسنے

رای سنه فصار احسن الوجه من الرجال والنساء ومنهم من
آپکے دانت دیکھے ہوا خوبرو مرد اور عورت اور جسنے

رای لسانه فصار رسولا بین السلاطین ومنهم من رای حلقه فصار
آپکی زبان دیکھی ہوا ایلچی بادشاہوں کا اور جسنے آپ کا حلق دیکھا ہوا

واعظا ومؤذنا وناصحا ومنهم من رای لحیته فصار مجاهدا فی
واعظ اور مؤذن اور ناصح اور جسنے آپکی داڑھی دیکھی ہوا مجاہد

سبیل الله ومنهم من رای عنقه فصار تاجرا ومنهم من رای
راہ خدا میں اور جسنے آپکی گردن دیکھی ہوا سوداگر اور جسنے

عضدیه فصار رماحا و سیافا ومنهم من رای عضدة الیمنی

آپکے دونوں بازو دیکھے ہوا نیزہ اور شمشیر زن اور جسنے آپکا داہنا بازو دیکھا

فصار حجاما ومنهم من رای عضدة الیسری فصار جلادا و جاهدا

ہوا حجام اور جس نے آپ کا بایاں بازو دیکھا ہوا جلاد اور زور آور

ومنهم من رای کفه الیمنی فصار صرافا و طرازا ومنهم من رای کفه الیسری

اور جسنے آپکی داہنی ہتھیلی دیکھی ہوا صراف اور نقاش اور جسنے آپکی بائیں ہتھیلی دیکھی

فصار کیالا ومنهم من رای یدیه فصار سخیا و کیاسا ومنهم من رای

ہوا ناپنے تولنے والا اور جسنے آپکے دونوں ہاتھ دیکھے ہوا سخی اور دانا اور جسنے

ظهر کفیه فصار بخیلا و لئیما ومنهم من رای ظهر کفه الیمنی فصار

آپکی دونوں ہتھیلی کی پشت دیکھی ہوا بخیل اور لئیم اور جسنے آپکی داہنی ہتھیلی کی پشت دیکھی ہوا

صباغا ومنهم من رای ظهر کفه الیسری فصار حاطبا ومنهم من رای

رنگریز اور جسنے بائیں ہتھیلی کی پشت دیکھی ہوا لکڑیاں جمع کرنے والا اور جسنے

انامله فصار کاتبا ومنهم من رای ظهور اصابعه الیمنی فصار خیاطا

آپکی انگلیاں دیکھیں ہوا لکھنے والا اور جسنے داہنے ہاتھ کی انگلیوں کی پشت دیکھی ہوا درزی

ومنهم من رای ظهور اصابعه الیسری فصار حدادا ومنهم من رای

اور جس نے آپکے بائیں ہاتھ کی انگلیوں کی پشت دیکھی ہوا لوہار اور جس نے

صدره فصار عالما و شکورا و مجتهدا ومنهم من رای ظهره فصار متواضعا

آپکا سینہ دیکھا ہوا عالم اور شکرگذار اور مجتہد اور جس نے آپکی پشت دیکھی ہوا فروتن

و مطیعا بامر الشرع ومنهم من رای جبینه فصار غازیا ومنهم من رای

اور فرمانبردار حکم شریعت کا اور جس نے آپکی پیشانی دیکھی ہوا غازی اور جس نے

بطنه فصار قانعا و زاهدا ومنهم من رای رکبتیه فصار

آپ کا شکم دیکھا ہوا قانع اور زاہد اور جس نے آپ کے دونوں زانو دیکھے ہوا

ساجدا و راکعا ومنهم من رای رجلیه فصار صیادا ومنهم من رای

رکوع اور سجود کرنے والا اور جس نے آپ کے دونوں پیر دیکھے ہوا شکاری اور جس نے

تحت قدمیه فصار ماشیا ومنهم من رای ظله فصار مغنیا و

آپ کے قدم کے تلوے دیکھے ہوا چلنے والا اور جس نے آپ کا سایہ دیکھا ہوا ڈوم اور

صاحب الطنبور ومنهم من لم ینظر الیه فصار مدعیا بالربوبیة

صاحب طنبور اور جس نے اصلاً آپ کی طرف نظر نہ کی ہوا خدائی کا دعوی کرنے والا

کالفراعنة وغیرها من الکفار ومنهم من نظر الیه ولم

جیسے فرعون اور دیگر کافرین اور جسنے آپ کی طرف نظر کی اور آپ کو نہیں

من نصارى يهوديا ونصرانيا ومجوسيا وغيرهم من الكفار لعلم

دیکھا ہوا یہودی اور نصرانی اور مجوسی اور انکے سوا جو کافر ہیں جانو

أن الله تعالى خلق الصلوة على صورة اسم أحمد صلى الله عليه

کہ خدا نے نماز کو اسم احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت پر ہی پیدا کیا

وآله وسلم فالقيام في الصلوة مثل الألف والركوع كالحاء و

پس قیام نماز میں الف کے مانند ہے اور رکوع حا کے مانند ہے اور

السجود كالميم والقعود كالدال وخلق الخلق على صورة محمد صلعم

سجدہ میم کے مانند ہے اور قعود دال کے مانند ہے اور پیدا کی مخلوق اسم محمد کی صورت پر

فالرأس مدور كالميم الأول واليدان كالحاء والبطن كالميم الثاني

پس سر پہلے میم کے مانند گول ہے اور دونوں ہاتھ حا کے مانند ہیں اور شکم دوسرے میم کے مانند ہے

والرجلان كالدال ولا يحشر أحد من الكفار على صورته بل تبدل

اور دونوں پیر دال کے مانند ہیں اور نہیں جلیگا کوئی کافر دوزخ میں اپنی صورت پر بلکہ بدلی جاویگی

صورته على صورة الخنزير والله تعالى أعلم به باب ٢ في

اسکی صورت خنزیر کی صورت سے اور خدائے تعالی کو اسکا زیادہ علم ہے باب

تخليق آدم قال ابن عباس رضي الله عنهما خلق الله تعالى آدم

آدم علیہ السلام کی پیدائش میں فرمایا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہ پیدا کیا خدائے تعالی نے آدم کو

من أقاليم الدنيا فرأسه من تراب الكعبة وصدره من تراب

دنیا کی ولایتوں سے پس انکے سر کو کعبہ کی مٹی سے پیدا کیا اور سینہ کو

الدهنا وبطنه وظهره من تراب الهند ويديه من تراب

دهنا کی مٹی سے اور پیٹ اور پشت کو ہند کی مٹی سے اور دونوں ہاتھ کو

المشرق ورجليه من تراب المغرب وقال وهب ابن منبه

مشرق کی مٹی سے اور دونوں پیر کو مغرب کی مٹی سے اور کہا وهب ابن منبہ نے

رضي الله تعالى عنهما خلق الله تعالى آدم من الأرض السبع

رضی اللہ تعالے عنہا پیدا کیا خدا نے آدم کو ساتوں زمین سے

فرأسه من الأولى وعنقه من الثانية وصدره من الثالثة

پس سر کو پہلی زمین سے اور گردن کو دوسری زمین سے اور سینہ کو تیسری زمین سے

ويديه من الرابعة وظهره وبطنه من الخامسة وفخذيه

اور دونوں ہاتھ کو چوتھی زمین سے اور شکم اور پشت کو پانچویں زمین سے اور دونوں ران

وعجزه من السادسة وساقيه وقدميه من السابعة وفي رواية

اور سرین کو چھٹی زمین سے اور دونوں پنڈلی اور قدم کو ساتویں زمین سے اور

أخرى قال ابن عباس رضي الله عنهما خلق الله تعالى آدم رأسه

اور دوسری روایت میں ہے کہا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے پیدا کیا خدا نے آدم کو انکا سر

من تراب البيت المقدس ووجهه من تراب الجنة وأسنانه من

بیت المقدس کی مٹی سے اور چہرہ جنت کی مٹی سے اور دانت

تراب الكوثر ويده اليمنى من تراب الكعبة ويده اليسرى من تراب

حوض کوثر کی مٹی سے اور داہنا ہاتھ کعبے کی مٹی سے اور بایاں ہاتھ فارس کی مٹی سے

الفارس ورجلاه من تراب الهند وعظمه من تراب الجبل

اور دونوں پیر ہند کی مٹی سے اور ہڈی پہاڑ کی مٹی سے

وعورته من تراب البابل وظهره من تراب العراق وقلبه

اور شرمگاہ بابل کی مٹی سے اور پشت عراق کی مٹی سے اور دل

من تراب الفردوس ولسانه من تراب الطائف وعيناه من

جنت کی مٹی سے اور زبان طائف کی مٹی سے اور دونوں آنکھیں

تراب حوض الكوثر فلما كان رأسه من تراب بيت المقدس

حوض کوثر کی مٹی سے چونکہ سر انکا بیت المقدس کی مٹی سے تھا

لاجرم صار موضع العقل والفطنة والنطق ولما كان وجهه

اسواسطے عقل اور دانائی اور گویائی کا مقام ہوا اور چونکہ انکا چہرہ

من تراب الجنة صار موضع الملاحة ولما كانت أسنانه من

جنت کی مٹی سے تھا اسواسطے ملاحت کا مقام ہوا اور چونکہ دانت انکے

تراب الكوثر فصارت موضع الحلاوة ولما كانت يده اليمنى

کوثر کی مٹی سے تھے اسلیے شیرینی کی جگہ ہوئے اور چونکہ انکا داہنا ہاتھ

من تراب الكعبة فصارت موضع المعونة ولما كانت ظهره

کعبے کی مٹی سے تھا اسواسطے مدد کی جگہ ہوا اور چونکہ پشت انکی

من تراب العراق فصارت موضع القوة ولما كانت عورته

عراق کی مٹی سے تھی اسواسطے قوت کا مقام ہوئی اور چونکہ شرمگاہ انکی

من تراب البابل فصارت موضع الشهوة ولما كانت عظمه

بابل کی مٹی سے تھی اسواسطے شہوت کا مقام ہوئی اور چونکہ ہڈی انکی

من تراب الجبل فصارت موضع الصلابة ولما كانت قلبه من

پہاڑ کی مٹی سے تھی اسواسطے سختی کا مقام ہوئی اور چونکہ دل انکا

تراب الفردوس فصار موضع الإيمان ولما كان لسانه من

جنت کی مٹی سے تھا اسواسطے ایمان کا مقام ہوا اور چونکہ زبان انکی

تراب الطائف فصار موضع السجود وجعل فيه سبعة أبواب

طائف کی مٹی سے تھی اسواسطے سجادہ کا مقام ہوئی اور پیدا کیے خدا نے اوسمین نو دروازے

سبعة في رأسه وهي عيناه وأذناه ومنخراه وفمه واثنين

سات سر مین اور وہ دونون آنکھیں اور دو کان اور دو نتھنے اور ایک منہ اور دو

في بدنه وهي قبله ودبره وجمع الله تعالى الحواس في آدم

بدن مین اور وہ دو راہ پیشاب اور پاخانہ کی اور جمع کیے خدا تعالی نے حواس آدم

عليه السلام البصر في العينين والسمع في الاذنين والشم في

علیہ السلام مین دیکھنا دونون آنکھ مین اور سننا دونون کان مین اور سونگھنا ناک کے

المنخرين والذوق في اللسان واللمس في اليدين والمشي في الرجلين

دونون نتھنون مین اور چکھنا زبان مین اور چھونا دونون ہاتھ مین اور چلنا دونون پیر مین اور

يقال لما أراد الله أن ينفخ الروح في آدم عليه السلام أمر الروح أن

کہا جاتا ہی جبکہ قصد کیا خدا نے آدم علیہ السلام مین روح ڈالنے کا تو حکم کیا روح کو

يدخل من فيه ويقال من دماغه وهو الأصح فاستدارت فيه مقدار

داخل ہووے منہ سے اور کہا جاتا ہی دماغ سے اور یہی زیادہ صحیح ہی پس پھری روح دماغ مین اندازہ

مائتي عام ثم نزلت من الرأس إلى عينيه فنظر آدم إلى نفسه فرأى

دو سو برس کے پھر اتری سر سے دونون آنکھ مین پس نظر کی آدم نے اپنے نفس کی طرف پس

كله طينا فلما بلغت إلى أذنيه سمع تسبيح الملائكة ثم نزلت إلى

اپنا تمام وجود مٹی دیکھی پس جبکہ پہونچی روح دونون کان تو فرشتون کی تسبیح سنی پھر اتری

خيشومه فعطس قبل أن يفرغ من عطسه نزلت الروح إلى فيه

ناک کے نتھنے مین پس چھینکے آدم علیہ السلام اور پہلے اسکے کہ چھینک سے فارغ ہون اتری روح منہ

ولسانه فلقنه الحمد فقال الحمد لله فأجابه ربه يرحمك الله

اور زبان مین پس خدا نے انکو حمد سکھائی پس کہا الحمد للہ پس جواب دیا خدا نے کہ رحمت کرے تجھ پر اللہ

يا آدم ثم نزلت إلى صدره فعجل القيام فلم يمكنه وذلك قوله تعالى

ای آدم پھر اتری سینہ مین پس جلدی کی کھڑے ہونے مین سو کھڑے نہو سکے اور یہی بیان فرمایا خدا نے

وكان الإنسان عجولا ولما وصلت إلى جوفه اشتهى الطعام ثم

کہ انسان نہایت جلد باز ہی اور جبکہ روح پیٹ مین پہونچی تو خواہش کی کھانے کی پھر

انتشرت الروح في جسده كله فصار لحما ودما وعروقا وعصبا

تمام بدن مین پھیل گئی سو ہوا گوشت اور خون اور رگ اور پٹھہ

ثم ألبسه الله تعالى لباسا من ظفر تزيد كل يوم حسنا فلما ارتكب

پھر پہنایا خدا نے انکو لباس ناخن کا کہ ہر روز خوبی مین زیادہ ہوتا تھا پس جبکہ ارتکاب کیا

الذنب تبدل الله [illegible] الظاهر [illegible] ونبتت منه [illegible] الا ابدل

گناہ کا بدلا خدا نے [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] اس لئے [illegible]

لیذکر اول حالہ فلما اتم اللہ تعالیٰ خلقہ ونفخ فیہ الروح والبسہ

تاکہ یاد کرے اپنے پہلے حال کو پس جبکہ تمام کیا خدا نے اسکی پیدائش اور پھونکی اس میں روح اور پہنایا

لباسا من لباس الجنۃ ونور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یلمع

اسے ایک لباس جنت کے لباسوں سے اور نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چمکتا تھا

فی جبینہ کالقمر لیلۃ البدر ثم رفع راسہ فحملتہ الملئکۃ علی

انکی پیشانی میں جیسے چودہویں رات کا چاند پھر اٹھایا آدم نے اپنا سر پس اٹھایا انکو فرشتوں نے

اعناقہم فقال اللہ تعالیٰ لہم طوفوا بہ فی السموت لیری عجائبہا

اپنی گردنوں پر دونوں [illegible] خدا نے فرشتوں کو کہا پھراؤ آدم کو آسمانوں میں تاکہ دیکھے عجیب چیزیں

مما فیہا لیزداد یقینا فقالت الملئکۃ ربنا سمعنا واطعنا فحملتہ الملئکۃ

جو آسمانوں میں ہیں پس زیادہ ہو یقین کہا فرشتوں نے اے خدا ہمنے سنا اور اطاعت کی پس اٹھایا انکو

علی اعناقہم وطافوا فی السموت بمقدار مائتی عام ثم خلق لہ فرسا

اپنی گردنوں پر اور لئے پھرے آسمانوں میں انکو دو سو برس تک پھر پیدا کیا گیا انکے لئے گھوڑا

من المسک الاذفر یقال لہا میمونۃ ولہا جناحان من الدر والمرجان

مشک تیز بو سے کہ نام اسکا میمونہ ہے اور اسکے دو بازو تھے موتی اور مونگے سے

فرکبہا آدم واخذ جبرائیل بلجامہا ومیکائیل عن یمینہ واسرافیل

پس سوار ہوئے اسپر آدم اور پکڑی جبرئیل نے لگام اور میکائیل داہنی جانب تھے اور اسرافیل

عن یسارہ وطافوا بہ فی السموت کلہا وہو یسلم علی الملئکۃ یقول

بائیں جانب اور پھرایا آدم کو تمام آسمانوں میں اور آدم علیہ السلام سلام کرتے تھے فرشتوں پر کہتے تھے

السلام علیکم وہم یقولون وعلیک السلام ورحمۃ اللہ فقال اللہ

السلام علیکم اور وہ جواب دیتے تھے وعلیک السلام ورحمۃ اللہ پھر فرمایا خدائے تعالیٰ

تعالیٰ یا آدم ہذہ تحیتک وتحیۃ المؤمنین من ذریتک فیما بینہم الی

اے آدم یہ سلام تحفہ تمہارا اور تمام مومنوں کا جو تیری اولاد سے ہیں باہمی

یوم القیمۃ باب فی تخلیق الملئکۃ اعلم ان اللہ تعالیٰ خلق الملئکۃ

روز قیامت تک باب فرشتوں کی پیدائش میں جانو کہ خدا نے پیدا کئے چار فرشتے

اربعا احدہم میکائیل وثانیہم اسرافیل وثالثہم جبرائیل ورابعہم

ایک میکائیل اور دوسرے اسرافیل اور تیسرے جبرئیل اور چوتھے

عزرائیل علیہم السلام وخلقہم ثم سبب امور الخلائق وتدبیر [illegible]

عزرائیل علیہم السلام اور کیا انکو مخلوق سے کیا [illegible]

فجعل جبرائيل صاحب الوحي والرسالة وميكائيل صاحب الامطار
پس کیا جبرئیل کو صاحب وحی اور رسالت کا، اور میکائیل کو صاحب مینہ
والارزاق وعزرائيل قابض الارواح واسرافيل صاحب القرن
اور روزیوں کا اور عزرائیل کو روح قبض کرنے والا اور اسرافیل کو صاحب صور
قال ابن عباس ان اسرافيل سال الله ان يعطيه قوة سبع سموات فاعطاه
کہا ابن عباس رض نے کہ اسرافیل نے خدا سے سوال کیا کہ عطا فرماوے اوسکو قوت سات آسمانوں کی پس دی
وقوة سبع ارضين فاعطاه وقوة الجبال فاعطاه وقوة السباع
اور مانگی قوت سات زمین کی پس دی اوسکو اور مانگی قوت پہاڑوں کی پس دی اوسکو اور مانگی قوت
فاعطاه وقوة الثقلين فاعطاه وله اجنحة ومن لدن قدميه
درندوں کی پس دی اوسکو اور مانگی قوت جن وانس کی پس دی اوسکو اور اوسکے بازو ہیں اور دونوں قدم
الى راسه شعور من الزعفران وفي كل شعرة الف الف وجه وفي
سر تک بال ہیں زعفران سے اور ہر بال میں ہزار ہزار چہرے ہیں اور ہر
كل وجه الف الف فم وعلى كل فم الف الف لسان والافواه
ہر چہرہ میں ہزار ہزار دہن ہیں اور ہر دہن میں ہزار ہزار زبانیں ہیں اور تمام دہن
والالسنة كلها مغطاة بالاجنحة يسبح الله تعالى بكل لسان الف
اور زبانیں ڈھکی ہوئی ہیں بازوؤں سے خدا کی تسبیح کرتا ہے ہر زبان سے ہزار
الف لغة ويخلق الله تعالى من نفسه ملائكة يسبحون الله تعالى الى
ہزار لغت میں اور خدا پیدا کرتا ہے اوسکے دم سے بہت فرشتے کہ تسبیح کرتے ہیں خدا کی تا
يوم القيامة هم الملائكة المقربون وحملة العرش وكرام الكاتبين
قیامت مقرب فرشتے ہیں اور عرش کے اوٹھانے والے اور کراما کاتبین وہ ہیں
وهم [illegible] وينظر اسرافيل عليه السلام
اسرافیل [illegible] دیکھتا ہے اسرافیل علیہ السلام
كل يوم [illegible] الى جهنم فيذوب جسمه ويصير كوتر
ہر روز [illegible] بار جہنم کو [illegible] اوسکا جسم اور ہو جاتا ہے جیسے
القوس ويبكي ويتضرع ولولا ان الله منع بكاءه ودموعه
کمان کی تانت اور روتا ہے اور گڑگڑاتا ہے اور اگر نہ روکتا خدا اوسکے رونے اور آنسوؤں کو
[illegible] الارض [illegible] الدنيا كطوفان نوح عليه السلام
[illegible] زمین اوسکے آنسوؤں سے اور ہوتی دنیا مانند طوفان نوح علیہ السلام کے
ولان دموعه [illegible] الدنيا لغرقت اهل الدنيا كما غرقوا
اور [illegible] آنسو [illegible] اہل [illegible] تو ڈوب جاوے سب اہل دنیا جیسے ڈوب گئے

فِي الطُّوفَانِ وَمِنْ عَظَمَتِهِ أَنَّهُ لَوْ صُبَّتْ مِيَاهُ جَمِيعِ الْبُحُورِ وَالْأَنْهَارِ

طوفان میں اور جسم اوسکا اتنا بڑا ہے کہ اگر ڈالا جاوے پانی تمام [illegible] اور نہروں کا

عَلَى رَأْسِهِ مَا وَقَعَتْ قَطْرَةٌ عَلَى الْأَرْضِ وَأَمَّا مِيكَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اوسکے سر پر تو نہ گرے ایک بوند زمین پر اور لیکن میکائیل علیہ السلام

فَخَلَقَهُ اللَّهُ بَعْدَ إِسْرَافِيلَ بِخَمْسِمِائَةِ عَامٍ مِنْ رَأْسِهِ إِلَى قَدَمَيْهِ

پیدا کیا خدا نے اسرافیل سے پانچ سو برس بعد وہ سر سے قدم تک

شُعُورٌ مِنَ الزَّعْفَرَانِ وَأَجْنِحَتُهُ مِنَ الزَّبَرْجَدِ وَعَلَى كُلِّ شَعْرٍ أَلْفُ أَلْفِ

اونکے بال ہیں زعفران سے اور پر زبرجد سے ہیں اور ہر بال پر ہزار ہزار

وَجْهٍ وَفِي كُلِّ وَجْهٍ أَلْفُ أَلْفِ عَيْنٍ وَفَمٍ وَفِي كُلِّ فَمٍ أَلْفُ أَلْفِ لِسَانٍ

رخ ہیں اور ہر رخ میں ہزار ہزار آنکھ اور دہن ہیں اور ہر دہن میں ہزار ہزار زبانیں ہیں

وَعَلَى كُلِّ لِسَانٍ أَلْفُ أَلْفِ لُغَةٍ وَبِكُلِّ عَيْنٍ يَبْكِي رَحْمَةً عَلَى الْمُذْنِبِينَ

اور ہر زبان پر ہزار ہزار لغت ہیں اور ہر آنکھ سے روتا ہے سبب رحمت کے گنہگاروں پر

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَبِكُلِّ لِسَانٍ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ تَعَالَى وَتَقْطُرُ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ

جو مومن ہیں اور ہر زبان سے بخشش چاہتا ہے خدائے تعالیٰ سے اور ٹپکتی ہیں ہر آنکھ سے

سَبْعُونَ أَلْفَ قَطْرَةٍ فَيَخْلُقُ اللَّهُ مِنْ كُلِّ قَطْرَةٍ مَلَكًا عَلَى صُورَةِ

ستر ہزار بوند سو پیدا کرتا ہے خدا ہر بوند سے ایک فرشتہ صورت پر

مِيكَائِيلَ يُسَبِّحُونَ اللَّهَ تَعَالَى إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَأَسْمَاؤُهُمْ رُوحَانِيُّونَ

میکائیل کے کہ تسبیح کرتے ہیں خدا کی تا قیامت اور نام انکے روحانی ہیں

وَأَمَّا صُورَةُ مَلَكِ الْمَوْتِ فَمِثْلُ صُورَةِ إِسْرَافِيلَ فِي الْوُجُوهِ

لیکن صورت ملک الموت کی مانند صورت اسرافیل کی ہے چہروں میں

وَالْأَلْسِنَةِ وَالْأَجْنِحَةِ بَابٌ فِي خَلْقِ الْمَوْتِ قَدْ جَاءَ فِي الْخَبَرِ

اور زبانوں میں اور بازوؤں میں باب موت کی پیدائش میں آیا حدیث شریف میں

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى

رسول خدا سے صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کہ جبکہ پیدا کی خدائے تعالیٰ نے

الْمَوْتَ حَجَبَهُ اللَّهُ مِنَ الْخَلَائِقِ بِأَلْفِ أَلْفِ حِجَابٍ وَعَظَمَتُهُ أَكْبَرُ

موت چھپایا اسکو مخلوق سے ہزار ہزار پردوں میں اور اوسکی جسامت زیادہ ہے

مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِينَ وَكَانَتْ مَشْدُودَةً بِسَبْعِينَ أَلْفَ سِلْسِلَةٍ طُولُ كُلِّ

آسمانوں اور زمینوں سے اور تحقیق کہ تھی بندھی ستر ہزار زنجیر سے کہ ہر زنجیر

سِلْسِلَةٍ مَسِيرَةُ أَلْفِ عَامٍ لَا يَدْنُو مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ وَلَا يَعْرِفُونَ مَكَانَهُ وَيَسْمَعُونَ

ہر زنجیر کی ہزار برس کی راہ ہے نہ اوسکے نزدیک ہوتے تھے فرشتے اور نہ اوسکی جگہ جانتے تھے اور سنتے تھے

صوته من كل حدب ولا يعلمها الا هو ولما خلق الله
اسکی آواز ہر طرف سے اور نہین جانتا ہے کہ وہ کیا چیز ہے مگر آدم سے پیدا کش تک پس جبکہ پیدا کیا خدا نے

تعالى آدم وسلط ملك الموت عليه فقال ملك الموت يا رب وما
آدم کو اور مقرر کیا ملک الموت کو موت پر تو کہا ملک الموت نے اسے پروردگار

الموت فامر الله تعالى الحجب ان تنكشف فانكشفت حتى رآه ملك
موت کیا چیز ہو پس حکم کیا خدا نے کہ پردے دور ہو جاوین موت سے پس دور ہو گئے یہانتک اسکو دیکھا

الموت فقال الله تعالى للملائكة قفوا وانظروا الى هذا الموت فوقفت
ملک الموت نے پس فرمایا خدا نے فرشتون کو کہ کھڑے ہو اور دیکھو اس موت کو پس کھڑے ہوے سب

الملائكة كلهم اجمعون وقال للموت طر عليهم بالاجنحة كلها وافتح
فرشتے مجتمع اور فرمایا خدا نے موت کو کہ اڑ اوپر انکے اپنے تمام بازوؤن سے اور کھول

عينيك كلها فلما طار الموت ونظرت الملائكة اليه خرت كلهم
اپنی تمام آنکھین پس جبکہ اڑی موت اور دیکھا فرشتون نے اسکو تو گر گئے سب فرشتے

مغشيا عليهم الف عام فلما افاقوا قالوا ربنا اخلقت اعظم من هذا
بیہوش ہوکر اور بیہوش رہے وہ ہزار برس پس جبکہ ہوش مین آئے کہا اے پروردگار کیا پیدا کی تو نے اس سے زیادہ بڑی

خلقا فقال الله تعالى انا خلقته وانا اعظم منه وقد يذوقه كل
کوئی مخلوق فرمایا خدا نے کہ مین نے اسکو پیدا کیا اور مین اس سے بہت بڑا ہون اور تحقیق چکھیگا اسکو ہر

مخلوق وقال سبحانه وتعالى يا عزرائيل قد سلطتك عليه فقال
مخلوق اور فرمایا حق سبحانہ وتعالی نے اے عزرائیل مین نے مقرر کیا تجکو اسپر پس اس نے کہا

يا الهي باي قوة آخذه فانه عظيم منك فاعطاه الله تعالى قوة ثم اخذه
اے خدا کس قوت سے مین اسکو پکڑون کہ وہ بڑی ہے پس دی اسکو خدا نے قوت پھر پکڑا اسکو

ملك الموت فسكن الموت فقال الموت يا رب ائذن لي حتى انادي في
ملک الموت نے [illegible] آرام کیا موت نے پھر کہا اے خدا اجازت دے مجکو کہ میں پکاروں [illegible]

السماء والارض مرة ثم اذن له فنادى الموت يا [illegible] انا الموت الذي
آسمان اور زمین مین ایک بار پس اجازت دی اسکو پس پکارا موت نے بلند آواز سے کہ مین موت ہون

افرق بين كل حبيب انا الموت الذي افرق بين المرء وزوجته
جدائی کرونگی درمیان ہر دوست کے مین موت ہون جدائی کرونگی درمیان میان اور بی بی کے

انا الموت الذي افرق بين البنات والامهات انا الموت الذي افرق
مین موت ہون جدائی کرونگی درمیان بیٹی اور مان کے مین موت ہون کہ جدائی کرونگی

بين الابناء والآباء انا الموت الذي افرق بين القوي والضعيف [illegible]
درمیان بیٹے اور باپ کے مین موت ہون کہ جدائی کرونگی درمیان قوی اور ضعیف کے

بنی آدم انا الموت الذی افرق بین الاخوۃ والاخوات انا الموت

اولاد آدم سے میں وہ موت ہوں کہ جدا کردونگی درمیان بھائی اور بہنوں کے میں موت ہوں

الذی اخرب الدور والقصور انا الموت الذی اھلککم ولو کنتم

کہ ویران کردونگی گھر اور محل میں موت ہوں کہ تمکو مار دونگی اگرچہ تم ہو

فی بروج مشیدۃ ولم یبق مخلوق الا یذوق منی فاذا نزل الموت علی

پکے قلعوں میں اور نہیں بچیگا کوئی مخلوق مگر چکھیگا مجھکو پس جبکہ آئیگی موت

احدکم فامر بان یکون علی صورتہ ثم تقول النفس من انت وما ترید

کسیکو وہ کھڑی ہوتی ہے سامنے اسکے اپنی صورت پر پس کہتا ہے نفس کہ تو کون ہے اور کیا چاہتا ہے

قال انا الموت الذی اخرجک من الدنیا واجعل اولادک یتیما و

تو کہتی ہے کہ میں موت ہوں کہ تجھکو نکالونگی دنیا سے اور کردونگی تیری اولاد کو یتیم اور

زوجتک ارملۃ ومالک موروثا بین ورثتک التی لا تحبہم ولا

تیری بی بی کو بیوہ اور تیرے مال کو میراث درمیان ورثہ کے کہ نہ تو انکو دوست رکھتا ہے اور نہ وہ تجھکو

یحبونک فی حال حیوتک فان تقدمت لنفسک خیرا الیوم جاء الیک

دوست رکھتے ہیں حالت زندگانی میں پس اگر پہلے تو نے بھیجا ہے اپنے نفس کیواسطے عمل نیک تو آج آئیگا تیرے پاس

ولم ینفعک الخیر بعدک فاذا سمعت النفس من الموت حول وجہہ

اور نفع نہیں دیگا تجھکو عمل نیک تیرے پیچھے پس جبکہ سنیگا نفس موت سے یہ کلام تو پھیر دیگا اپنا چہرہ

الی الحائط فتری الموت قائما بین یدیہا فتحول وجہہا الی الجانب الاخری

دیوار کی طرف پس دیکھیگا موت کو اپنے سامنے کھڑی پھر پھیریگا اپنا چہرہ دوسری طرف

فتری الموت قائما بین یدیہا فقال الموت الم تعرفنی انا الموت الذی

پس دیکھیگا موت کو اپنے سامنے کھڑی پس کہیگی موت کیا تو نے نہیں پہچانا مجھکو میں موت ہوں

قبضت روح والدیک وانت تنظر الیہما ولم تنفعہما الیوم

کہ میں نے قبض کی تیری ماں باپ کی روح اور تو دیکھتا تھا انکو اور نہ نفع پہونچایا تو نے انکو

اقبض روحک حتی ینظر اولادک الیک ولن ینفعوک انا الموت

آج قبض کرونگی تیری روح کہ اولاد تیری تجھے دیکھیگی اور تجھکو کچھ نفع نہیں پہنچاویگی اور میں موت ہوں

الذی قد افنیت القرون الماضیۃ قد کانت اکثر قوۃ منک ثم یقول لہ

کہ میں نے فنا کیے وہ قرن جو گذر گئے حالانکہ وہ قوت میں تجھسے نہایت زیادہ تھے پھر کہیگی اس سے

الموت فکیف رایت الدنیا فیقول لم ارہا [illegible] مکارۃ ثم یجلی اللہ

موت کیسی دیکھی تو نے دنیا تو کہیگا دیکھا میں نے اسے [illegible] پھر پیدا کریگا

تعالی الدنیا علی صورۃ عجوزۃ فتقول الدنیا [illegible]

[illegible] بڑھیا کی صورت پس کہیگی دنیا [illegible]

أنت أدخلتني ... [illegible]

[illegible]

إنك لا تظلم ... [illegible]

[illegible]

... [illegible] يقول السائل ... [illegible]

[illegible]

قد كنت بعيدًا ... الكفار ... [illegible]

[illegible]

وكنت في كتاب عملك وهو قوله تعالى يوم لا ينفع مال ولا بنون

[illegible] اور یہی قول ... [illegible]

إلا من أتى الله بقلب سليم فيقول يا رب ارجعني لعلي أعمل صالحا فيما

مگر جو خدا کے پاس پاک دل لے کر آیا وہ شخص کہے گا اے پروردگار لوٹا دے مجھے کہ شاید نیک عمل کروں

تركت فيقول الله تعالى إذا جاء أجلهم لا يستأخرون ساعة

جو میں نے چھوڑ دیے ہیں پس فرمائے گا خدا تعالیٰ کہ جب آوے اون کی موت تو نہ دیر کریں گے ایک ساعت

ولا يستقدمون ولن يؤخر الله نفسا إذا جاء أجلها ثم أخذه وجعله

اور نہ تقدیم کریں گے اور ہرگز نہیں مؤخر کرے گا خدا کسی جی کو جب آوے اوس کی موت [illegible]

إن كان مؤمنا فعلى السعادة وإن كان منافقا فعلى الشقاوة وهو

اگر مومن ہے تو نیک بختی پر مرے گا اور اگر منافق ہے تو بدبختی پر مرے گا اور یہی

قوله تعالى كلا إن كتاب الأبرار لفي عليين كلا إن كتاب الفجار لفي سجين

فرمایا خدا نے کہ نیکوں کا نامۂ اعمال مقام علیین میں ہے اور بدوں کا نامۂ اعمال مقام سجین میں ہے

باب في ذكر ملك الموت أنه كيف يأخذ الأرواح ذكر في

باب ملک الموت کے بیان میں کہ وہ کس طرح روح قبض کرتا ہے مذکور ہے

كتاب السلوى عن مقاتل بن سليمان رحمه الله إن ملك الموت كان

کتاب سلوی میں مقاتل ابن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ سے کہ واسطے ملک موت کے

له سرير في السماء السابعة ويقال في السماء الرابعة خلقه الله

ایک تخت ہے ساتویں آسمان میں اور کہا گیا کہ چوتھے آسمان میں پیدا کیا اوسکو خدا

تعالى من نور وله سبعون ألف قائمة وله أربعة أجنحة

تعالیٰ نے نور سے اور اوسکے ستر ہزار پائے ہیں اور چار بازو

تماما وجميع جسده عيون وألسنة بعدد خلقه من الآدميين

تمام بدن اوسکا بھی آنکھوں اور زبانوں سے جسقدر کہ خدا کی مخلوق ہے آدمیوں سے

والطيور والسباع وليس احد من هذه المخلوقات الا آدمي
اور پرندوں اور درندوں سے اور نہیں ہے کوئی مخلوق آدمی

والطيور والوحوش وكل ذي روح الا وله في جسده وجه
اور پرندے اور وحشی اور ہر جان دار کا بدل ہیں ملک الموت کے چہرے اور

يمين ويد بعد دهم فيأخذ روحه بذلك وقال النبي صلى الله
آنکھ اور ہاتھ بیں دوسرا مخلوق کی شمار ہے پس روح قبض کرتا ہے ہر ایک کی اس سے اور فرمایا

عليه وآله وسلم ان ملك الموت له ستة اوجه وجه بين
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ملک الموت کے چھ چہرے ہیں ایک چہرہ

يديه ووجه وراء ظهره ووجه عن يمينه ووجه عن يساره
سامنے اور ایک چہرہ پیچھے اور ایک چہرہ داہنے اور ایک چہرہ بائیں

ووجه على رأسه ووجه تحت قدميه قيل يا رسول الله لم
اور ایک چہرہ سر پر اور ایک چہرہ دونوں قدم کے نیچے کہا گیا اے رسول خدا کس واسطے

تلك الوجوه فقال صلى الله عليه وآله وسلم اما الوجه الذي عن
ہیں یہ چہرے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لیکن وہ چہرہ کہ

يمينه فيقبض به ارواح اهل المشرق واما الوجه الذي عن يساره
داہنے طرف ہے پس اوس سے قبض کرتا ہے روح اہل مشرق کی اور لیکن وہ چہرہ کہ بائیں طرف ہے

فيقبض به ارواح اهل المغرب واما الوجه الذي وراء ظهره فيقبض به
اوس سے قبض کرتا ہے روح اہل مغرب کی اور لیکن وہ چہرہ کہ پیچھے ہے اوس سے قبض کرتا ہے

ارواح اهل الكبائر واهل النار واما الوجه الذي بين يديه فيقبض به
روح اہل کبائر اور دوزخ والوں کی اور لیکن وہ چہرہ کہ سامنے ہی اوس سے قبض کرتا ہے

ارواح المؤمنين والمؤمنات من امتي واما الوجه الذي على رأسه
روح ایمان والوں اور ایمان والیوں کی کہ جو میری امت سے ہیں اور لیکن وہ چہرہ کہ سر پر ہے

فيقبض به ارواح اهل السماء واما الوجه الذي تحت قدميه فيقبض به
اوس سے قبض کرتا ہے روح آسمان والوں کی اور لیکن وہ چہرہ کہ جو نیچے دونوں قدم کے ہے اوس سے قبض کرتا ہے

ارواح الجن وقال فيأخذ بيديه روحه وينظر بالوجه الذي يحاذيه
روح جنات کی اور فرمایا پس قبض کرتا ہے ہاتھ سے اوسکی روح کو اور دیکھتا ہے اوس چہرہ سے جو اوسکا مقابل ہے

وكذلك يقبض به ارواح المخلوقين في كل مكان فاذا ماتت نفس احد في
اور اسی طرح اوس سے قبض کرتا ہے روح تمام مخلوق کی ہر جگہ میں پس جب کہ مرتا ہے کوئی نفس

الدنيا ذهب عين من جسده وقال ان له اربعة اوجه الاول ميت
دنیا میں تو معدوم ہو جاتی ہے ایک آنکھ اوسکے بدن سے اور کہا عطا بن کر اوسکے چار چہرے ہیں پہلا

قدامه والثاني على راسه والثالث على ظهره والرابع تحت قدميه

ایک سامنے ہے اور دوسرا اسکے سر پر ہے اور تیسرا اسکی پشت پر ہے اور چوتھا دونوں قدموں کے نیچے ہے

فياخذ ارواح الانبياء والملئكة من الوجه الذي على راسه و

سولیتا ہے پیغمبروں اور فرشتوں کی روح اس چہرہ سے کہ اسکے سر پر ہے اور

ارواح المؤمنين من الوجه الذي بين قدامه وارواح الكافرين

مومنوں کی روح اس چہرہ سے کہ اسکے سامنے ہے اور کافروں کی

من الوجه الذي وراء ظهره وارواح الشياطين والجن من الوجه

اس چہرہ سے کہ اسکی پشت پر ہے اور شیاطین اور جنات کی روح اس چہرہ سے

الذي تحت قدميه واحدى رجليه على جسر جهنم والاخرى على

کہ دونوں قدم کے نیچے ہے اور ایک پیر اسکا پل صراط پر ہے اور دوسرا

سرير الجنة ويقال من عظمته لو صب ماء جميع البحور والانهار

جنت کے تخت پر ہے اور کہا جاتا ہے کہ جسم اسکا اتنا بڑا ہے کہ اگر تمام دریاؤں اور نہروں کا پانی

على راس ملك الموت ما وقعت قطرة على الارض ويقال ان الدنيا

اسکے سر پر ڈالا جائے تو ایک بوند زمین پر نہ گرے اور کہا جاتا ہے کہ تمام دنیا

باسرها في حضرة ملك الموت كخوان تدنو منه عليه كل شيء و

ملک الموت کے روبرو ایسی ہے جیسے خوان کہ اسپر ہر شی چنی گئی ہو اور

وضع بين يدي رجل لياكل منه فياكل ما شاء فكذلك ملك الموت

رکھا ہو سامنے ایک شخص کے تاکہ کھائے اس میں سے پس جو چاہے کھاوے پس ایسا ہی ملک الموت

في الخلائق ويقلب ملك الموت الدنيا في راحته لما يقلب الرجل

درمیان تمام مخلوق کے ہے اور ملک الموت الٹ پلٹ کرتا ہے دنیا کو اپنی ہتھیلی میں جیسے کوئی آدمی الٹ پلٹ کرے

درهما ويقال لا ينزل ملك الموت الا الى الانبياء والرسل عليهم

درہم کو اور کہا جاتا ہے کہ ملک الموت نہیں اترتا ہے مگر انبیا اور رسولوں کے پاس علیہم السلام

السلام وله لقبض ارواح السباع والبهائم اعوان ويقال

اور اسکے واسطے مددگار ہیں کہ قبض کرتے ہیں روح درندوں اور چوپایوں کی اور کہا جاتا ہے

ان الله تعالى اذا افنى الخلق كله من الناس وغيره يطمس العيون

کہ اللہ تعالی جبکہ فنا کرے گا تمام مخلوق انسان وغیرہ تو جاتی رہینگی تمام آنکھیں

التي على جسد ملك الموت كلها ويبقى ثمانية لثمانية يقال هي

کہ جو اوپر ملک الموت کے ہیں اور باقی رہینگی آٹھ آنکھیں واسطے آٹھ شخص کے کہا جاتا ہے کہ وہ

جبرائيل واسرافيل وعزرائيل وميكائيل واربعة من حملة العرش

جبرائیل اور اسرافیل اور عزرائیل اور میکائیل ہیں اور چار عرش کے اٹھانے والوں سے

عليهم السلام وأما معرفة انتهاء الآجال فيقال إن ملك الموت إذا

علیہم السلام ۔ لیکن پہچاننا ملک الموت کا عمر کی تمام ہونے کو سو اسکا حال اسطرح بیان کیا جاتا ہے کہ ملک الموت

رفع إليه نسخة الموت والمرض يقول إلهي وسيدي متى أقبض روح

کے نزدیک جب لائی جاتی ہے کتاب موت اور مرض کے تو کہتا ہے اے معبود اور مولا میرے کب قبض کروں

العبد على أي حال وهيئة أنزع يقول الله تعالى يا ملك

بندہ کی روح اور کس حالت میں اور کیفیت پر اسکو اٹھاؤں فرماتا ہے خدائے تعالی اے ملک الموت

الموت هذا علم غيبي لا يطلع عليه أحد غيري ولكن أعلمك

یہ میرا علم غیب ہے خبردار نہیں ہے کوئی اس پر سوا میرے اور لیکن میں تجھکو خبردار کرونگا

إذا جاء وقته وأجعل لك علامات تقف عليه وهي أن الملك

جب اسکا وقت آئیگا اور کرتا ہوں تیرے واسطے نشانیاں کہ اس سے تو وقت موت پر خبردار ہوگا اور وہ یہ کہ جو فرشتہ

الذي هو موكل على الأنفاس يأتي إليك فيقول تمت أنفاس فلان

مقرر ہے بندہ کے دموں پر وہ آئیگا نزدیک تیرے اور کہیگا کہ ختم ہوئے دم فلان کے

ابن فلان والملك الذي هو موكل على الأرزاق والأعمال إليك

جو بیٹا فلان کا ہے اور دو فرشتہ کہ مقرر ہے بندے کی روزیوں اور عملوں پر وہ آئیگا نزدیک تیرے

يقول تم رزقه وعمله فإن كان من السعداء يتبين على اسمه الذي

اور کہیگا کہ ختم ہوا اسکا رزق اور عمل پس اگر وہ نیک بختوں سے ہے تو ظاہر ہوگا اسکے نام پر جو

هو مكتوب في الصحيفة التي عند ملك الموت خطاً من النور

مکتوب ہے اس صحیفہ میں کہ نزدیک ملک الموت کے ہے ایک خط نور سے

حول اسمه وإن كان من الأشقياء يتبين خطاً من السواد ثم

اسکے نام کے گرد اور اگر وہ بدبختوں سے ہے تو ظاہر ہوگا ایک خط سیاہی سے پھر

لا يتم لملك الموت علم بذلك حتى يسقط عليه ورقة من الشجرة

تمام ہوگا ملک الموت کا علم ان علامتوں سے یہانتک کہ گریگا اسپر ایک پتا اس درخت سے

التي تحت العرش مكتوب عليها اسمه فحينئذ يقبض روحه

جو نیچے عرش کے ہے لکھا ہوا ہے اسپر اسکا نام پس اسوقت قبض کریگا اسکی روح

وروي عن كعب الأحبار أن الله تعالى خلق شجرة تحت العرش

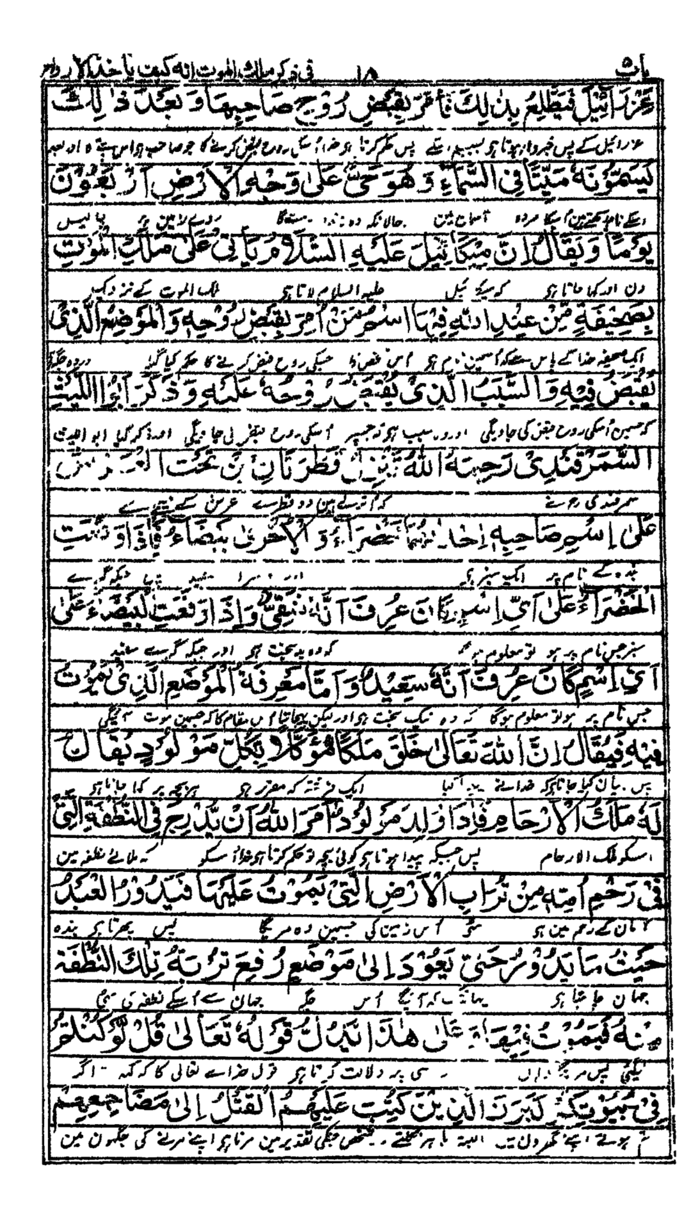
اور روایت ہے کعب احبار سے کہ خدائے تعالی نے پیدا کیا ایک درخت عرش کے نیچے

عليها أوراق بعدد كل الخلائق فإذا انقضى أجل العبد و

اسپر پتے ہیں جسقدر کہ تمام مخلوق کی شمار ہے پس جبکہ تمام ہوتی ہے مدت بندے کی اور

بقي له من عمره أربعون يوماً سقطت ورقته فيقع على حجر

باقی رہتے ہیں اسکی عمر سے چالیس دن تو گرتا ہے اسکا پتا پس واقع ہوتا ہے گود میں



عزرائیل فیطلع بذلک فامر بقبض روح صاحبها وبعد ذلک

عزرائیل کے پس خبردار ہوتا ہے سبب اسکے پس حکم کرتا ہے خدا اسکی روح قبض کرنے کا جو صاحب ہے اس پتے کا اور بعد

یسمونه میتا فی السماء وهو حی علی وجه الارض اربعون

اسکے نام رکھتے ہیں اسکا مردہ آسمان میں حالانکہ وہ زندہ رہتا ہے روئے زمین پر چالیس

یوما ویقال ان میکائیل علیه السلام یاتی علی ملک الموت

دن اور کہا جاتا ہے کہ میکائیل علیہ السلام لاتا ہے ملک الموت کے نزدیک

بصحیفة من عند الله فیها اسم من امر بقبض روحه والموضع الذی

ایک صحیفہ خدا کے پاس سے کہ اسمیں نام ہے اس شخص کا جسکی روح قبض کرنے کا حکم کیا گیا اور وہ جگہ

یقبض فیه والسبب الذی یقبض روحه علیه وذکر ابو اللیث

کہ جسمیں اسکی روح قبض کی جاویگی اور وہ سبب ہے کہ جسپر اسکی روح قبض کی جاویگی اور ذکر کیا ابو اللیث

السمرقندی رحمه الله تعالی ان قطرتان من تحت العرش

سمرقندی رحمہ اللہ نے کہ گرتے ہیں دو قطرے عرش کے نیچے سے

علی اسم صاحبه احداهما خضراء والاخری بیضاء فاذا وقعت

بندہ کے نام پر ایک سبز ہے اور دوسرا سفید پس جبکہ گرے

الخضراء علی ای اسم کان عرف انه شقی واذا وقعت البیضاء علی

سبز جس نام پر ہو تو معلوم ہو کہ وہ بدبخت ہے اور جبکہ گرے سفید

ای اسم کان عرف انه سعید واما معرفة الموضع الذی یموت

جس نام پر ہو تو معلوم ہوگا کہ وہ نیک بخت ہے اور لیکن پہچاننا اس مقام کا کہ جسمیں موت ہوگی

فیه فیقال ان الله تعالی خلق ملکا موکلا بکل مولود یقال

پس بیان کیا جاتا ہے کہ خدا نے پیدا کیا ایک فرشتہ کہ مقرر ہے ہر بچہ پر کہا جاتا ہے

له ملک الارحام فاذا ولد مولود امر الله ان یدرج فی النطفة التی

اسکو ملک الارحام پس جبکہ پیدا ہوتا ہے کوئی بچہ تو حکم کرتا ہے خدا اسکو کہ ملاوے نطفہ میں

فی رحم امه من تراب الارض التی یموت علیها فیدور العبد

کہ ماں کے رحم میں ہے مٹی اس زمین کی جسمیں وہ مریگا پس پھرتا ہے بندہ

حیث ما یدور حتی یعود الی موضع رفع تربة تلک النطفة

جہاں جاتا ہے یہانتک کہ آویگا اس جگہ جہاں سے اسکے نطفہ کی مٹی

منه فیموت فیها فدل علی هذا قوله تعالی قل لو کنتم

لیگئی پس مریگا وہاں اسی پر دلالت کرتا ہے قول خدائے تعالی کا کہ کہہ اگر

فی بیوتکم لبرز الذین کتب علیهم القتل الی مضاجعهم

تم ہوتے اپنے گھروں میں البتہ باہر نکلتے وہ شخص جنکی تقدیر میں مرنا ہے اپنے مرنے کی جگہوں میں

وحملوا هذا على ان ملك الموت كان يظهر في الزمن الاول

اور اسی بنا پر حکایت کیا گیا کہ ملک الموت ظاہر ہوتا تھا پہلے زمانہ میں

فدخل يوماً على سليمان ابن داود عليهما السلام فاحد النظر

پس گیا ایک دن نزدیک سلیمان بیٹے داؤد علیہما السلام کے پس تیز نظر سے دیکھا

في شاب عنده فارتعد الشاب منه فلما غاب ملك الموت قال

ایک جوان کو کہ نزدیک سلیمان کے تھا پس کانپ گیا جوان اس سے پس جبکہ گیا ملک الموت تو کہا

الشاب يا نبي الله اريد ان تأمر الريح لتحملني الى الصين فامر

اس جوان نے اے پیغمبر خدا میں چاہتا ہوں کہ آپ حکم کریں ہوا کو کہ پہونچاوے مجکو چین میں پس حکم کیا

سليمان الريح فحملته الى الصين فجاء ملك الموت الى سليمان

سلیمان نے ہوا کو پس پہونچایا اسکو اسنے چین میں پھر آیا ملک الموت نزدیک سلیمان کے

فسأله عن سبب نظره الى الشاب فقال اني امرت ان اقبض

پس دریافت کیا آپ نے سبب جو اسکو تیز نظر سے دیکھنے کا کیا سبب تھا پس کہا کہ مجکو حکم تھا کہ قبض کروں

روحه في ذلك اليوم بالصين فرأيته عندك فعجبت من ذلك

اسکی روح اس دن چین میں پس دیکھا میں نے اسکو آپکے نزدیک سو تعجب کیا میں اس سے

فاخبره سليمان بقصته كيف سألني ان آمر الريح لتحمله الى

پس خبر دی اسکو سلیمان نے اسکے حال سے کہ کسطرح اسنے مجھ سے سوال کیا کہ میں ہوا کو حکم کروں کہ اسکو پہونچاوے

الصين فقال ملك الموت انا قد قبضت روحه في ذلك اليوم

چین میں پس کہا ملک الموت نے کہ میں نے قبض کی اسکی روح اس روز

بالصين وفي خبر آخر يقال ان لملك الموت اعواناً يقومون

چین میں اور دوسری حدیث میں ہے کہا جاتا ہے کہ ملک الموت کے مددگار قائم ہیں

بقبض الارواح الا ترى انه روي ان رجلاً لقي على لسانه

واسطے قبض کرنے روح کے کیا تجکو یہ روایت نہیں معلوم ہے کہ ایک شخص کے زبان پر جاری تھا

اللهم اغفر لي ولملك الشمس فاستأذن هذا الملك ربه في

اے خدا میری بخشش کر اور فرشتہ آفتاب کی پس اجازت چاہی اس فرشتہ نے اپنے رب سے

زيارته فلما نزل عليه قال له انك تكثر الدعاء لي فما

اسکی ملاقات کی پس جبکہ فرشتہ آیا اسکے نزدیک تو کہا اسکو تو زیادہ دعا کرتا ہے میرے واسطے سو

حاجتك قال حاجتي اليك ان تحملني الى مكانك وتسأل عن

تیری کیا حاجت ہے کہا میری حاجت تجھسے یہ ہے کہ لے چلے تو مجکو اپنے مکان پر اور دریافت کرے تو

ملك الموت ان يخبرني باقتراب اجلي فحمله واقعده في مقعده

ملک الموت سے کہ خبر دے مجکو میری موت کی نزدیکی سے پس لیگیا اسکو اور بٹھایا اپنے جگہ پر

مِنَ الشَّمْسِ ثُمَّ صَعِدَ اِلٰى مَلَكِ الْمَوْتِ وَذَكَرَ لَهٗ اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِيْ

آفتاب سے پھر اوپر گیا نزدیک ملک الموت کے اور بیان کیا اُس سے کہ ایک شخص بنی

اٰدَمَ اَلْقَى عَلٰى لِسَانِهٖ اَنْ يَّقُوْلَ كُلَّمَا صَلّٰى اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ

آدم سے اُسکی زبان پر جاری تھا یہ کلام جب نماز پڑھتا ہو اے خدا بخشش کر میری اور

لِمَلَكِ الشَّمْسِ وَقَدْ طَلَبَ مِنِّيْ اَنْ اَطْلُبَ مِنْكَ اَنْ تُعْلِمَهٗ اَجَلَهٗ

فرشتہ آفتاب کی اور اُسنے مجھسے سوال کیا کہ میں تجھ سے دریافت کروں خبر اُسکی موت کی

مَتٰى قَرُبَ لِيَسْتَعِدَّ لَهٗ فَنَظَرَ مَلَكُ الْمَوْتِ فِيْ كِتَابِهٖ فَقَالَ هَيْهَاتَ

کہ کب قریب ہوگی تاکہ طیار ہو اُسکے لیے پس نظر کی ملک الموت نے اپنی کتاب میں پس کہا افسوس

اِنَّ لِصَاحِبِكَ شَانًا عَظِيْمًا وَهُوَ اَنَّهٗ لَا يَمُوْتُ حَتّٰى يَجْلِسَ مَجْلِسَكَ

تحقیق تیرے صاحب کا ایک قصہ عجیب ہے اور وہ یہ ہے کہ نہیں مریگا یہانتک کہ بیٹھے گا تیرے مقام میں

مِنَ الشَّمْسِ فَقَالَ قَدْ جَلَسَ مَجْلِسِيْ مِنْهَا فَقَالَ مَلَكُ الْمَوْتِ تَوَفَّتْهُ

آفتاب سے پس کہا کہ وہ بیٹھا ہے میرے مقام میں آفتاب سے پس کہا ملک الموت نے کہ وفات دے اُسے

رُسُلُنَا عَلٰى ذٰلِكَ وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ وَاَمَّا انْتِهَاءُ اٰجَالِ الْبَهَائِمِ

ہمارے مددگاروں نے اُس مقام پر اور وہ کوتاہی نہیں کرتے ہیں اور لیکن جو پایا اور پرندوں کی

وَالطُّيُوْرِ فَفِي الْخَبَرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ

عمر کا تمام ہونا پس حدیث شریف میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپنے فرمایا

اٰجَالُ الْبَهَائِمِ كُلِّهَا فِيْ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَاِذَا تَرَكُوْا ذِكْرَ اللّٰهِ تَعَالٰى

کہ عمر تمام چوپایوں کی خدا کی یاد میں ہے جبوقت وہ چھوڑینگے خداے تعالی کے ذکر کو

قَبَضَ اللّٰهُ اَرْوَاحَهُمْ وَلَيْسَ لِمَلَكِ الْمَوْتِ مِنْ ذٰلِكَ شَيْءٌ وَقَدْ قِيْلَ

قبض کریگا خدا اُنکی روح اور ملک الموت کو اس سے کچھ علاقہ نہیں اور کہا گیا

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى هُوَ قَابِضُ الْاَرْوَاحِ وَاِنَّمَا اُضِيْفَ اِلٰى مَلَكِ الْمَوْتِ

کہ خدا ہی سبکی روحوں کو قبض کرتا ہے اور قبض روح کا ملک الموت کی طرف نسبت کرنا

كَمَا اُضِيْفَ الْقَتْلُ اِلَى الْقَاتِلِ وَالْمَوْتُ اِلَى الْاَمْرَاضِ وَعَلٰى هٰذَا يَدُلُّ

ایسا ہے جیسے نسبت کرنا قتل کا قاتل کی طرف اور موت کا مرض کی طرف اور اسی پر دلالت کرتا ہے

قَوْلُهٗ تَعَالٰى اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا

خدا کا کلام خدا قبض کرتا ہے جانیں وقت اُنکے موت کے اور جو نہیں مرے اُنکے خواب میں

فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰى اِلٰى

پھر روک لیتا ہے جنپر حکم کیا موت کا اور چھوڑتا ہے دوسری کو

اَجَلٍ مُّسَمًّى اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ بَابٌ ۶

ایک وقت معین تک بیشک اسمین نشانیاں ہیں اُن لوگوں کو جو فکر کرتے ہیں باب

فی ذکر جواب الروح وفی الخبر ان ملک الموت اذا اراد تقبض

بیان مین جواب روح کے اور حدیث مین ہو کہ ملک الموت جب قصد کرتا ہو قبض کرنے

الروح یقول الروح لا اطیعک ما لم یامر اللہ تعالی بذلک فیقول

روح کا تو کہتی ہو روح کہ مین تیری فرمانبرداری نہین کرونگی جب تک کہ خدا اسکا حکم نہ کرے پس کہتا ہو

ملک الموت امرنی اللہ تعالی بذلک فیطلب الروح منہ العلامۃ

ملک الموت کہ مجکو خدا اسنے اسکا حکم کیا ہو پس طلب کرتی ہو روح ملک الموت سے اسپر نشان

والبرھان فیقول الروح ان ربی خلقنی وادخلنی فی جسدی

اور دلیل پس کہتی ہو میرے پروردگار نے مجکو پیدا کیا اور داخل کیا مجکو بدن مین

ولم تکن عند ذلک فالآن ترید ان تاخذنی فیرجع ملک

اور نہ تھا تو اسوقت پس اب تو چاہتا ہو کہ مجکو قبض کرے پس لوٹتا ہو ملک الموت

الموت الی اللہ تعالی ویقول ان عبدک یقول کذا وکذا ویطلب

خدا کے نزدیک اور کہتا ہو کہ تیرا بندہ ایسا ایسا کہتا ہو اور طلب کرتا ہو

البرھان فیقول اللہ تعالی صدق روح عبدی یا ملک الموت

دلیل پس کہتا ہو خدا کہ سچی ہو میرے بندے کی روح اے ملک الموت

اذھب الی الجنۃ وخذ تفاحۃ وعلیھا اسمی مکتوب وارھا

جا جنت مین اور لے ایک سیب اور اسپر میرا نام لکھا ہوا ہے اور دکھا وہ سیب

روح عبدی فیذھب ملک الموت فیاخذھا وعلیھا مکتوب

میرے بندے کی روح کو پس جاتا ہو ملک الموت پس لیتا ہو اور اسپر لکھا ہوا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ویریہ فاذا راہ روح العبد یخرج مع

بسم اللہ الرحمن الرحیم اور دکھاتا ہو وہ سیب روح کو پس جب دیکھتی ہو اسے بندہ کی روح نکلتی ہو

النشاط باب فی ذکر جواب الاعضاء وفی الخبر اذا اراد

خوشی سے باب بیان مین جواب اعضا کے حدیث مین ہو جب قصد کرتا ہو

اللہ تعالی قبض روح عبدہ یجیء ملک الموت من قبل الفم

خدا ے تعالی اپنے بندہ کی روح قبض کرنے کا تو آتا ہو ملک الموت منھ کی طرف سے

لیقبض روحہ منہ فیخرج الذکر من فمہ ویقول لا سبیل لک فی ھذہ

تاکہ قبض کرے اسکی روح اس طرف سے پس نکلتا ہو ذکر اسکے منھ سے اور کہتا ہو کہ نہین راستہ تجکو

الجھۃ وانما جری فیہ ذکر ربی فیرجع ملک الموت الی اللہ تعالی

اس طرف سے اور اس منھ مین ذکر خدا جاری ہوا ہو پس لوٹتا ہو ملک الموت نزدیک خدا کے

ویقول یا رب ان عبدک یقول کیت وکیت فیقول اللہ تعالی

اور کہتا ہو اے خدا تحقیق تیرا بندہ ایسا ایسا کہتا ہو پس کہتا ہے خدا ے تعالے

اقبض روحه من جهة اخرى فيجىء ملك الموت من قبل اليد

قبض کر اسکی روح دوسری طرف سے پس آتا ہے ملک الموت ہاتھ کی طرف سے

ليخرجه منه فيقول اليد لملك الموت لا سبيل لك الى فانى

تاکہ نکالے روح اس طرف سے پس کہتا ہے ہاتھ ملک الموت کو نہیں تجھکو راستہ میری طرف سے اسواسطے

تصدقت كثيرا ومسحت راس اليتيم وكتبت الكتابة وضربت

کہ میں نے صدقہ کیا ہے بہت اور مسح کیا میں نے سر کو یتیم کے اور لکھا میں نے بہت اور مارا

السيف على عنق الكفار ثم يجيء الى الرجل فيقول لا سبيل

تلوار کافروں کی گردن پر پھر آتا ہے پیر کی طرف پس کہتا ہے پیر نہیں ہے راستہ تجھے

لك من قبلي فانه مشى بي الى الجمعة والجماعة وعيادة المريض

میری طرف سے اسواسطے کہ وہ گیا میرے سبب سے نماز جمعہ اور نماز جماعت میں اور بیمار پرسی کو مریض کے

ومجالس العلم والعلماء ثم يجيء الى الاذنين فيقولان لا سبيل لك

اور مجلس علم میں اور نزدیک عالموں کے پھر آتا ہے دونوں کان کی طرف پس کہتے ہیں نہیں ہے تجھکو راستہ

من قبلنا فانه يسمع بنا القرآن والذكر فيجيء الى العينين فيقولان

ہماری طرف سے اسواسطے کہ وہ سنتا تھا ہم سے قرآن اور ذکر پھر آتا ہے دونوں آنکھوں کی طرف پس کہتی ہیں

لا سبيل لك من قبلنا فانه نظر بنا الى المصاحف ووجوه العلماء

نہیں ہے تجھکو راستہ ہماری طرف سے اسواسطے کہ اسنے دیکھا ہے قرآن اور چہرہ عالموں کے

ثم ينصرف ملك الموت الى الله تعالى ويقول يا رب غلبني اعضاء

پھر واپس جاتا ہے ملک الموت نزدیک خدا کے اور کہتا ہے اے رب غالب ہوئے مجھپر عضو

العبد بالحجة ويقول كذا وكذا فكيف اقبض روحه فيقول الله تعالى

بندہ کے دلیل سے اور کہتا ہے بندہ ایسا ایسا پس کسطرح اسکی روح قبض کروں پس فرماتا ہے خدائے تعالی

اكتب اسمي على كفك فاره عبدي المؤمن حتى يراه فيكتب ملك

لکھ میرا نام اپنی ہتھیلی پر اور دکھا وہ نام میرے بندہ مومن کو یہانتک کہ دیکھے اسکو پس لکھتا ہے

الموت اسم الله تعالى على كفه ويريه روح العبد فيجيبه فيخرج

ملک الموت خدا کا نام اپنی ہتھیلی پر اور دکھاتا ہے وہ نام بندہ کی روح کو پس قبول کرتی ہے اسکو

روح عبدي المؤمن فمن انس اسمه ينصرف عنه مرارة

پس نکلتی ہے بندہ مومن کی روح پس خدا کے نام کی محبت سے دور ہوتی ہے اس سے تلخی

النزع فيخرج مع النشاط فكيف لا ينصرف عنه العذاب و

جان کندنی کی پس نکلتی ہے خوشی سے پس کیونکر نہ دور ہوگا اس سے عذاب اور

القطيعة والفضيحة ولذلك كتب الله على صدوركم

جدائی اور رسوائی اسی واسطے لکھا خدا نے تمہارے سینوں پر

اسم الله تعالی والدلیل علیه قوله تعالی اولئک کتب فی
اللہ تعالیٰ کا نام اور دلیل اسکی کلام خدائے تعالیٰ ہے یہ لوگ ہیں کہ لکھا ہے خدا نے
قلوبهم الایمان وقوله تعالی افمن شرح الله صدره للاسلام
انکے دلوں میں ایمان اور دلیل یہ قول خدا کا ہے کیا وہ شخص کہ کھولے خدا نے اسکے سینہ کو واسطے اسلام کے
فهو علی نور من ربه فلینصرف عنه العذاب واهوال القیمة و
پھر وہ نور پر ہے اپنے رب کی طرف سے پس وہ ہوگا اس سے عذاب اور خوف قیامت کا اور
فی الخبر اذا وقع العبد فی النزع ینادی مناد من قبل الرحمن
حدیث میں ہے جبکہ پہونچتا ہے بندہ وقت جان کنی کے تو پکارتا ہے ایک منادی خدا کی طرف سے کہ چھوڑ دے بندہ کو
دعه حتی یستریح فاذا بلغ الی الصدر ینادی مناد دعه حتی
کہ آرام لیوے پھر جبکہ روح پہونچتی ہے سینہ میں پکارتا ہے ایک منادی کہ چھوڑ دو اسکو کہ
یستریح وذلک اذا بلغ الی الرکبتین والسرة فاذا بلغ
آرام لیوے اور یہی تب ہے جبکہ پہونچتی ہے دونوں گھٹنوں اور ناف کے پس جبکہ پہونچتی ہے
الی الحلقوم ینادی مناد دعه حتی یودع الاعضاء بعضها
نرخرہ حلق کے تو پکارتا ہے منادی چھوڑ دو اسکو کہ رخصت کریں بعض اعضا
بعضا فیودع العینان وتقولان السلام علیک الی یوم القیمة
بعض کو پس رخصت کرتی ہیں دونوں آنکھیں اور کہتی ہیں سلام ہے تجھپر روز قیامت تک
وکذلک الاذنان والیدان والرجلان یودع الروح والنفس
اور اسی طرح دونوں کان اور دونوں ہاتھ اور دونوں پیر کرتے ہیں اور رخصت کی جاتی ہے روح اور نفس
فنعوذ بالله من وداع الایمان من اللسان وداع القلب من
پس پناہ لیتا ہوں خدا کی رخصت کرنے سے زبان کی ایمان کو اور رخصت کرنے سے دل کی
معرفة الرحمن فیبقی الیدان بلا حرکة والرجلان بلا
معرفت رحمن کو پس باقی رہتے ہیں دونوں ہاتھ بے حرکت اور دونوں پیر بے حرکت
حرکة والحدقتان لا بصر لهما والاذنان لا سمع لهما والبدن
اور آنکھیں بے بینائی اور دونوں کان بے شنوائی اور بدن
لا روح له فلو یبقی اللسان بلا شهادة والقلب بلا معرفة
بے روح پس اگر باقی رہی زبان بے شہادت اور دل بے عرفان
فکیف حال العبد فی القبر لا یری احدا لا امّا ولا ابا ولا
پس کیا حال ہوگا بندے کا قبر میں نہیں دیکھے گا کسی کو نہ ماں کو اور نہ باپ کو اور نہ
اخا ولا اصحابا ولا فراشا ولا حجابا فلو لم یرحم ربه الکریم
اور نہ بھائی اور نہ یار اور نہ بچھونا اور نہ پردہ پس اگر رحمت نہ کرے اسپر رب کریم



فقد خسر خسرانا عظيما قال ابو حنيفة رحمة الله اكثر ما يسلب

تو البتہ نقصان پایا بڑا نقصان فرمایا ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اکثر دور ہوتا

الايمان من العبد وقت النزع اعاذنا الله واياكم

ایمان کا بندہ سے وقت نزع کے ہے ... اور تمکو

سلب الايمان باب في ذكر الشيطان كيف يسلب الايمان

ایمان کے لے جانے سے باب بیان میں شیطان کے کس طرح ایمان کو کھینچتا ہے

في الخبر يجيء الشيطان اليه فيجلس عند يساره وهو في النزع

حدیث میں ہے کہ آتا ہے نزدیک بندہ کے شیطان پس بیٹھتا ہے اسکے بائیں طرف اور وہ حالت نزع میں ہے

فيقول له اترك هذا الدين وقل الهين اثنين حتى تنجو

تب کہتا ہے اسکو کہ چھوڑ دین اسلام اور کہہ کہ دو خدا ہیں تا نجات پاوے تو

من هذه الشدة فاذا كان الامر كذلك فالخطر

اس سختی سے پس اگر ایسا امر ہے پس خوف

عظيم فعليك بالبكاء والتضرع واحياء الليلة وكثرة

سخت ہے پس لازم ہے تجھپر رونا اور گڑگڑانا اور شب کو عبادت کرنا اور زیادہ

الركوع والسجود حتى تنجو من عذاب الله تعالى وسئل عن

رکوع اور سجدہ کرنا تاکہ نجات پاوے تو عذاب سے خدائے تعالی کے اور دریافت کیا گیا

ابي حنيفة رحمه الله اي ذنب اخوف لسلب الايمان قال

ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے کہ کس گناہ سے زیادہ خوف ہے ایمان کے دور ہونے کا فرمایا

ترك الشكر على الايمان وترك خوف الخاتمة والظلم على العباد

کہ شکر نہ کرنا ایمان پر اور خوف نہ کرنا خاتمہ کا اور ظلم کرنا بندوں پر

وقال ابو حنيفة رحمه الله ان من كان فيه هذه الخصال

اور فرمایا ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے البتہ وہ شخص کہ جسمیں یہ تینوں خصلتیں ہیں

الثلث فالاغلب ان يخرج من الدنيا كافرا نعوذ بالله منه

پس گمان غالب یہ ہے کہ یہ شخص دنیا سے کافر جائیگا پناہ لیتا ہوں خدا کی اس سے

الا من ادركته السعادة الازلية ويقال اشد الحال على الميت

لیکن جسکو ازلی نیک بختی نے پایا اور کہا جاتا ہے سخت تر حالتوں کا مردہ پر

عند النزع العطش واحتراق الكبد ففي ذلك الوقت يجد

وقت نزع کے پیاس ہے اور جلنا جگر کا پس اسوقت پاتا ہے

الشيطان عليه فرصة من نزع الايمان لان المؤمن يعطش

شیطان بندہ پر فرصت ایمان کے کھینچنے کی اسواسطے کہ مومن پیاسا ہوتا ہے



فِي ذَلِكَ الْوَقْتِ فَيَجِيءُ الشَّيْطَانُ عِنْدَ رَأْسِهِ مَعَ الْقَدَحِ مِنْ مَاءٍ
اس وقت پس لاتا ہے شیطان اسکے سر کے نزدیک ایک پیالہ برف کے پانی کا

جَمَدٍ فَيُحَرِّكُ الْقَدَحَ لَهُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ أَعْطِنِي مِنَ الْمَاءِ وَلَا يَعْرِفُ
پھر ہلاتا ہے پیالہ اسکی طرف پس کہتا ہے مومن دے مجھے پانی اور نہیں جانتا ہے

أَنَّهُ شَيْطَانٌ فَيَقُولُ لَهُ قُلْ لَا صَانِعَ لِلْعَالَمِ حَتَّى أُعْطِيَكَ الْمَاءَ
کہ وہ شیطان ہے پس کہتا ہے اسکو بول کہ کوئی پیدا کرنے والا جہان کا نہیں ہے تاکہ میں تجھکو پانی دوں

فَإِنْ لَمْ يُجِبْهُ الْمُؤْمِنُ يَجِيءُ إِلَى مَوْضِعِ قَدَمَيْهِ فَيُحَرِّكُ الْقَدَحَ
پس اگر اسکو مومن نے جواب نہیں دیا تو آتا ہے اسکے دونوں قدموں کے نزدیک پس ہلاتا ہے پیالہ

فَيَقُولُ أَعْطِنِي مِنَ الْمَاءِ فَيَقُولُ لَهُ قُلْ كَذَبَتِ الرُّسُلُ حَتَّى أُعْطِيَكَ
پس کہتا ہے مومن دے مجھے پانی پس کہتا ہے اسکو بول کہ جھوٹ کہا پیغمبروں نے تاکہ میں تجھکو دوں

الْمَاءَ فَمَنْ أَدْرَكَتْهُ الشَّقَاوَةُ يُجِيبُهُ لِأَنَّهُ لَا يُطِيقُ عَلَى الْعَطَشِ
پانی پس جسکو بدبختی نے پایا تو شیطان کے موافق جواب دیتا ہے اسواسطے کہ وہ برداشت نہیں کر سکتا ہے پیاس کی

فَيَخْرُجُ مِنَ الدُّنْيَا كَافِرًا وَمَنْ أَدْرَكَتْهُ السَّعَادَةُ يَرُدُّ كَلَامَهُ وَ
پس جاتا ہے دنیا سے کافر اور جس شخص کو نیک بختی نے پایا تو رد کرتا ہے اسکا کلام اور

يَتَفَكَّرُ مَا أَمَامَهُ كَمَا حُكِيَ أَنَّ أَبَا زَكَرِيَّا الزَّاهِدَ لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ
سوچتا ہے جو اسکو درپیش ہے جیسا کہ منقول ہے کہ ابو زکریا زاہد جبکہ قریب ہوئی اسکو موت

فَأَتَاهُ صَدِيقٌ لَهُ وَهُوَ فِي سَكَرَاتِ الْمَوْتِ فَلَقَّنَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
تو آیا اسکے پاس دوست اسکا اور وہ موت کی سختیوں میں تھا پس تلقین کیا اسے لا الہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ الزَّاهِدُ بِوَجْهِهِ وَلَمْ يَقُلْ
محمد رسول اللہ پھیرا زاہد نے اس سے اپنا چہرہ اور نہیں کہا

فَقَالَ لَهُ ثَانِيًا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ ثَالِثًا فَقَالَ لَا أَقُولُ
پس تلقین کیا اسے دوبارہ پس پھیرا اس سے چہرہ اور تیسری بار تلقین کی تو کہا کہ میں نہیں کہونگا

فَتَحَيَّرَ صَدِيقُهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ سَاعَةٍ وَجَدَ أَبُو زَكَرِيَّا
پس ڈرا دوست پس جبکہ ایک گھڑی گذری تو پائی ابو زکریا نے

خِفَّةً وَفَتَحَ عَيْنَيْهِ وَقَالَ هَلْ قُلْتُمْ لِي شَيْئًا قَالُوا نَعَمْ عَرَضْنَا
تخفیف اور دونوں آنکھ کھولیں اور کہا کیا تم نے مجھ سے کچھ کہا جواب دیا ہاں ہمنے پیش کیا

عَلَيْكَ الشَّهَادَةَ ثَلَاثًا أَعْرَضْتَ مَرَّتَيْنِ وَقُلْتَ فِي الثَّالِثَةِ لَا
تجھپر کلمہ شہادت تین بار سو تو نے پھیرا چہرہ اپنا دو بار اور کہا تیسری بار کہ میں نہیں

أَقُولُ وَقَالَ أَتَانِي إِبْلِيسُ وَمَعَهُ قَدَحٌ مِنَ الْمَاءِ وَوَقَفَ عَنْ
کہونگا پس کہا آیا نزدیک میرے شیطان اور ساتھ اسکے پیالہ ہے پانی کا اور کھڑا ہوا

يَمِيْنِيْ وَحَرَّكَ الْقَدَحَ وَقَالَ لِيْ أَتَحْتَاجُ إِلَى الْمَاءِ قُلْتُ بَلَى فَقَالَ

میرے داہنی طرف اور ہلایا پیالہ اور کہا مجکو کیا حاجت ہو تجھے پانی کی مین نے کہا ہان پس کہا

لِيْ قُلْ عِيْسَى ابْنُ اللّٰهِ فَأَعْرَضْتُ عَنْهُ ثُمَّ أَتَانِيْ مِنْ قِبَلِ الرِّجْلِ

مجکو بول عیسیٰ خدا کا بیٹا ہو پس پھیرا مین نے اُس سے اپنا چہرہ پھر آیا میرے پیر کی طرف سے

فَقَالَ لِيْ كَذٰلِكَ فَأَعْرَضْتُ عَنْهُ وَفِي الْمَرَّةِ الثَّالِثَةِ قَالَ

پس کہا اسی طرح پس پھیرا مین نے اُس سے اپنا چہرہ اور تیسری بار کہا

لِيْ قُلْ لَا إِلٰهَ قُلْتُ لَا أَقُوْلُ فَضَرَبَ الْقَدَحَ عَلَى الْأَرْضِ

مجکو بول کہ کوئی خدا نہین ہو تو مین نے کہا کہ مین نہین کہونگا پس پھینکا اُسنے پیالہ زمین پر

وَوَلّٰى نَادِمًا فَأَنَا رَدَدْتُ عَلٰى إِبْلِيْسَ لَا عَلَيْكُمْ فَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ

اور پھرا پشیمان سو مین نے رد کیا تھا شیطان پر نہ تمپر پس گواہی دیتا ہون کہ نہین ہو کوئی معبود

إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَعَلٰى هٰذَا الْخَبَرِ

سوائے خدا کے اور گواہی دیتا ہون کہ محمد اُسکا بندہ اور رسول ہو اور موافق اس روایت کے

رُوِيَ عَنْ مَنْصُوْرِ ابْنِ عَمَّارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّهٗ قَالَ إِذَا دَنٰى

روایت ہو منصور ابن عمار سے رضی اللہ عنہما کہ جبکہ نزدیک ہوتی ہو

مَوْتُ الْعَبْدِ يُقَسَّمُ حَالُهٗ عَلٰى خَمْسَةِ أَوْجُهٍ الْمَالُ لِلْوَارِثِ وَالرُّوْحُ

بندہ کی موت تو تقسیم ہوتا ہو اُسکا حال پانچ وجہ پر مال وارث کا ہے اور روح

لِمَلَكِ الْمَوْتِ وَاللَّحْمُ لِلدِّيْدَانِ وَالْعَظْمُ لِلتُّرَابِ وَالْحَسَنَاتُ

ملک الموت کی اور گوشت کیڑون کا اور ہڈی خاک کی اور نیکیاں

لِلْخُصَمَاءِ فَذَهَبَ الْوَارِثُ بِالْمَالِ وَذَهَبَ مَلَكُ الْمَوْتِ بِالرُّوْحِ

حق مانگنے والون کی پس لیجاویگا وارث مال کو اور لیجاویگا ملک الموت روح کو

وَذَهَبَ الدُّوْدُ بِاللَّحْمِ وَذَهَبَ التُّرَابُ بِالْعَظْمِ وَذَهَبَ الْخُصَمَاءُ

اور لیجاوینگے کیڑے گوشت کو اور لیجاویگی خاک ہڈی کو اور لیجاوینگے حق مانگنے والے

بِالْحَسَنَاتِ وَيَا لَيْتَ الشَّيْطَانُ لَا يَذْهَبُ بِالْإِيْمَانِ عِنْدَ الْمَوْتِ

نیکیاں اور ای کاشکے شیطان نہ لیجاوے ایمان کو وقت موت کے

فَإِنَّهٗ يَكُوْنُ فِرَاقًا مِنَ الرَّبِّ فَإِنَّ فِرَاقَ الرُّوْحِ مِنَ الْجَسَدِ غَيْرُ فِرَاقِ

اسواسطے کہ جدائی ایمان کی جدائی ہو خدا سے کیونکہ جدائی روح کی بدن سے خدا سے جدائی نہین ہو

الرَّبِّ فَإِنَّهٗ فِرَاقٌ لَا بَدَلَ مِنْهَا بَابٌ ۹ فِيْ ذِكْرِ الرُّوْحِ فِي الْخَبَرِ

کیونکہ خدا کی جدائی کا کوئی عوض نہین ہے باب ۹ بیان مین روح کے حدیث مین ہو

إِذَا فَارَقَ الرُّوْحُ مِنَ الْبَدَنِ نُوْدِيَ مِنَ السَّمَاءِ ثَلٰثَ صَيْحَاتٍ

جبکہ جدا ہوتی ہو روح بدن سے تو آواز دی جاتی ہو آسمان سے تین آواز

يَا ابْنَ اٰدَمَ اَتَرَكْتَ الدُّنْيَا اَمِ الدُّنْيَا تَرَكَتْكَ اَجَمَعْتَ الدُّنْيَا اَمِ الدُّنْيَا

اے ابن آدم کیا تو نے دنیا کو چھوڑا یا دنیا نے تجکو چھوڑا کیا تو نے دنیا کو جمع کیا یا دنیا نے

جَمَعَتْكَ اَقْبَلْتَ الدُّنْيَا اَمِ الدُّنْيَا قَبِلَتْكَ وَاِذَا وُضِعَ عَلَى

تجکو جمع کیا کیا تو نے دنیا کو قبول کیا یا دنیا نے تجکو قبول کیا اور جبکہ رکھا جاتا ہے

الْمُغْتَسَلِ نُوْدِيَ مِنَ السَّمَاءِ بِثَلٰثِ صَيْحَاتٍ يَا ابْنَ اٰدَمَ اَيْنَ

تختہ پر واسطے غسل کے آواز دی جاتی ہے اسکو آسمان سے تین آواز اے ابن آدم کہاں ہے

بَدَنُكَ الْقَوِيُّ فَمَا اَضْعَفَكَ وَاَيْنَ لِسَانُكَ الْفَصِيْحُ فَمَا اَسْكَتَكَ

بدن قوی تیرا پس کسنے ضعیف کیا تجکو اور کہاں ہے زبان فصیح تیری پس کسنے خاموش کیا تجکو

وَاَيْنَ اُذُنُكَ السَّامِعُ فَمَا اَصَمَّكَ وَاَيْنَ اَحِبَّاؤُكَ فَمَنْ اَوْحَشَكَ

اور کہاں ہیں کان تیرے سننے والے پس کسنے بہرا کیا تجکو اور کہاں ہیں تیرے دوست پس کسنے تنہا کیا تجکو

وَاِذَا وُضِعَ فِي الْكَفَنِ نُوْدِيَ بِثَلٰثِ صَيْحَاتٍ يَا ابْنَ اٰدَمَ طُوْبٰى لَكَ

اور جبکہ رکھا جاتا ہے کفن میں آواز دی جاتی ہے اسکو تین آواز اے ابن آدم خوش حالی ہے تیری

اِنْ كَانَ مَاْوَاكَ الْجِنَانُ وَالْوَيْلُ لَكَ اِنْ كَانَ مَاْوَاكَ النِّيْرَانُ

اگر ہے مکان تیرا جنت اور افسوس ہے تجھپر اگر ہے مکان تیرا دوزخ

يَا ابْنَ اٰدَمَ طُوْبٰى لَكَ اِنْ كَانَ صَاحِبُكَ رِضْوَانَ اللّٰهِ وَالْوَيْلُ لَكَ اِنْ

اے ابن آدم خوش حالی ہے تیری اگر ہے رفیق تجکو خوشنودی خدا کی اور افسوس ہے تجھپر اگر

كَانَ صَاحِبُكَ سَخَطَ اللّٰهِ يَا ابْنَ اٰدَمَ قَدْ تَذْهَبُ اِلٰى سَفَرٍ طَوِيْلٍ

ہے رفیق تجکو ناراضی خدا کی اے ابن آدم جاتا ہے تو سفر دراز

بِغَيْرِ زَادٍ وَتَخْرُجُ مِنْ مَنْزِلِكَ ثُمَّ لَا تَرْجِعُ اِلَيْهِ اَبَدًا وَتَصِيْرُ اِلٰى

بلا توشہ کے اور نکلتا ہے تو اپنے گھر سے پس تو نہیں لوٹے گا طرف اسکے کبھی اور جاتا ہے تو

بَيْتِ الْاَهْوَالِ وَاِذَا وُضِعَ عَلَى الْجَنَازَةِ نُوْدِيَ بِثَلٰثِ صَيْحَاتٍ

طرف مکان خوفناک کے اور جبکہ رکھا جاتا ہے تختہ پر لیجانے کو تو آواز دی جاتی ہے اسکو تین آواز

يَا ابْنَ اٰدَمَ طُوْبٰى لَكَ اِنْ كَانَ عَمَلُكَ خَيْرًا وَالْوَيْلُ لَكَ اِنْ كَانَ

اے ابن آدم خوش حالی ہے تیری اگر ہے تیرا عمل نیک اور افسوس ہے تجھپر اگر ہو

عَمَلُكَ شَرًّا وَطُوْبٰى لَكَ اِنْ كُنْتَ تَائِبًا وَصَاحِبُكَ رِضْوَانَ اللّٰهِ وَ

تیرا عمل بد اور خوش حالی ہے تیری اگر ہے تو توبہ کرنے والا اور رفیق ہے تجکو خوشنودی خدا کی اور

الْوَيْلُ لَكَ اِنْ كَانَ صَاحِبُكَ سَخَطَ اللّٰهِ وَاِذَا وُضِعَ لِلصَّلٰوةِ نُوْدِيَ

افسوس ہے تجھپر اگر ہو تجکو نصیب ناراضی خدا کی اور جبکہ جنازہ واسطے نماز کے رکھا جاتا ہے تو آواز دیجاتی ہے

بِثَلٰثِ صَيْحَاتٍ يَا ابْنَ اٰدَمَ كُلُّ عَمَلٍ عَمِلْتَهٗ تَرَاهُ فِي هٰذَا الْيَوْمِ

اسکو تین آواز اے ابن آدم جو عمل تو نے کیا ہے دیکھیگا اسکو اس وقت

فان كان عملك خيرا تراه خيرا وان كان عملك شرا تراه شرا

پس اگر تیرا عمل نیک ہو اوسکی نیک جزا دیکھیگا اور اگر تیرا عمل بد ہو اوسکی بد جزا تو دیکھیگا

فطوبى لك ان كنت اصلحت عمرك والويل لك ان كنت ضيعت

خوشحالی ہو تیری اگر کار نیک مین تو نے اپنی عمر تمام کی اور افسوس ہو تجھپر اگر بربادی تو نے

عمرك واذا وضعت الجنازة على شفير القبر تودي بثلث

اپنی عمر اور جبکہ رکھا جاتا ہو جنازہ قبر کے کنارے تو آواز دی جاتی ہو اسکو تین

صيحات يا ابن ادم كنت على ظهري ضاحكا وصرت في بطني

آوازسے ابن آدم تھا تو میرے پشت پر ہنستا ہوا اور آیا تو شکم مین میرے

باكيا وكنت على ظهري فرحا وصرت في بطني حزينا وكنت

روتا ہوا اور تھا تو میرے پشت پر خوش اور آیا تو شکم مین میرے غمگین اور تھا تو

على ظهري ناطقا وصرت في بطني ساكتا واذا ادبر الناس

پشت پر میرے بولنے والا اور آیا تو میرے شکم مین چپکا اور جبکہ پھرتے ہیں لوگ

عنه يقول الله عز وجل يا عبدي بقيت وحيدا فريدا و

اس سے تو فرماتا ہو خدا بزرگ و برتر اے میرے بندہ رہا تو اکیلا تنہا اور

تركوك في ظلمة القبر وقد عصيتني لاجلهم فانا ارحم عليك

چھوڑ گئے وہ تجھے قبر کے اندھیرے مین اور تو نے میری نافرمانی کی اونکی وجہ سے پس مین رحم کرونگا تجھپر

اليوم رحمة يتعجب منها الخلائق وانا اشفق عليك من الوالدة

آج ایسی رحمت کہ تعجب کریگی اس سے تمام مخلوق اور مین زیادہ مہربان ہون تجھپر ماں سے

بولدها باب في ذكر نداء الارض والقبر قال انس ابن

اپنے فرزند پر باب بیان مین آواز کرنے زمین اور قبر کے کہا انس بن

مالك رضي الله عنه ان الارض ينادي كل يوم بعشر كلمات

مالک رضی اللہ عنہ نے آواز کرتی ہے زمین ہر روز دس کلمہ سے

تقول يا ابن ادم تسعى على ظهري ومصيرك في بطني وتعصي على

کہتی ہو اے ابن آدم تو دوڑتا ہے میری پشت پر اور لوٹنا ہے تجکو میرے شکم مین اور نافرمانی کرتا ہو تو

ظهري وتعذب في بطني وتضحك على ظهري وتبكي في

پشت پر میرے اور تو عذاب دیا جاویگا میرے شکم مین اور ہنستا ہو تو میری پشت پہ اور تو روئیگا

بطني وتاكل الحرام على ظهري وتاكل الدود لحمك في بطني

میرے شکم مین اور تو کھاتا ہو حرام کو میری پشت پر اور کھاوینگے کیڑے تیرا گوشت میرے شکم مین

وتفرح على ظهري وتحزن في بطني وتسمن بالحرام على ظهري

اور تو شادی کرتا ہو میری پشت پر اور غمگین ہوگا تو شکم مین میرے اور تو فربہ ہوتا ہو حرام سے میری پشت پر

وَتَذُوبُ فِي بَطْنِي وَتَخْتَالُ عَلَى ظَهْرِي وَتَذِلُّ فِي بَطْنِي وَتَمْشِي
اور گھلے گا میرے شکم مین اور تو تکبر کرتا ہو میرے پشت پر اور ذلیل ہوگا میرے شکم مین اور تو چلتا ہو

سُرُورًا عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ حَزِينًا فِي بَطْنِي وَتَمْشِي فِي النُّورِ عَلَى ظَهْرِي
خوشش میری پشت پر اور آئیگا غمگین میرے شکم مین اور تو چلتا ہو روشنی مین میری پشت پر

وَتَقَعُ فِي الظُّلُمٰتِ فِي بَطْنِي وَتَمْشِي مَعَ الْجَمَاعَةِ عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ
اور واقع ہوگا درمیان تاریکیون کے میرے شکم مین اور چلتا ہو تو ہمراہ جماعت کے میری پشت پر اور واقع ہوگا

وَحِيدًا فِي بَطْنِي وَفِي الْخَبَرِ اَنَّ الْقَبْرَ يُنَادِي كُلَّ يَوْمٍ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ
تنہا میرے شکم مین اور حدیث مین ہو کہ قبر آواز کرتی ہر دن تین بار

بِثَلٰثِ كَلِمٰتٍ يَقُولُ اَنَا بَيْتُ الْوَحْشَةِ وَاَنَا بَيْتُ الظُّلْمَةِ وَاَنَا
تین کلمے سے کہتی ہو کہ مین تنہائی کا گھر ہون اور مین تاریکی کا گھر ہون اور مین

بَيْتُ الدُّوْدِ فَمَاذَا اَعْدَدْتَ لِي وَيُقَالُ اِنَّ الْقَبْرَ يُنَادِي كُلَّ
کیڑون گھر ہون پس کیا سی تونے میرے واسطے طیار کی ہو اور کہا جاتا ہو کہ قبر آواز کرتی ہو ہر

يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ تَقُولُ اَنَا بَيْتُ الْوَحْدَةِ فَاحْمِلْ مُوْنِسًا وَهُوَ تِلَاوَةُ
روز پانچ بار کہتی ہو کہ مین تنہائی کا گھر ہون پس ہمراہ لے تو رفیق اور وہ پڑھنا

الْقُرْاٰنِ وَاَنَا بَيْتُ الظُّلْمَةِ فَاحْمِلْ سِرَاجًا وَهُوَ الصَّلٰوةُ فِي اللَّيْلِ
قرآن کا ہو اور مین تاریکی کا گھر ہون پس ہمراہ لے تو چراغ اور وہ نماز ہو رات مین

وَاَنَا بَيْتُ التُّرَابِ فَاحْمِلْ اِلَيَّ فِرَاشًا وَهُوَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَاَنَا بَيْتُ
اور مین خاک کا گھر ہون پس ہمراہ لے تو بچھونا اور وہ نیک عمل ہے اور مین

الْاَفَاعِي وَالْعَقَارِبِ فَاحْمِلِ التِّرْيَاقَ وَهُوَ الصَّدَقَةُ وَبِسْمِ اللّٰهِ
سانپ اور بچھو کا گھر ہون پس ہمراہ لے تریاق اور وہ صدقہ ہو اور پڑھنا بسم اللہ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِهْرَاقُ الدُّمُوْعِ وَاَنَا بَيْتُ سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ
الرحمن الرحیم کا اور آنسو بہانا اور مین منکر ونکیر کے سوال کا گھر ہون

فَاَكْثِرْ عَلٰى ظَهْرِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝ بَابٌ
پس کثرت کر میری پشت پر کلمۂ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی باب

فِي ذِكْرِ نِدَاءِ الرُّوْحِ بَعْدَ الْخُرُوْجِ وَفِي الْخَبَرِ رُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ
روح کی آواز کے بیان مین بعد نکلنے کے اور حدیث مین روایت ہو عائشہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ قَاعِدَةً مُتَرَبِّعَةً فِي الْبَيْتِ اِذْ جَاءَ
رضی اللہ عنہا سے کہا مین بیٹھی تھی چار زانو گھر مین ناگاہ تشریف لائے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَرَدْتُ اَنْ اَقُوْمَ لَهٗ كَمَا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پس مین نے قصد کیا کہ کھڑی ہون مین آپکی تعظیم کو

كَانَ عَادَتِي عِنْدَ مَجِيئِهِ اِلَيَّ فَقَالَ اِجْلِسِي مَكَانَكِ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ

جیسی میری عادت تھی وقت آپکے تشریف لانے کے میرے پاس پس فرمایا بیٹھ اپنی جگہ اے ام المومنین

فَقَعَدْتُ فَوَضَعَ رَاْسَهُ فِي حِجْرِي وَنَامَ مُسْتَلْقِيًا عَلَى قَفَاهُ فَطَلَبْتُ

پس بیٹھی میں پس رکھا آپنے سر میری گود میں اور سوے چت اپنے پشت پر پس میں نے تلاش کیے

شَيْبَةً فِي لِحْيَتِهِ فَرَاَيْتُ فِيهَا تِسْعَةَ عَشَرَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ فَتَفَكَّرْتُ

سفید بال آپکی داڑھی میں پس دیکھے میں نے اسمیں انیس بال سفید پھر سوچا میں نے

فِي نَفْسِي فَقُلْتُ اَنَّهُ يَخْرُجُ مِنَ الدُّنْيَا وَيَبْقَى اُمَّتُهُ بِلَا نَبِيٍّ

اپنے جی میں پس میں نے کہا کہ آپ جاینگے دنیا سے اور باقی رہیگی آپکی امت بغیر نبی کے

فَبَكَيْتُ حَتَّى سَالَ دَمْعِي عَلَى خَدِّي وَتَقَاطَرَتْ مِنْهُ عَلَى وَجْهِ

پس روئی میں یہانتک کہ بہے آنسو میرے رخسارہ پر اور ٹپکے اس سے چہرے پر

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَانْتَبَهَ مِنَ النَّوْمِ وَقَالَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس جاگے آپ خواب سے اور فرمایا

مَا الَّذِي اَبْكَاكِ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ ثُمَّ

کس چیز نے رلایا تجکو اے ام المومنین پس بیان کیا میں نے آپ سے یہ قصہ پھر

قَالَ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ اَيُّ حَالٍ اَشَدُّ عَلَى الْمَيِّتِ فَقُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ

فرمایا اے ام المومنین کون حال زیادہ سخت ہے مردہ پر پس میں نے کہا اللہ اور اسکا رسول

اَعْلَمُ فَقَالَ بَلْ قُولِي اَنْتِ فَقُلْتُ لَا يَكُونُ الْحَالُ اَشَدَّ مِنْ وَقْتِ

زیادہ جانتا ہے پس فرمایا نہیں تو بیان کر پس میں نے کہا کہ نہیں ہے کوئی حال زیادہ سخت اس وقت سے

خُرُوجِهِ مِنْ دَارِهِ بَعْدَ وَاَوْلَادُهُ خَلْفَهُ وَيَقُولُونَ يَا وَالِدَاهُ

کہ جب نکلتا ہے وہ اپنے مکان سے کہ دوڑتی ہے اولاد پیچھے اسکے اور کہتی ہے اے باپ

وَيَا اُمَّاهُ وَتَقُولُ الْوَالِدُ وَا وَلَدَاهُ وَا ابْنَاهُ فَقَالَ هٰذَا

اور اے ماں اور کہتا ہے باپ اے فرزند اور اے بیٹا پس فرمایا یہ حال

شَدِيدٌ عَلَيْهِ وَاَنَّهُ لَاَشَدُّ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ اَيُّ حَالٍ اَشَدُّ عَلَى الْمَيِّتِ

اسپر سخت ہے اور وہ حال اس سے نہایت سخت ہے پھر فرمایا کون حال نہایت سخت مردہ پر

قُلْتُ لَا يَكُونُ الْحَالُ اَشَدَّ عَلَى الْمَيِّتِ مِنْ اَنْ يُوضَعَ فِي لَحْدِهِ وَيُهَالُ

کہا میں نے نہیں ہے کوئی حال زیادہ سخت مردہ پر اس سے کہ رکھا جاوے وہ قبر میں اور ڈالی جاوے

عَلَيْهِ التُّرَابُ وَيَرْجِعُ عَنْهُ اَقْرِبَاؤُهُ وَاَوْلَادُهُ وَاَحِبَّاؤُهُ وَ

اسپر خاک اور پھریں اس سے خویش اور اولاد اور دوست اور

يُسَلِّمُونَهُ اِلَى اللهِ تَعَالَى مَعَ عَمَلِهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

سپرد کریں اسکو اللہ کی طرف مع اسکے عمل کے پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وآله وسلم يا امّ المؤمنين هذا اشديد عليه وانه لأشد منه

وآلہ وسلم نے اے ام المومنین یہ حال اسپر سخت ہوا اور وہ حال اس سے زیادہ سخت ہو

ثم قال اي حال اشد على الميت قلت الله ورسوله اعلم فقال

پھر فرمایا کون حال زیادہ سخت ہو مردہ پر میں نے کہا خدا اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے تو پس فرمایا

اعلمي يا عائشة ان اشد الحال على الميت حين يدخل الغسال

معلوم کرو اے عائشہ کہ سخت تر حالوں کا مردہ پر وہ وقت ہے کہ داخل ہو نہلانے والا

داره ليغسله ويخرج الثياب من بدنه ويخرج خاتم الشباب

گھر میں اسکے تاکہ نہلاوے اسکو اور نکالے کپڑے بدن سے اسکے اور نکالے انگوٹھی جو ان کی

من اصابعه وينزع قميص العروس من بدنه ويرفع عمامة

اسکی انگلیوں سے اور اتارے کرتا دلھن کا اسکے بدن سے اور اتارے عمامہ

الشيخ والفقيه والقاضي من راسه فعند ذلك ينادي روحه

شیخ اور فقیہ اور قاضی کے سر سے پس اسوقت آواز کرتی ہے اسکی روح

حين يرى نفسه عاريا بصوت حزين يسمعه كل الخلائق الا

جبکہ دیکھتی ہے اپنے بدن کو ننگا آواز غمگین سے کہ اس آواز کو سنتے ہیں تمام مخلوق سوائے

الثقلين فينادي يا غسال بالله عليك ان تنزع ثيابي برفق

انسان اور جنات کے پس آواز کرتی ہے اے نہلانے والے تجکو قسم ہے خدا کی کہ اتارے تو میرے کپڑے نرمی سے

فاني الان استرحت من مخالب ملك الموت فاذا صب عليه

اسواسطے کہ میں نے اب آرام پایا ہے چنگل سے ملک الموت کے پس جبکہ ڈالتا ہے اسپر

الماء صاحت الروح كذلك يقول يا غسال لا تجعل الماء حارا

پانی تو آواز کرتی ہے روح اسی طرح کہتی ہے اے نہلانے والے نہ کر پانی نہایت گرم

ولا باردا ولا تصب على الماء الحار ولا البارد فان جسدي مجروح

اور نہ نہایت سرد اور نہ ڈال مجھپر پانی نہایت گرم اور نہ نہایت سرد اسواسطے کہ میرا بدن زخمی ہے

بنزع الروح فاذا غسله يقول بالله عليك يا غسال لا تمسني

نکالنے سے روح کے پس جبکہ نہلاتا ہے اسکو کہتی ہے کہ تجکو قسم ہے خدا کی اے نہلانے والے نہ مل مجھکو

بقوتك فان جسدي مجروح بخروج الروح فاذا فرغ من غسله

اپنی قوت سے اسواسطے کہ میرا بدن زخمی ہے نکلنے سے روح کے پس جبکہ وہ فارغ ہوتا ہے اسکے نہلانے سے

ووضعه في كفنه وشد موضع قدميه ناداه بالله عليك يا

اور رکھتا ہے اسکو کفن میں اور باندھتا ہے دونوں پیر کے مقام کو آواز کرتی ہے قسم ہے خدا کی

غسال لا تشد الكفن على راسي حتى يرى وجهي اهلي واولادي

نہ باندھ کفن کو میرے سر پر یہاں تک کہ دیکھیں میرا چہرہ زن و فرزند میرے

وَاَقْرِبَائِیْ فَاِنَّ هٰذَا اٰخِرُ رُؤْیَتِیْ لَهُمْ فَاِنِّی الْیَوْمَ اُفَارِقُهُمْ

اور رشتے دار میرے اسواسطے کہ یہ آخری انکا دیکھنا ہے مجکو کیونکہ میں آج اُنسے جدا ہونگا

وَلَا اَرَاهُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَاِذَا اَخْرَجُوا الْمَیِّتَ مِنْ دَارِهٖ نَادٰی

اور نہیں دیکھونگا روز قیامت تک اور جب کہ باہر لاتے ہیں مردے کو اُسکے گھر سے آواز کرتا ہے

بِاللّٰهِ یَا جَمَاعَتِیْ لَا تُعَجِّلُوْا بِیْ حَتّٰی اُوَدِّعَ دَارِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ

قسم ہے خدا کی تجکو اے جماعت جلدی نہ کرو میرے لیجانے میں یہانتک کہ میں رخصت کروں اپنے گھر اور اہل اور مال کو

ثُمَّ یُنَادِیْ یَا اَللّٰهِ تَرَکْتُ اِمْرَأَتِیْ اَرْمِلَةً فَعَلَیْکُمْ اَنْ لَا تُؤْذُوْهَا وَ

پھر آواز دیتا ہے قسم ہے اللہ کی میں نے چھوڑی اپنی عورت بیوہ پس لازم ہے تمکو کہ نہ تکلیف دو اسکو اور

اَوْلَادِیْ یَتِیْمًا فَعَلَیْکُمْ اَنْ لَّا تُؤْذُوْهُمْ فَاِنِّی الْیَوْمَ اُخْرَجُ مِنْ

چھوڑی میں نے اپنی اولاد یتیم پس تمکو لازم ہے کہ نہ تکلیف دو انکو کیونکہ میں اب باہر کیا جاتا ہوں

دَارِیْ وَلَا اَرْجِعُ اِلَیْهِمْ اَبَدًا فَاِذَا حَمَلُوْهُ عَلَی الْجَنَازَةِ یَقُوْلُ بِاللّٰهِ

اپنے گھر سے اور نہیں پھرونگا طرف انکے کبھی پھر جبکہ رکھتے ہیں اسکو تخت پر کہتا ہے قسم ہے خدا کی

یَا جَمَاعَتِیْ لَا تُعَجِّلُوْا بِیْ حَتّٰی اَسْمَعَ صَوْتَ اَهْلِیْ وَاَوْلَادِیْ

تمکو اے جماعت جلدی نہ کرو میرے لیجانے میں یہانتک کہ میں سنوں آواز اپنی اہل اور اولاد

وَاَقْرِبَائِیْ فَاِنِّی الْیَوْمَ اُخْرَجُ وَاُفَارِقُهُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

اور رشتے داروں کی کیونکہ میں آج باہر کیا جاتا ہوں اور جدا ہونگا اُنسے روز قیامت تک

وَاِذَا وُضِعَ عَلٰی سَرِیْرِ الْجَنَازَةِ وَخَطَوْا بِهَا ثَلٰثَ خُطُوَاتٍ یُنَادِیْ

اور جب رکھا گیا جنازہ رکھے تخت پر اور لے گئے اُسے تین قدم تو پکارتا ہے ۔

بِصَوْتٍ یَسْمَعُهٗ کُلُّ شَیْءٍ اِلَّا الثَّقَلَیْنِ یَا اَحِبَّائِیْ وَیَا اِخْوَانِیْ

آواز سے کہ سنتا ہے اُسکو ہر کوئی سوائے انسان اور جنات کے اے میرے دوستو اور اے میرے بھائیو

وَیَا اَوْلَادِیْ لَا تَغُرَّنَّکُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا کَمَا غَرَّتْنِیْ وَلَا تَلْعَبُ بِکُمْ

اور اے میری اولاد نہ فریب دے تمکو زندگانی دنیا کی جیسا کہ مجکو فریب دیا اور نہ کھیل کود میں مشغول کرے تمکو

الدُّنْیَا کَمَا لَعِبَتْ بِیْ فَاعْتَبِرُوْا یَا اُولِی الْاَبْصَارِ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ فَاِنِّیْ

جیسے مجھے مشغول کیا پس عبرت پکڑو اے صاحبان بصیرت شاید کہ تم کامیاب ہو کیونکہ میں نے

خَلَّفْتُ مَا جَمَعْتُ لِوَرَثَتِیْ وَاَنْتُمْ تَعِیْشُوْنَ مِنْ وَّرَائِیْ وَلَا

چھوڑا جو جمع کیا تھا واسطے اپنے وارثوں کے اور تم زندہ رہوگے بعد میرے اور نہیں

یَحْمِلُوْنَ مِنْ خَطَایَایَ شَیْئًا وَاللّٰهُ یُحَاسِبُنِیْ وَاَنْتُمْ تَنْسَوْنَنِیْ

بٹائیں گے میرے گناہوں سے کچھ اور حساب لینے والا مجھ سے حساب لیویگا اور تم بھولوگے مجکو

وَتَدَعُوْنِیْ [illegible] تَسْتَغْنُوْنَ فَاِذَا صَلُّوْا عَلَی الْجَنَازَةِ وَرَجَعَ بَعْضُ

اور چھوڑوگے مجکو [illegible] پس جسوقت نماز پڑھی لوگوں نے جنازہ کی اور لوٹے بعضے

أهله وأصدقائه من المصلين يقول بالله يا إخواني إني كنت
اُسکے خویش اور دوست اُسپر نماز پڑھنے والون سے تو کہتا ہو قسم ہو خدا کی اے بھائیو مین
أعلم أن الميت تنسى لكن لا تنسوني بهذه السرعة وما رجعتم قبل
جانتا تھا کہ مردہ بھلایا جاتا ہو لیکن تم نہ بھولو مجھکو اسقدر جلدی اور نہ پھرو پہلے اس سے کہ
أن دفنتموني فإذا وضعوه في لحده يقول بالله يا وارثي
مجھکو دفن کرو پس جبکہ رکھتے ہین اُسکو قبر مین تو کہتا ہو قسم ہو خدا کی اے میرے وارثو
إني قد جمعت مالا كثيرا في الدنيا وتركت لكم فلا تنسوني بكسرة
مین نے جمع کیا سب مال دنیا مین اور چھوڑا تمھارے لئے پس نہ بھولنا مجھکو ٹکڑے سے
خبزكم وعلمتكم القرآن والأدب فلا تنسوني بدعائكم وإذا
روٹی کے اور مین نے سکھایا تمکو قرآن اور ادب پس نہ بھولنا مجھکو دعا سے اور جبکہ
رجعوا بعد دفنه يقول يا إخواني إني كنت أعلم أن الميت
پھرتے ہین لوگ اُسکو دفن کرکے کہتا ہو اے میرے بھائیو مین جانتا تھا کہ مردہ
أبرد من الزمهرير في قلوب الأحياء ولكن لا تنسوني بهذه
زیادہ سرد ہو طبقہ زمہریر سے دلون مین زندون کے اور لیکن نہ بھولو تم مجھکو اسقدر
السرعة وعلى هذا حكي عن أبي قلابة أنه رأى في المنام
جلدی اور اسی طرح منقول ہے ابی قلابہ سے کہ دیکھا اُسنے خواب مین
مقبرة كأن قبورها قد انشقت وخرج منها أمواتها وقعدوا
قبرستان کو کہ گویا قبرین اُسکی پھٹ گئین اور نکلے اُس سے مردے اور بیٹھے
على شفير القبور وكان بين يدي كل واحد منهم طبق من
قبرون کے کنارے اور ہر ایک کے سامنے ایک طباق ہے
نور ورأى فيما بينهم رجلا من جيرانهم ولم ير بين يديه طبقا من
نور کا اور دیکھا مین ایک شخص کو اپنے ہمسایون سے اور نہ دیکھا اُسکے آگے طباق
نور فسأله وقال ما لي لا أرى بين يديك طبق النور فقال
نور کا پس دریافت کیا اُس سے اور کہا کیا ہوا مجھے کہ مین نہین دیکھتا ہون تیرے سامنے طباق نور کا جواب دیا
إن لهؤلاء أولادا وأصدقاء يدعون لهم ويتصدقون
کہ انکے فرزند اور دوست ہین دعا کرتے ہین انکے لئے اور صدقہ کرتے ہین
لأجلهم وهذا النور مما بعثوا إليهم وكان لي ابن غير صالح
انکے واسطے اور یہ نور اُس شی کا ہو جو انھون نے انکے نزدیک بھیجا ہو اور ہو میرا بیٹا نالائق
لا يدعو ولا يتصدق لأجلي ولهذا لا نور لي وأنا أخجل من جيراني
نہ دعا کرتا ہو اور نہ صدقہ کرتا ہو میرے لیے اسیواسطے نہین ہو نور میرے لیے اور مین شرمندہ ہوتا ہون اپنے ہمسایون سے

فلما انتبہ ابو قلابۃ دعا ابنہ واخبرہ بما رای فقال الابن

پس جبکہ جاگا ابو قلابہ تو بلایا اسکے لڑکے کو اور مطلع کیا اسکو اس سے کہ دیکھا تھا پس کہا لڑکے نے

انی قد تبت علی یدیک ولا ارجع الی ما کنت علیہ ابدا وانا

میں نے توبہ کی تیرے ہاتھ پر اور پھر نہیں کرونگا جو میں کرتا تھا کبھی اور نہ

لا اغفل منہ ما کنت حیا فاشتغل فی الطاعات والدعاء لابیہ

بیخبر رہونگا اپنے باپ سے جبتک کہ زندہ رہونگا پھر مشغول ہوا عبادت اور دعا میں اپنے باپ کے لیے

والصدقۃ لاجلہ فلما مضی علیہ مدۃ رای ابو قلابۃ فی منامہ

اور صدقہ کرنے میں اسکے واسطے پس جبکہ گذری اسکو ایک مدت تو دیکھا ابو قلابہ نے خواب میں

ذلک المقبرۃ علی حالہا ورای نورا اضوء من الشمس واکثر

اس قبرستان کو پہلی حالت پر اور دیکھا ایک نور روشن زیادہ آفتاب سے اور بہت زیادہ

من نور اصحابہ فقال یا ابا قلابۃ جزاک اللہ عنی خیرا بقولک نجوت

اسکے یاروں کے نور سے اسکے سامنے پس کہا اے ابو قلابہ نیک جزا دے تجکو خدا مجھسے تیرے کہنے کے سبب سے میں نے نجات پائی

من النیران ونجا لہ الجیران وفی الخبر ان ملک الموت دخل

دوزخ سے چھڑا یو نکی شرمندگی سے اور حدیث میں ہے کہ ملک الموت داخل ہوا

علی رجل بالاسکندریۃ فقال لہ الرجل من انت فقال انا

نزدیک ایک شخص کے اسکندریہ میں پس کہا اسکو اس شخص نے تو کون ہے تو جواب دیا کہ میں

ملک الموت فاذا ہو یرتعد فرایصہ ہی اللحم التی بین الجنب

ملک الموت ہوں پس سنتے ہی اسکے مونڈھے اور پہلو کا گوشت کانپنے لگا (فرایص وہ گوشت جو درمیان پہلو

والکتف فقال لہ ملک الموت ما ہذا الذی اری منک قال

اور مونڈھے کے ہے) پس کہا اسکو ملک الموت نے کیا سبب ہے اس کانپنے کا جو میں تجھسے دیکھتا ہوں کہا کہ

خوفا من النار فقال ملک الموت اکتب لک کتابا حتی تنجو من النار

یہ دوزخ کے ڈر سے ہے پس کہا ملک الموت نے میں لکھتا ہوں تیرے واسطے ایک تعویذ تا کہ نجات پائے تو دوزخ سے

بہ قال بلی فدعا ملک الموت بصحیفۃ وکتب فیہا بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسبب اسکے کہا اسنے ہاں پس طلب کیا ملک الموت نے ایک کاغذ اور لکھا اسمیں بسم اللہ الرحمن الرحیم

وقال ہذہ براءۃ من النار وفی الخبر سمع رجل عارف من رجل

اور کہا یہ دوزخ سے نجات کا سبب ہے اور خبر میں ہے کہ سنا ایک مرد عارف نے ایک شخص سے

یقرأ بسم اللہ الرحمن الرحیم فصاح فقال اذا کان اسم

کہ پڑھتا ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم پس چیخ ماری پھر کہا جبکہ

الحبیب ہذا فکیف رؤیتہ ثم قال ان الناس یقولون ان

محبوب کا یہ نام ہے تو کیسا ہوگا اسکا دیدار پھر کہا کہ لوگ کہتے ہیں

الدُّنْيَا مَعَ مَلَكِ الْمَوْتِ لَا تُسَاوِي بِدَانِقٍ وَأَنَا أَقُولُ إِنَّ الدُّنْيَا

دنیا ملک الموت کے سبب سے ایک پیسہ کے برابر نہیں ہو اور میں کہتا ہوں کہ دنیا

بِدُونِ مَلَكِ الْمَوْتِ لَا تُسَاوِي بِدَانِقٍ لِأَنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ يُوصِلُ

بغیر ملک الموت کے ایک پیسہ کے برابر نہیں ہو کیونکہ ملک الموت پہونچاتا ہے

الْحَبِيبَ إِلَى الْحَبِيبِ بَابُ ۱۲ فِي ذِكْرِ الْمُصِيبَةِ وَالنَّوْحِ عَلَى الْمَيِّتِ

دوست کو دوست کے پاس باب ۱۲ بیان میں مصیبت اور نوحہ کرنے کے مردہ پر

رُوِيَ فِي الْخَبَرِ أَنَّ مَنْ أُصِيبَ بِمُصِيبَةٍ فَخَرَقَ ثَوْبًا أَوْ ضَرَبَ

روایت ہو حدیث میں کہ جس شخص کو مصیبت پہونچی پس پھاڑے اسنے کپڑے اور پیٹا

صَدْرًا فَكَأَنَّمَا أَخَذَ الرُّمْحَ وَحَارَبَ رَبَّهُ وَرُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

سینہ تو گویا لیا نیزہ اور لڑائی کی اپنے رب سے اور روایت ہو نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ سَوَّدَ بَابًا عِنْدَ الْمُصِيبَةِ

علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا جسنے سیاہ کیا دروازہ وقت مصیبت کے

أَوْ ثِيَابًا أَوْ خَرَقَ ثَوْبًا أَوْ خَرَّبَ دُكَّانًا أَوْ كَسَرَ شَجَرَةً أَوْ

یا سیاہ کیے کپڑے یا پھاڑے کپڑے یا خراب کی دوکان یا توڑا درخت یا

نَتَفَ شَعْرَةً بَنَى اللهُ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ وَوَرَقٍ بَيْتًا فِي النَّارِ

ٹکھاڑے بال تو بنائیگا خدا اسکے لیے ہر بال اور پتے کے بدلے ایک گھر دوزخ میں

وَكَأَنَّمَا أَشْرَكَ بِاللهِ وَأَرَاقَ دَمَ سَبْعِينَ نَبِيًّا وَلَا يَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ

اور گویا اسنے شریک ٹھہرایا خدا کا اور بہائے خون ستر نبی کے اور نہیں قبول کریگا خدا اسکا

صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَلَا صَدَقَةً وَلَا دُعَاءً مَا دَامَ ذٰلِكَ السَّوَادُ عَلَى

نفل اور نہ فرض اور نہ صدقہ اور نہ دعاء جب تک کہ یہ سیاہی اسکے

بَابِهِ وَثِيَابِهِ وَضَيَّقَ اللهُ قَبْرَهُ وَشَدَّدَ عَلَيْهِ حِسَابَهُ وَلَعَنَهُ

دروازے اور کپڑے پر رہیگی اور تنگ کریگا خدا اسکی قبر اور سخت کریگا اسپر حساب اور لعنت کرتی ہو اسکو

كُلُّ شَيْءٍ وَكُلُّ مَلَكٍ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَكُتِبَ عَلَيْهِ أَلْفُ

ہر شئی اور ہر فرشتہ جو آسمان اور زمین میں ہو اور لکھے جاتے ہیں اسپر ہزار

خَطِيئَةٍ وَقَامَ مِنْ قَبْرِهِ عُرْيَانًا وَمَنْ خَرَقَ عَلَى مُصِيبَةٍ جَيْبَهُ

گناہ اور کھڑا ہوگا اپنی قبر سے ننگا اور جسنے پھاڑا وقت مصیبت کے اپنا گریبان

خَرَقَ اللهُ دِينَهُ وَمَنْ لَطَمَ خَدَّهُ وَخَدَشَ وَجْهَهُ حَرَّمَ اللهُ تَعَالَى

پھاڑیگا خدا اسکا دین اور جسنے طمانچے مارے اپنے رخسارہ پر اور زخمی کیا اپنا چہرہ حرام کریگا خدا تعالی

عَلَيْهِ النَّظَرَ إِلَى وَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَفِي الْخَبَرِ إِذَا مَاتَ ابْنُ آدَمَ وَاجْتَمَعَتْ

اسپر دیدار اپنے چہرۂ بزرگ کا اور حدیث میں ہو جبکہ مرتا ہو فرزند آدم اور جمع ہوتا ہو

الصّیاحُ فی دارہٖ یقومُ ملکُ الموتِ علی بابِ دارہٖ و یقولُ ما

چیخنا چلانا اسکے گھر میں تو کھڑا ہوتا ہی ملک الموت اسکے گھر کے دروازہ پر اور کہتا ہی کیسی ہی

ھٰذہِ الصّیاحُ فواللہِ ما انتقصتُ من احدٍ منکم عمرًا ولا رزقًا

یہ چیخ پکار قسم خدا کی نہیں کم کی میں نے کسیکی تم سے عمر اور نہ روزی

وما ظلمتُ علی احدٍ منکم فان کان صیاحکم منّی فانّی عبدٌ

اور نہ میں نے ظلم کیا کسی پر تم لوگوں سے پس اگر ہو تمھارا چیخنا چلانا میرے سبب سے پس میں بندہ ہوں

مامورٌ وان کان من المیّتِ فھو مقھورٌ وان کان من اللہِ

حکم کیا گیا اور اگر ہو مردہ کے سبب سے پس وہ مجبور ہی اور اگر ہو خدا تعالی کے سبب سے

تعالیٰ فانتم کفرون باللہِ فواللہِ انّ لی فیکم عودًا ثمّ عودًا حتّی

پس تم ناشکری کرتے ہو خدا کی قسم ہی خدا کی تحقیق تم میں پھر آنا ہی بعد ازان پھر آنا ہی یہانتک کہ

لا یبقی منکم احدٌ قال الفقیہُ النوحُ حرامٌ ولا باس بالبکاءِ علی

نہیں بچیگا تم میں سے کوئی کہا فقیہ نے نوحہ کرنا حرام ہی اور نہیں ہی کوئی مضایقہ آنسو بہانے میں

المیّتِ والصبرُ افضلُ فانّ اللہَ تعالیٰ قال انّما یوفّی الصّٰبرون

مردہ پر اور صبر افضل ہی اسواسطے کہ خدا تعالی نے فرمایا کہ دیا جاویگا صبر کرنے والوں ہی کو

اجرھم بغیر حسابٍ و روی عن النّبی صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

ثواب بے شمار اور روایت ہی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

انّہ قال النائحۃُ ومن حولھا ومن اعانھا ومستمعھا فعلیھنّ

کہ آپنے فرمایا کہ نوحہ کرنے والے اور جو گرد کے نزدیک ہیں اور جو مدد کرتی ہی اسکی اور سننے والا اسکا ان سب پر

لعنۃُ اللہِ والملٰٓئکۃِ والنّاسِ اجمعینَ ویقال لمّا مات حسنُ ابنُ

لعنت ہی خدا کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی اور کہا جاتا ہی جبکہ وفات پائی حسن ابن

علیٍّ سلامُ اللہِ علیٰ نبیّنا وعلیھم اعتکفت امرأتہٗ علیٰ قبرہٖ سنۃً

علی نے علی نبینا وعلیہم السلام تو مجاور ہوئی انکی بی بی قبر پر انکے ایک سال

واحدۃً فلمّا کان راسُ الحول رفعت الفسطاط فسمعت صوتًا من جانب

پس جبکہ دوسرا سال شروع ہوا تو اکھاڑا خیمہ پس سنی ایک آواز

القبر ھل وجدت ما فقدت و روی عن رسول اللہِ صلّی

قبر کی طرف سے کیا تونے پایا جو گم کیا تھا اور روایت ہی پیغمبر خدا صلی اللہ

اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم انّہ لمّا مات ابنہٗ ابراھیم المعصوم علیہ السّلام

علیہ وآلہ وسلم سے کہ جبکہ وفات پائی آپکے بیٹے ابراہیم معصوم نے علیہ السلام

دمعت عیناہُ فقال لہٗ عبدُ الرحمٰن ابنُ عوفٍ یا رسولَ اللہِ

بہیں دونوں آنکھیں آپکی پس کہا آپکو عبد الرحمن ابن عوف نے اے پیغمبر خدا

أَلَيْسَ هٰذَا قَدْ نَهَيْتَنَا مِنَ الْبُكَاءِ فَقَالَ إِنَّمَا نَهَيْتُ عَنْ صَوْتَيْنِ

کیا آپنے نہین منع کیا ہی ہمکو رونے سے آپنے فرمایا کہ مین نے تمکو منع کیا ہی دو آواز

فَاجِرَيْنِ وَعَنْ فِعْلَيْنِ أَحْمَقَيْنِ صَوْتِ النِّيَاحَةِ وَصَوْتِ الْغِنَاءِ

گناہ سے اور دو فعل حماقت سے ایک نوحہ کرنے کی آواز ہی اور دوسرے گانے کی آواز ہی

وَعَنْ خَدْشِ الْوُجُوهِ وَشَقِّ الْجُيُوبِ وَلٰكِنْ هٰذِهٖ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا

اور منع کیا ہی چہرون کے زخمی کرنے اور گریبانون کے پھاڑنے سے اور لیکن یہ یعنی بہنا آنسو لکا رحمت ہی کہ پیدا کیا اسکو

اللّٰهُ فِي قُلُوبِ الرُّحَمَاءِ ثُمَّ قَالَ الْقَلْبُ يَحْزَنُ وَالْعَيْنُ تَدْمَعُ بِفِرَاقِكَ

خدا نے دلون مین رحم کرنے والون کے پس فرمایا کہ دل غمگین ہی اور آنکھین بہتی ہین تیری جدائی سے

يَا إِبْرَاهِيمُ وَرَوَى وَهْبُ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا حَفْصٍ

ای ابراہیم ، روایت کیا وہب بن کیسان نے ابو ہریرہ رضہ سے کہ حضرت عمر نے

رَأَى امْرَأَةً تَبْكِي عَلَى الْمَيِّتِ فَنَهَرَهَا وَقَالَ لَا تَبْكِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ

دیکھا ایک عورت کو کہ روتی ہی مردہ پر پس منع کیا اسکو اور کہا نہ رو پس فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ دَعْهَا يَا أَبَا حَفْصٍ فَإِنَّ الْعَيْنَ

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے چھوڑ دو اسکو ای عمر اسواسطے کہ آنکھ

بَاكِيَةٌ وَالنَّفْسُ مُصَابَةٌ وَالْعَهْدُ حَدِيثٌ بَابُ ۱۳ فِي ذِكْرِ

رونے والی ہی اور نفس مصیبت پہونچایا گیا ہی اور زمانہ مصیبت تازہ ہی باب ۱۳

الصَّبْرِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ رُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ

مصیبت کے وقت صبر کرنے کے بیان مین روایت ہی ابن عباس رضہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا كَتَبَ الْقَلَمُ فِي

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے پہلے جو قلم نے لکھا ہی

اللَّوْحِ الْمَحْفُوظِ بِأَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى إِنِّي أَنَا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا وَمُحَمَّدٌ

لوح محفوظ مین حکم سے خدا ے تعالے کے یہ ہی کہ مین خدا ہون کوئی معبود نہین ہی میرے سوا اور محمد

عَبْدِي وَرَسُولِي وَخَيْرُ خَلْقِي مَنِ اسْتَسْلَمَ لِقَضَائِي وَصَبَرَ

میرا بندہ اور پیغمبر ہی اور بہتر میری مخلوق سے وہ شخص ہی جو تسلیم کرے میری قضا کو اور صبر کرے

عَلَى بَلَائِي وَشَكَرَ عَلَى نَعْمَائِي أَكْتُبُهُ صِدِّيقًا وَأَبْعَثُهُ مَعَ

میری بلا پر اور شکر کرے میری نعمتون کا لکھونگا مین اس شخص کو سچا اور حشر کرونگا اسکا ہمراہ

الصِّدِّيقِينَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَسْلِمْ لِقَضَائِي وَلَمْ يَصْبِرْ

سچون کے قیامت کے دن اور جسنے نہین تسلیم کیا میری قضا کو اور نہین صبر کیا

عَلَى بَلَائِي وَلَمْ يَشْكُرْ عَلَى نَعْمَائِي فَلْيَخْرُجْ مِنْ تَحْتِ سَمَائِي

میری بلا پر اور نہین شکر کیا میری نعمتون کا پس چاہیے اسکو کہ باہر ہو وے زیر آسمان کے نیچے سے

وَلْيَطْلُبْ رَبًّا سِوَائِيْ قَالَ الْفَقِيْهُ رَحِمَهُ اللّٰهُ الصَّبْرُ عَلَى الْبَلَاءِ
اور چاہیے کہ ڈھونڈھے کوئی خدا سوا میرے کہا فقیہ ابو اللیث رحمۃ اللہ علیہ نے صبر کرنا بلا پر

وَذِكْرُ اللّٰهِ عِنْدَ الْمَصَائِبِ مِمَّا يَجِبُ عَلَى الْاِنْسَانِ لِاَنَّهٗ اِذَا ذَكَرَ اللّٰهَ
اور خدا کی یاد کرنا وقت مصیبتوں کے اُن چیزوں سے ہی جو واجب ہیں انسان پر کیونکہ وہ جب یاد کریگا خدا کے

تَعَالٰى فِيْ ذٰلِكَ الْمَكَانِ كَانَ رِضًا مِّنْهُ لِقَضَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَتَرْغِيْمًا
تعالی کو مصیبت کے وقت تو یہ یاد کرنا نشان ہوگا اُسکے راضی ہونے کا قضا سے خدا کی اور ہوگا ذلیل کرنا

لِلشَّيْطٰنِ قَالَ عَلِيُّ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ اَلصَّبْرُ عَلٰى ثَلٰثَةِ
شیطان کا کہا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے صبر کرنا تین

اَوْجُهٍ صَبْرٌ عَلَى الطَّاعَةِ وَصَبْرٌ عَلَى الْمُصِيْبَةِ وَصَبْرٌ عَلَى الْبَلَاءِ
وجہ پر ہے صبر کرنا عبادت پر اور صبر کرنا مصیبت پر اور صبر کرنا بلا پر

فَمَنْ صَبَرَ عَلَى الطَّاعَةِ اَعْطَاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثَلٰثَ مِائَةِ دَرَجَةٍ مَّا بَيْنَ
پس جسنے صبر کیا عبادت پر دیگا اُسکو خدا دن قیامت کے تین سو درجے تفاوت

كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ صَبَرَ عَلَى الْمُصِيْبَةِ
درمیان ہر دو درجے کے جیسا کہ تفاوت ہے درمیان آسمان و زمین کے اور جسنے صبر کیا مصیبت پر

اَعْطَاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ سِتَّمِائَةِ دَرَجَةٍ مَّا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا
دیگا اُسکو خدا دن قیامت کے چھ سو درجے تفاوت درمیان ہر دو درجے کے جیسا کہ

بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ صَبَرَ عَلَى الْبَلَاءِ اَعْطَاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
تفاوت ہے درمیان آسمان و زمین کے اور جسنے صبر کیا بلا پر دیگا اُسکو خدا دن قیامت کے

تِسْعَمِائَةِ دَرَجَةٍ مَّا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ الْعَرْشِ وَالثَّرٰى
نو سو درجے تفاوت درمیان ہر دو درجے کے جیسا کہ تفاوت درمیان عرش اور ثری[1] نمناک کے

بَابُ ۱۴ فِيْ ذِكْرِ خُرُوْجِ الرُّوْحِ مِنَ الْبَدَنِ وَفِي الْخَبَرِ اِذَا وَقَعَ
باب ۱۴ بدن سے روح نکلنے کے بیان میں اور خبر میں ہے جبکہ ہو پہنچا ہے

الْعَبْدُ فِي النَّزْعِ وَحُبِسَ لِسَانُهٗ يَدْخُلُ عَلَيْهِ خَمْسَةُ اَمْلَاكٍ
بندہ حالت نزع میں اور بند ہوتی ہے اُسکی زبان تو آتے ہیں اُسکے نزدیک پانچ فرشتے

فَجَاءَ الْاَوَّلُ وَيَقُوْلُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَنَا مُوَكَّلٌ بِاَرْزَاقِكَ
پس آتا ہے پہلا اور کہتا ہے سلام ہو تجھپر اے بندہ خدا کے میں مقرر تھا تیری روزیوں پر

وَطَلَبْتُ فِي الْاَرْضِ شَرْقًا وَّغَرْبًا فَمَا وَجَدْتُ مِنْ رِزْقِكَ لُقْمَةً
پس تلاش کیا میں نے زمین میں مشرق اور مغرب تک پس نہیں پایا میں نے تیری روزی سے ایک لقمہ

حَتّٰى دَخَلَتِ السَّاعَةُ ثُمَّ يَدْخُلُ الثَّانِيْ وَيَقُوْلُ السَّلَامُ عَلَيْكَ
یہانتک کہ میں آیا اب تیرے پاس پھر آتا ہے دوسرا فرشتہ اور کہتا ہے سلام ہو تجھکو

[1] یعنی وہ مٹی جو سب زمینوں کے نیچے ہے ۱۲

يا عبد الله انا موكل بشرابك من الماء وغيره فطلبت في الارض

اے بندہ خدا کے میں مقرر تھا تیرے پینے کی چیزوں پر جو پانی وغیرہ ہو پس تلاش کیا میں نے زمین میں

شرقا وغربا فما وجدت لك شربتا من الماء حتى دخلت الساعة

مشرق و مغرب تک پس میں نے نہیں پایا تیرے لئے ایک گھونٹ پانی کا یہانتک میں اب آیا تیرے پاس

ثم يدخل الثالث فيقول السلام عليك يا عبد الله انا موكل

پھر آتا ہے تیسرا فرشتہ پس کہتا ہے سلام ہو تجھ کو اے بندہ خدا کے میں مقرر تھا

باقدامك فطلبت شرقا وغربا فما وجدت لك قدما من اقدامك

تیرے قدموں پر پس میں نے تلاش کیا مشرق و مغرب تک سو نہیں پایا میں نے تیرے واسطے ایک قدم کو قدموں سے تیرے

ثم يدخل الرابع فيقول السلام عليك يا عبد الله انا موكل بانفاسك

پھر آتا ہے چوتھا فرشتہ پس کہتا ہے سلام ہو تجھکو اے بندہ خدا کے میں مقرر تھا تیرے دموں پر

فطلبت شرقا وغربا فما وجدت لك نفسا واحدا من انفاسك حتى

پس میں نے تلاش کیا مشرق و مغرب تک سو نہیں پایا میں نے ایک دم کو تیرے دموں سے یہانتک کہ

دخلت الساعة ثم يدخل الخامس فيقول السلام عليك يا عبد الله

آیا میں اب نزدیک تیرے پھر آتا ہے پانچواں فرشتہ پس کہتا ہے سلام ہو تجھکو اے بندہ خدا کے

انا موكل باجالك واعمارك فطلبت شرقا وغربا فما وجدت لك ساعة

میں مقرر تھا تیرے وقتوں اور عمروں پر پس تلاش کیا میں نے مشرق اور مغرب تک سو نہیں پائی میں نے تیرے واسطے ایک گھڑی

من عمرك ثم يدخل عليه كراما كاتبين فيقولان السلام عليك يا

عمر سے تیرے پھر آتے ہیں نزدیک اسکے فرشتہ کراما کاتبین پس کہتے ہیں سلام ہو تجھکو اے

عبد الله انا موكلان بحسناتك وسيئاتك وطلبناهما شرقا وغربا

بندہ خدا کے ہم مقرر رہتے تیرے نیکیوں اور بدیوں پر اور ہمنے تلاش کیا انکو مشرق و مغرب تک

فما وجدنا من حسناتك وسيئاتك شيئا فيخرجان له صحيفة سوداء

سو ہمنے نہیں پایا تیری نیکیوں اور بدیوں سے کچھ پھر نکالتے ہیں اسکے واسطے ایک ورق سیاہ یعنی نامہ اعمال

ويعرضان عليه ويقولان له انظر في ذلك فعند ذلك يسيل

اور پیش کرتے ہیں اسپر اور کہتے ہیں اسکو دیکھ پس اسوقت بہتا ہے

عرقه ثم ينظر يمينا وشمالا من خوف قراءة الصحيفة ثم ينصرف

پسینہ اسکا پھر دیکھتا ہے دائیں اور بائیں ڈر سے پڑھنے نامہ اعمال کے پھر پھرتے ہیں

الملكان يعني كراما كاتبين فيدخل ملك الموت عليه وعن

دونوں فرشتے یعنی کراما کاتبین پس آتا ہے ملک الموت اسکے نزدیک اور

يمينه ملائكة الرحمة وعن يساره ملائكة العذاب فمنهم من يجذب الروح

اسکے داہنی جانب رحمۃ کے فرشتے ہیں اور بائیں جانب عذاب کے فرشتے ہیں پس انمیں بعض وہ فرشتے ہیں جو نکالتے ہیں روح کو

حدثنا ومنهم من تنزع الروح نزعا ومنهم من ينشط الروح نشطا

اور بعض وہ ہین جو نکالتے ہین روح کو سخت گھسیٹ کر اور بعض وہ ہین جو نکالتے ہین روح کو نرمی سے کھول کر کھینچ کر

فاذا بلغت الروح الحلقوم فحينئذ ياخذ ملك الموت فان

پس جبکہ روح حلق مین پہونچتی ہے پس اسوقت قبض کرتا ہی اسکو ملک الموت پس اگر وہ

كان من اهل السعادة نودي الى ملئكة الرحمة وان كان من

نیک بختون سے ہی تو آواز دی جاتی ہی رحمت کے فرشتون کو اور اگر وہ بے

اهل الشقاوة نودي الى ملئكة العذاب فياخذ الملئكة

بدبختون سے تو آواز کی جاتی ہی عذاب کے فرشتون کو پس پکڑتے ہین فرشتے

الروح وتعرج به ثم ان كان من اهل السعادة يقول الله

روح کو اور اوپر لے جاتے ہین اسکو پس اگر وہ نیک بختون سے ہی تو فرماتا ہی خدائے

عز وجل ارجعوه الى بدنه حتى ما يكون من جسده ثم يهبط

بزرگ و برتر کہ لوٹا دو اسکو اسکے بدن کی طرف تاکہ دیکھے وہ حال جو ہوگا اسکے جسم کا پھر اترتے ہین

الملئكة والروح معهم فيضعونه وسط الدار فينظر من

فرشتے اور روح انکے ہمراہ ہی پس رکھتے ہین اسکو درمیان گھر کے پس دیکھتی ہی کہ کون

يحزن عليه ومن لا يحزن وهو لا يطيق الكلام ثم يشيع الجنازة

غم کرتا ہی اسکا اور کون غم نہین کرتا ہی اور وہ بات نہین کر سکتی ہی پھر ہمراہ جاتی ہی جنازہ کے

الى القبر فالله عز وجل يعيد الروح في جسده واختلفت الروايات

قبر تک پس خدائے بزرگ و برتر لوٹاتا ہی روح کو اسکے بدن مین اور مختلف ہین روایتین

فيه فقال بعضهم يدخل الروح في جسده كما كان في الدنيا و

اسمین پس کہا بعض علمانے کہ داخل ہوتی ہی روح اسکے بدن مین جیسا کہ تھی دنیا مین اور

يجلس ويسئل وقال بعضهم يدخل الروح في جسده والباقي

وہ بیٹھتا ہی اور سوال کیا جاتا ہی اس سے اور کہا بعض نے داخل ہوتی ہی روح اسکے بدن مین اور باقی کیفیت

غير معلوم وقال بعضهم يكون السؤال للروح دون الجسد

نہین معلوم ہی اور کہا بعض نے سوال فقط روح سے ہوتا ہی نہ جسم سے

وقال بعضهم يدخل الروح في جسده الى صدره وقال

اور کہا بعض نے داخل ہوتی ہی روح اسکے بدن مین فقط سینہ تک اور کہا

بعضهم يكون الروح بين جسده وكفنه ففي كل ذلك جاءت

بعض نے کہ رہتی ہی روح اسکے بدن مین اور کفن کے درمیان پس ہر ایک اس قول مین ثابت ہین

الاثار منه صلى الله تعالى عليه وآله وسلم والصحيح عند

حدیثین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم سے اور قول صحیح نزدیک

أهل العلم أن يقر العبد بعذاب القبر ولا يشتغل بكيفيته قال الفقيه
عالموں کی کہ یہ ہو بندہ اقرار کرے عذاب قبر کا اور مشغول نہووے اسکی کیفیت میں کہا فقیہ نے

من أراد أن ينجو من العذاب القبر فعليه أن يلازمه بأربعة أشياء
جو شخص چاہتا ہو کہ عذاب قبر سے نجات پاوے پس چاہیے اسکو کہ ہمیشہ کرے چار چیزیں

ويجتنب عن أربعة أشياء أما الأربعة التي يلازمها في عمره
اور بچے چار چیزوں سے لیکن وہ چار چیزیں جنکو ہمیشہ کرنا چاہیے اپنی زندگی میں

فمحافظة الصلوة والصدقة وقراءة القرآن وكثرة التسبيح فإن
پس نگہبانی کرنا نماز کی اور صدقہ دینا اور قرآن پڑھنا اور تسبیح کی کثرت کرنا ہو کیونکہ

هذه الأشياء تضيء القبر وتوسعه وأما الأربعة التي يجتنب
یہ چیزیں روشن اور کشادہ کرتی ہیں قبر کو اور لیکن وہ چار چیزیں جنسے بچے گا

عنها فالكذب والغيبة والنميمة والبول وقد قال صلى الله عليه
پس جھوٹ بولنا اور غیبت کرنا اور چغلی کرنا اور پیشاب سے آلودہ ہونا اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وآله وسلم استنزهوا من البول فإن عامة عذاب القبر
وآلہ وسلم نے بچو پیشاب سے اسواسطے کہ اکثر قبر کا عذاب اس سے ہے

منه ثم يهبط الملكان الغليظان الأسودان الأزرقان أصواتهما
پھر اترتے ہیں دو فرشتے سخت دل سیاہ رنگ کرنجی آنکھیں انکی آواز

كالرعد القاصف وأبصارهما كالبرق الخاطف يخرقان الأرض
جیسے بادل کا سخت گرجنا اور انکی آنکھیں جیسے بجلی بینائی لیجانے والی اور پھاڑتے ہیں زمین کو

بمخاليبهما وهما منكر ونكير فيدخلانه ويقعدانه ويقولان له
اپنے چنگلوں سے اور وہ دونوں منکر ونکیر ہیں پس لیجاتے ہیں اور بٹھاتے ہیں مردہ کو اور کہتے ہیں اسکو

من ربك ومن نبيك وما دينك فإن كان من أهل السعادة
تیرا کون رب ہے اور کون پیغمبر ہے اور کیا تیرا دین ہے پس اگر ہے نیک بختوں سے تو

يقول ربي الله أحد ونبيي محمد وديني الإسلام فيقولان
کہتا ہے کہ میرا رب خدائے واحد ہے اور پیغمبر محمدؐ ہے اور دین میرا اسلام ہے پس کہتے ہیں

له نم كنومة العروس الذي لا يوقظه إلا أحب أهله و
اسکو سو جا مانند سونے دلھن کے کہ نہیں جگائیگا اسکو کوئی مگر وہ شخص جو محبوب زیادہ ہو اسکے اہل سے اور

يفتحان له في قبره كوة عند رأسه فينظر منها إلى منزله و
کھولتے ہیں اسکے واسطے قبر میں ایک کھڑکی اسکے سرہانے پس نظر کرتا ہے اس سے اپنے گھر اور

مقعده في الجنة حين يبعثه الله من مضجعه ذلك ثم
مجلس کی طرف جو جنت میں ہے اور داخل ہوگا اسمیں جبکہ خدا اسکو اٹھاویگا اس قبر سے پھر

يخرج الملكان من قبره مع الروح ويجعل في قناديل معلقة

نکلتے ہیں دو فرشتے اسکی قبر سے روح کے ساتھ اور رکھی جاتی ہیں قندیلوں میں جو لٹکی ہیں

بالعرش وروي عن ابي هريرة انه قال قال رسول الله

عرش کے نیچے اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله تعالى عليه وآله وسلم يقول الله تعالى لا اخرج

صلے اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے کہ فرماتا ہے خدا تعالی نہیں نکالونگا

عبدا من عبادي من الدنيا وانا اريد ان اغفر له الا قبضت

اپنے بندوں سے کسی بندہ کو دنیا سے اور مجکو مقصود ہو اسکی بخشش کرنا مگر پاک کردونگا

منه كل سيئة عملها بسقم في جسده او ضيق في معاشه

اسکو ہر گناہ سے کہ اسنے کیا ہو اسکے بدن میں بیماری پیدا کرکے یا اسکی روزیوں میں تنگی کرکے

او بما يصيبه من غم فان بقي عليه شئ من سيأته شددت

یا بسبب رنج و غم کے جو اسکو پہونچتا ہے پس اگر اسپر باقی رہا کوئی گناہوں سے تو سختی کرونگا

عليه عند الموت حتى يلقاني ولا سيئة عليه وعزتي و

اسپر موت کے وقت یہانتک کہ وہ مجھسے ملاقات کریگا اور اسپر کوئی گناہ نہیں ہوگا قسم ہے اپنی عزت اور

جلالي لا اخرج عبدا من عبادي من الدنيا وانا اريد ان

بزرگی کی نہیں نکالونگا اپنے بندوں سے کسی بندہ کو دنیا سے اور مجکو مقصود ہو

اغفر له الا وفيت منه كل حسنة عملها بصحة في جسده او فرح

اسکی بخشش نکرنا مگر دونگا اسکو بدلہ ہر نیکی کا جو اسنے کی ہو تندرست رکھنے سے اسکے بدن میں یا بسبب عیش و عشرت

يصيبه او سعة في رزقه فان بقي عليه من حسناته شئ هونت

جو اسکو پہونچتی ہو یا فراخی کرنے سے روزیوں میں پس اگر اسکی باقی رہی کوئی نیکیوں سے تو آسانی کرونگا

عليه عند الموت حتى يلقاني ولا حسنة له قال الاسود كنا

اسپر موت کے وقت یہانتک کہ مجھسے ملاقات کریگا اور اسکی کوئی نیکی نہیں ہوگی کہا اسود نے کہ ہم تھے

عند عائشة اذا سقط فسطاط على انسان فضحكوا فقالت

عائشہ رضہ کے نزدیک کہ اچانک گرا ایک خیمہ ایک شخص پر پس لوگ ہنسے پس کہا

عائشة رض سمعت عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

عائشہ رضہ نے کہ میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے

انه قال ما من مؤمن يشاك له شوكة الا رفع الله بها حسنة

کہ آپنے فرمایا نہیں ہے کوئی مومن کہ گڑے اسکے کانٹا مگر دیگا اللہ واسطے اس سبب سے ایک نیکی

وحط عنه بها سيئة وقد قيل لا خير في بدن لا يصيبه

اور کم کریگا اس سبب سے اسکا ایک گناہ اور کہا گیا کہ نہیں ہے خیر اس بدن میں کہ نہ پہونچیں اسکو

الأسقام ولا في مالٍ لا تصيبه النوائب وفي الخبر عن النبي

بیماریان اور نہ چیز ہو اس مال مین کہ نہ پہونچین اسکو آفتین اور حدیث مین روایت ہو نبی

صلى الله عليه وآله وسلم إن العبد المؤمن إذا كان في انقطاع

صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کہ بندہ مومن جب کہ ہوتا ہو جدا ہونے مین

من الدنيا وإقبال إلى الآخرة تنزل عليه الملائكة من

دنیا سے اور متوجہ ہونے مین طرف آخرت کے اترتے ہین نزدیک اسکے فرشتے

السماء بيض الوجوه كأن وجوههم الشمس ومعهم كفن من

آسمان سے کہ سفید ہین انکے چہرہ گویا کہ انکے چہرے آفتاب ہین اور انکے ہمراہ کفن ہو

أكفان الجنة وحنوط من حنوط الجنة فيجلسون بعداً منه

جنت کے کفنون سے اور خوشبو ہو جنت کی خوشبوؤن سے پس بیٹھتے ہین دور اس سے

مدّ البصر ثم يجيء ملك الموت فيجلس عند رأسه ويقول

جہانتک کہ نظر پہونچتی ہی پھر آتا ہے ملک الموت پس بیٹھتا ہو اوسکے سر کے نزدیک اور کہتا ہو

أخرجي أيتها النفس المطمئنة إلى مغفرة الله تعالى ورضوانه

باہر آ اے نفس مطمئنہ خدا سے تعالی کی بخشش اور خوشنودی کی طرف

فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم فتخرج وتسيل من نفسه

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے پس نکلتی ہو دربہتی ہو اپنے بدن سے

كما تسيل القطرة من السقاء فيأخذونها ويضعونها في أيديهم

جیسا کہ بہتی ہو بوند پانی کی مشک سے پس پکڑتے ہین اسکو اور رکھتے ہین اسکو اپنے ہاتھون مین

وقد يدرجونها في تلك الأكفان فيخرج منه الريح كالمسك وما

اور داخل کرتے ہین اسکو کفن مین جو انکے ہمراہ تھے پس نکلتی ہی اس سے خوشبو مانند مشک کے اور نہین

يصعدون على الملائكة إلا قالوا ما هذه الريح الطيبة فيقولون

اوپر لے جاتے ہین نزدیک فرشتون کے مگر کہتے ہین کیسی ہی یہ خوشبو پس وہ فرشتے کہتے ہین

هذه روح فلان ابن فلان ولا يذكرونه إلا بأحسن أسمائه

یہ خوشبو فلان بن فلان کی روح کی ہو اور نہین یاد کرتے ہین اسکو مگر اس نام سے جو بہتر ہوا اوسکے

التي كان يدعى بها فإذا انتهوا به إلى السماء الأول فتحت له

ان سب نامون سے کہ جنسے وہ دنیا مین پکارا جاتا تھا پس جبکہ پہونچا یا روح کو پہلے آسمان پر تو کھلے اسکے لئے

أبواب السماء السبعة فتتبعونه من كل سماء ملائكة حتى انتهوا

ساتون آسمان کے دروازہ پس پیچھے جاتے ہین اسکے ہر آسمان سے فرشتے یہانتک کہ پہونچاتے ہین

به إلى السماء السابعة فينادي منادٍ من قبل الله عز وجل اكتبوا

اسکو ساتوین آسمان تک پس آواز کرتا ہو منادی خداے بزرگ و برتر کی طرف سے کہ لکھو

كِتَابَهُ فِي عِلِّيِّينَ وَرُدُّوهُ اِلَى الْاَرْضِ فَمِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ

اسکے نامۂ اعمال کو کتاب علیین میں اور لوٹا دو اسکو طرف زمین کے پس زمین ہی سے ہمنے تمکو پیدا کیا ہے اور اسی میں ہم تمکو لوٹا دینگے

وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرَى قَالَ فَيَرُدُّونَ رُوحَهُ اِلَى جَسَدِهِ وَ

اور اسی سے ہم تمکو پھر نکالینگے فرمایا پس لوٹاتے ہیں اسکی روح کو اسکے بدن کی طرف اور

يَاْتِيهِ مَلَكَانِ وَيَقُولَانِ لَهُ مَنْ رَبُّكَ وَمَنْ نَبِيُّكَ وَمَا دِينُكَ

آتے ہیں نزدیک اسکے دو فرشتے اور کہتے ہیں اسکو تیرا رب کون ہے اور تیرا نبی کون ہے اور تیرا دین کیا ہے

وَيَقُولَانِ لَهُ مَا تَقُولُ لِهٰذَا الرَّجُلِ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ يُرِيدَانِ وَ

اور کہتے ہیں اسکو کیا کہتا ہے تو اس شخص کے بارہ میں جو تم میں بھیجا گیا ہے مراد لیتے ہیں اور

يَعْنِيَانِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ هُوَ رَسُولُ

قصد کرتے ہیں اس شخص سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پس جواب دیتا ہے کہ وہ پیغمبر

اللّٰهِ الَّذِي اُنْزِلَ الْقُرْاٰنُ عَلَيْهِ وَاٰمَنْتُ بِهٖ وَصَدَّقْتُهُ فَيُنَادِي

خدا ہیں کہ جنپر قرآن اتارا گیا ہے اور میں انپر ایمان لایا اور انکی تصدیق کی پس آواز دیتا ہے

مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ صَدَقَ عَبْدِي فَافْرِشُوا لَهُ فِرَاشًا مِنَ الْجَنَّةِ

ایک منادی آسمان سے کہ سچ کہا میرے بندہ نے پس بچھا دو اسکے لیے ایک فرش جنت سے

وَاَلْبِسُوا لَهُ لِبَاسًا مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ فَيَاْتِيهِ

اور پہنادو اسکو ایک لباس جنت سے اور کھولو اسکے لیے ایک دروازہ جنت سے پس آتی ہے اسکے پاس

رِيحُهَا وَطِيبُهَا وَيُوَسَّعُ لَهُ فِي قَبْرِهٖ مَدَّ بَصَرِهٖ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

جنت کی ہوا اور خوشبو اور کشادہ کی جاتی ہے اسکی قبر جہانتک کہ نگاہ پہونچتی ہے فرمایا نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَاْتِيهِ رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجْهِ وَطَيِّبُ الرَّائِحَةِ

علیہ وآلہ وسلم نے پھر آتا ہے اسکے پاس ایک مرد کہ چہرہ اسکا خوبصورت ہے اور بو اسکی خوش ہے

فَيَقُولُ لَهُ اَبْشِرْ بِالَّذِي يَسُرُّكَ رَبُّكَ فَيَقُولُ مَنْ اَنْتَ يَرْحَمُكَ

پس کہتا ہے اسکو میں خوشخبری دیتا ہوں تجکو اس شے سے کہ جس سے خدا نے تجکو خوشخبری دی ہے پس کہتا ہے تو کون ہے رحمت کرے تجکو

رَبُّكَ مَا رَاَيْتُ فِي الدُّنْيَا اَحْسَنَ مِنْكَ فَيَقُولُ اَنَا عَمَلُكَ الصَّالِحُ

خدا میں نے نہیں دیکھا دنیا میں کسیکو تجھسے خوبصورت پس کہتا ہے کہ میں تیرا عمل نیک ہوں

وَاِنَّ الْكَافِرَ اِذَا احْتَضَرَهُ الْمَوْتُ تَنْزِلُ عَلَيْهِ الْمَلٰئِكَةُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَعَهُمْ

اور کافر کو جب موت حاضر ہوتی ہے تو اترتے ہیں نزدیک اسکے فرشتے آسمان سے اور انکے ہمراہ

لِبَاسٌ مِنَ النَّارِ فَيَجْلِسُونَ بَعِيدًا مِنْهُ مَدَّ بَصَرِهٖ حَتّٰى يَجِيءَ مَلَكُ

ایک لباس ہے دوزخ سے پس بیٹھتے ہیں دور اس سے جہانتک کہ نظر پہونچتی ہے یہانتک کہ آتا ہے ملک الموت

الْمَوْتِ فَيَجْلِسُ عِنْدَ رَاْسِهٖ وَيَجُرُّ رُوحَهُ مِنْ بَدَنِهٖ كَمَا يُجَرُّ السَّفُّودُ

پس بیٹھتا ہے اسکے سرکے نزدیک اور کھینچتا ہے روح کو اسکے بدن سے جیساکہ کباب کی سیخ کھینچی جاتی ہے

مِنَ الصُّوفِ الْمَبْلُولِ وَإِذَا أُخْرِجَ يُدْرِجُونَهُ فِي تِلْكَ اللِّبَاسِ فَيَلْعَنُهُ

گیلی اون سے اور جبکہ روح جاتی ہے تو داخل کرتے ہیں اسکو فرشتے دوزخ کے لباس میں پس لعنت کرتی ہے

كُلُّ شَيْءٍ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ يَسْمَعُهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ فَيُصْعَدُ

اسکو ہر شے کہ درمیان آسمان و زمین کے ہے سنتا ہے اسکو ہر ایک سوائے انسان اور جنات کے پھر چڑھائی جاتی ہے

بِهِ إِلَى السَّمَاءِ فَيُغْلَقُ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنْ قِبَلِ

اسکی روح طرف آسمان کے پس بند کیے جاتے ہیں اسکے واسطے آسمان کے دروازے پس آواز دیتا ہے ایک منادی

اللهِ عَزَّ وَجَلَّ رُدُّوهُ إِلَى مَضْجَعِهِ فَيَرُدُّونَهُ إِلَى قَبْرِهِ فَيَأْتِيهِ مُنْكَرٌ

خدائے بزرگ و برتر کی طرف سے کہ لوٹا دو اسکو اسکی قبر کی طرف پس لوٹاتے ہیں اسکو طرف قبر کے پھر آتے ہیں اسکے پاس

وَنَكِيرٌ بِأَهْوَالٍ عَظِيمَةٍ وَأَصْوَاتُهُمَا كَالرَّعْدِ الْقَاصِفِ وَأَبْصَارُهُمَا

منکر و نکیر سخت ڈراتے ہوئے اور انکی آواز جیسے بادل کا سخت گرجنا اور انکی آنکھیں

كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ وَيَخْرُقَانِ الْأَرْضَ بِأَنْيَابِهِمَا فَيُجْلِسَانِهِ وَيَقُولَانِ

جیسے بجلی بینائی اچک لینے والی اور پھاڑتے ہیں زمین کو اپنے دانتوں سے پھر اسکو بٹھاتے ہیں اور کہتے ہیں

لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِي فَيَقُولَانِ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ

اسکے تیرا کون رب ہے کہتا ہے ہائے ہائے مجھکو خبر نہیں پس کہتے ہیں کہ تو نے نہ عقل سے دریافت کیا اور نہ تو نے پڑھا

فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنْ قِبَلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ اضْرِبَاهُ بِمِطْرَقَةٍ مِنْ حَدِيدٍ

قرآن پس آواز دیتا ہے ایک منادی خدائے بزرگ و برتر کی طرف سے کہ مارو تم اسکو لوہے کے اس گرز سے

لَوِ اجْتَمَعَ الْخَلَائِقُ كُلُّهُمْ لَمْ يُقِلُّوهَا فَيَشْتَعِلُ بِهَا قَبْرُهُ فَيَضِيقُ

کہ اگر جمع ہووے تمام مخلوق تو نہ ہلا سکے اسکو پس آگ ہو جاتی ہے اس گرز سے قبر اسکی پھر تنگ ہوتی ہے

قَبْرُهُ حَتَّى تَخْتَلِفَ أَضْلَاعُهُ ثُمَّ يَأْتِيهِ رَجُلٌ قَبِيحُ الْوَجْهِ مُنْتِنُ

اسکی قبر یہانتک کہ ایک دوسرے میں داخل ہوتی ہیں اسکی پسلیاں پھر آتا ہے اسکے پاس ایک مرد بدصورت

الرِّيحِ فَيَقُولُ جَزَاكَ اللهُ عَنِّي شَرًّا فَوَاللهِ مَا عَلِمْتُ إِلَّا شَرًّا كُنْتَ

بدبودار پس کہتا ہے جزا دے بدلہ دے خدا تجھکو میری طرف سے قسم ہے خدا کی تو نے سوائے عمل بد کے کچھ نہیں کیا ہے

بَطِيئًا فِي طَاعَةِ اللهِ تَعَالَى سَرِيعًا فِي مَعْصِيَةِ اللهِ فَيَقُولُ مَنْ

تو سستی کرتا تھا خدائے تعالی کی عبادت میں جلدی کرتا تھا خدا کے گناہ میں سو وہ کہتا ہے

أَنْتَ مَا رَأَيْتُ فِي الدُّنْيَا أَسْوَءَ مِنْكَ فَيَقُولُ أَنَا عَمَلُكَ الْخَبِيثُ ثُمَّ

تو کون ہے میں نے نہیں دیکھا کسیکو تجھسے بدزیادہ سو کہتا ہے کہ میں تیرا عمل خبیث ہوں پھر

يُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَى مَقْعَدِهِ مِنَ النَّارِ فَلَا يَزَالُ

کھولا جاتا ہے ایک دروازہ دوزخ کی طرف پس نظر کرتا ہے اپنی جگہ کو دوزخ سے پس وہ ہمیشہ

ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وَيُقَالُ يُفْتَنُ الْمُؤْمِنُ فِي قَبْرِهِ سَبْعَةَ

اسیطرح رہیگا قیامت کے قائم ہونے تک اور کہا جاتا ہے کہ آزمائش کی جاتی ہے مومن کی قبر میں سات دن

أَيَّامٍ وَالْكَافِرُ أَرْبَعُونَ يَوْمًا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ

اور کافر کی چالیس دن اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

سَلَّمَ مَنْ مَاتَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ أَوْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ آمَنَهُ اللّٰهُ مِنْ

وسلم نے جو شخص کہ مرے دن جمعہ کے یا رات جمعہ کے تو بچاویگا خدا اسکو

فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَفِي الْخَبَرِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ إِذَا تُوُفِّيَ رَجُلٌ

قبر کے فتنہ سے اور حدیث مین ابی امامہ باہلی سے روایت ہے جبکہ مرے کوئی شخص

وَوُضِعَ فِي قَبْرِهِ يَجِيءُ مَلَكٌ وَيَقْعُدُ عِنْدَ رَأْسِهِ وَيُعَذِّبُهُ وَ

اور رکھا جاوے اپنی قبر مین تو آتا ہے ایک فرشتہ اور بیٹھتا ہے اسکے سر کے نزدیک اور عذاب دیتا ہے اور

يَضْرِبُهُ ضَرْبَةً وَاحِدَةً بِمِطْرَقَةٍ لَمْ يَبْقَ عُضْوٌ مِنْهُ إِلَّا انْقَطَعَ

مارتا ہے اسکو ایک مار گرز سے کہ باقی نہین رہتا کوئی عضو اسکا مگر جدا ہو جاتا ہے

وَتَلْتَهِبُ فِي قَبْرِهِ نَارٌ ثُمَّ يَقُولُ قُمْ بِإِذْنِ اللّٰهِ فَإِذَا هُوَ صَحِيحٌ

اور بھڑکتی ہے آگ اسکی قبر مین پھر کہتا ہے اٹھ خدا کے حکم سے سو یکتے ہی وہ صحیح وسالم

يَقْعُدُ مُسْتَوِيًا وَيَصِيحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

سیدھا بیٹھتا ہے اور آواز کرتا ہے چیخکر کہ اسکو سنتے مین جو درمیان آسمان وزمین کے ہین

إِلَّا الْجِنَّ وَالْإِنْسَ ثُمَّ يَقُولُ بِهِ لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا وَلِمَ تَفْعَلُ بِي

سوائے انسان اور جنات کے پھر وہ فرشتہ کو کہتا ہے کہ تو نے میرے ساتھ یہ کیون کیا اور کیون مجکو عذاب دیا

وَأَنَا أَقَمْتُ الصَّلٰوةَ وَأَدَّيْتُ الزَّكٰوةَ وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَ

اور مین نے پڑھی نماز اور دی زکوۃ اور رمضان کے روزے رکھے

فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ إِنَّكَ مَرَرْتَ يَوْمًا بِمَظْلُومٍ وَهُوَ

اور مین نے ایسے ایسے نیک کام کیے ہین سو وہ جواب دیتا ہے کہ تو گذرا ایک دن مظلوم پہ اور وہ

يَسْتَغِيثُ بِكَ فَلَمْ تُغِثْهُ وَصَلَّيْتَ يَوْمًا وَلَمْ تَتَنَزَّهْ مِنَ الْبَوْلِ

تجھسے فریاد چاہتا تھا سو تو نے اسکی فریاد رسی نہین کی اور ایک دن تو نے نماز پڑھی اور نہین پاک کیا تھا اپنے کو تو نے پیشاب سے

فَبَانَ بِهٰذَا الْخَبَرِ أَنَّ نُصْرَةَ الْمَظْلُومِ وَاجِبٌ لِمَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ

سو معلوم ہوا اس حدیث سے کہ مظلوم کی مدد کرنا واجب ہے کیونکہ روایت کی گئی رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَأَى مَظْلُومًا يَسْتَغِيثُ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپنے فرمایا کہ جس شخص نے دیکھا مظلوم کو کہ وہ اس سے فریاد چاہتا ہے

بِهِ وَلَمْ يُغِثْهُ ضُرِبَ فِي قَبْرِهِ مِائَةَ سَوْطٍ مِنَ النَّارِ وَرُوِيَ

اور نہین فریاد رسی کی اس شخص نے اس مظلوم کی تو پڑینگے اسپر سو کوڑے آگ کے اور روایت

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ ابن عمر سے انھون نے روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

قَالَ اَرْبَعَةُ نَفَرٍ یَاتِیْ بِہِمُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰی مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ
کہ فرمایا چار شخص ہین کہ بٹھاوے گا انکو خدا دن قیامت کے نور کے منبرون پر
فَیُدْخِلُہُمْ فِیْ رَحْمَتِہٖ قِیْلَ مَنْ ہُمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ مَنْ اَشْبَعَ
پس انکو داخل کریگا اپنی رحمت مین کہا گیا اے رسول خدا وہ کون شخص ہین فرمایا جو شخص کہ آسودہ کرے
جَائِعًا وَ فَرَّغَ نَائِبًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَ اَعَانَ ضَعِیْفًا وَ اَغَاثَ
بھوکے کو اور تعظیم کرے اسکی جو خدا کی راہ مین جہاد کرتا ہے اور مدد کرے ضعیف کی اور فریادرسی کرے
مَظْلُوْمًا وَ رُوِیَ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِکٍ اَنَّہٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی
مظلوم کی اور مروی ہے انس ابن مالک رض سے کہ فرمایا رسول خدا صلی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ الْمَیِّتُ فِی الْقَبْرِ وَ ہِیْلَ التُّرَابُ
اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جب مردہ قبر مین رکھا جاوے اور ڈالی جاوے اسپر مٹی
عَلَیْہِ فَیَقُوْلُ اَہْلُہٗ وَ اَوْلَادُہٗ وَ اسَیِّدَاہُ وَ اشَرِیْفَاہُ فَیَقُوْلُ الْمَلَکُ الْمُوَکَّلُ
پھر کہین اسکے خویش اور اولاد سے سردار اور ای شریف تو کہتا ہے وہ فرشتہ جو اسپر مقرر ہے
عَلَیْہِ اَتَسْمَعُ مَا یَقُوْلُوْنَ لَکَ فَیَقُوْلُ نَعَمْ فَیَقُوْلُ اَنْتَ کُنْتَ کَذَا شَرِیْفًا وَ
کیا تو سنتا ہے جو تجھکو یہ لوگ کہہ رہے ہین سو وہ کہتا ہے ہان پس فرشتہ کہتا ہے کیا تو ایسے ہی بزرگ اور
سَیِّدًا فَیَقُوْلُ اَنَا الْعَبْدُ الذَّلِیْلُ لِلْمَلِکِ الْجَلِیْلِ وَ ہُمْ یَقُوْلُوْنَ کَذِبًا
سردار تھا پس کہتا ہے کہ مین ذلیل بندہ بڑے بادشاہ کا ہون اور وہ لوگ جھوٹ بول رہے ہین
فَیَقُوْلُ یَا لَیْتَہُمْ سَکَتُوْا فَیَضِیْقُ قَبْرُہٗ حَتّٰی تَخْتَلِفَ اَضْلَاعُہٗ وَ یُنَادِیْ فِیْ
پھر مردہ کہتا ہے اے کاش کہ وہ خاموش ہو جاتے پس تنگ کیجاتی ہے قبر اسکے یہانتک پسلیان اسکی ایک دوسرون مین داخل ہوتی ہین اور آواز دیتا ہے
قَبْرِہٖ وَ اکَسْرَ عَظْمَاہُ وَ اذُلَّ مَقَامَاہُ وَ امَوْضِعَ یَدِ امَلْتَاہُ وَ اعُنْفَ
اپنی قبر مین افسوس ہے ہڈیون کے ٹوٹنے پر افسوس ہے جگہ کی ذلت پر افسوس ہے مقام ندامت پر افسوس ہے سوال کی سختی پر
سُؤَالَاہُ حَتّٰی یَدْخُلَ اَوَّلُ لَیْلَةِ الْجُمُعَةِ مِنْ رَجَبٍ فِیْ عَامِہٖ ذٰلِکَ
یہانتک کہ آوے پہلی رات جمعہ کے مہینہ رجب سے اسی برس
فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی اُشْہِدُکُمْ یَا مَلٰٓئِکَتِیْ اِنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَہٗ سَیِّاٰتِہٖ
پس فرماتا ہے خداے تعالی اے میرے فرشتو مین تمکو گواہ کرتا ہون کہ مین نے بخشے اسکے سب گناہ
وَ مَحَوْتُ عَنْہُ خَطَایَاہُ بِاِحْیَائِہٖ ہٰذِہِ اللَّیْلَةَ بَابٌ ۱۵ فِیْ ذِکْرِ
اور معاف کین مین نے اسکی تمام خطائین اس رات کے جاگنے کے سبب عبادت مین باب ۱۵
الْمَلَکِ الَّذِیْ یَدْخُلُ فِی الْقَبْرِ قَبْلَ الْمُنْکَرِ وَ النَّکِیْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ
اس فرشتہ کے بیان مین جو آتا ہے قبر مین منکر ونکیر سے پہلے عبد اللہ
ابْنِ سَلَامٍ اَنَّہٗ قَالَ قَدْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ
ابن سلام سے روایت ہے کہا مین نے دریافت کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے

وَسَلَّمَ عَنْ اَوَّلِ مَلَكٍ يَدْخُلُ فِي الْقَبْرِ عَلَى الْمَيِّتِ قَبْلَ مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ

حال پہلے فرشتے کا کہ آتا ہو قبر مین مردہ کے پاس منکر و نکیر سے پہلے

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ سَلَامٍ يَدْخُلُ فِي الْقَبْرِ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ای ابن سلام آتا ہو قبر مین

عَلَى الْمَيِّتِ مَلَكٌ قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ مُنْكَرٌ وَنَكِيْرٌ يَتَلَأْلَأُ وَجْهُهٗ

مردہ کے پاس ایک فرشتہ منکر و نکیر کے آنے سے پہلے کہ چمکتا ہو اُسکا چہرہ

كَالشَّمْسِ وَاسْمُهٗ رُوْمَانُ وَيُقْعِدُهٗ ثُمَّ يَقُوْلُ لَهٗ اُكْتُبْ مَا عَمِلْتَ

آفتاب کے مانند اور نام اُسکا رومان ہو اور اُسکو بٹھاتا ہو پھر کہتا ہو اُس سے کہ لکھ جو تو نے کیا ہے

مِنْ حَسَنَةٍ وَسَيِّئَةٍ فَيَقُوْلُ لَهُ الْعَبْدُ بِاَيِّ شَيْءٍ اَكْتُبُ اَيْنَ

نیکی اور بدی سے سو کہتا ہو بندہ اُسکو کس چیز سے مین لکھون کہان ہو

قَلَمِيْ وَدَوَاتِيْ وَمِدَادِيْ فَيَقُوْلُ لَهٗ قَلَمُكَ اِصْبَعُكَ وَدَوَاتُكَ

میرا قلم اور کہان ہو میری دوات اور سیاہی پس فرشتہ اُسکو کہتا ہو تیرا قلم تیری انگلی ہے اور تیری دوات

فَمُكَ وَمِدَادُكَ رِيْقُكَ فَيَقُوْلُ لَهٗ عَلٰى اَيِّ شَيْءٍ اَكْتُبُ وَلَيْسَ

تیرا منھ ہو اور تیری سیاہی تیرا تھوک ہو پھر کہتا ہے اُسکو کس چیز پہ لکھون اور نہین ہو

لِيْ صَحِيْفَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَيَقْطَعُ مِنْ كَفَنِهٖ

میرے پاس کاغذ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس وہ فرشتہ اُسکے کفن سے پھاڑتا ہو

قِطْعَةً وَّيُنَاوِلُهٗ وَيَقُوْلُ هٰذِهٖ صَحِيْفَتُكَ فَاكْتُبْ عَلَيْهَا مَا

ایک ٹکڑا اور دیتا ہو اُسکو اور کہتا ہو یہ تیرا کاغذ ہو پس لکھ اُسپر جو

عَمِلْتَ فِي الدُّنْيَا مِنْ خَيْرٍ وَّشَرٍّ فَيَكْتُبُ مَا عَمِلَهٗ فِي الدُّنْيَا خَيْرًا فَاِذَا

تو نے کیا ہو دنیا مین نیکی اور بدی سے پس لکھتا ہو جو اُسنے دنیا مین کیا ہے نیکی پس جبکہ

تَبْلُغُ سَيِّئَةً يَسْتَحْيِيْ مِنْهُ فَيَقُوْلُ لَهُ الْمَلَكُ يَا خَاطِيْ اَمَا تَسْتَحْيِيْ مِنْ

اُسکو بدی لکھنے کی نوبت پہونچتی ہو تو شرماتا ہو اُس سے پس کہتا ہو اُسکو فرشتہ ای گنہگار کیا نہین شرمایا تو

خَالِقِكَ حَيْثُ عَمِلْتَهَا فِي الدُّنْيَا وَتَسْتَحْيِيْ مِنِّي الْاٰنَ وَيَرْفَعُ

اپنے پیدا کرنے والے سے جبکہ تو نے عمل بد کیے دنیا مین اور اب مجھ سے تو شرماتا ہو اور اُٹھاتا ہے

الْمَلَكُ الْعَمُوْدَ لِيَضْرِبَهٗ فَيَقُوْلُ الْعَبْدُ ارْفَعْهُ عَنِّيْ حَتّٰى اَكْتُبَهَا

گرز کو تا مارے اُسکے پس کہتا ہو بندہ اُٹھا مجھسے گرز کو کہ مین لکھتا ہون بدیان

فَيَكْتُبُ جَمِيْعَ حَسَنَاتِهٖ وَسَيِّئَاتِهٖ ثُمَّ يَاْمُرُهٗ اَنْ يَطْوِيَهٗ وَيَخْتِمَهٗ

پس لکھتا ہو یعنی سب نیکیان اور بدیان پھر حکم کرتا ہو فرشتہ اُسکو کہ لپیٹ اُسکو اور مہر لگادے اُسپر

فَيَطْوِيْ وَيَقُوْلُ بِاَيِّ شَيْءٍ اَخْتِمُهٗ وَلَيْسَ مَعِيْ خَاتَمٌ فَيَقُوْلُ لَهٗ

پس لپیٹتا ہو اور کہتا ہو کس چیز سے اُسپر مہر لگاؤن اور نہین ہو میرے پاس انگوٹھی پس کہتا ہو فرشتہ اُسکو

ختمها بظفرك فيختمها بظفره ويعلقها الملك في عنقه الى يوم القيمة

کہ مہر لگا اپنے ناخن پر سے سو مہر لگاتا ہے وہ اسپر اپنے ناخن سے اور لٹکاتا ہے اسکو فرشتہ اسکی گردن میں روز قیامت تک

كما قال الله تعالى وكل انسان الزمناه طائره في عنقه الآية ثم يدخل

چنانچہ فرمایا خدائے تعالی نے ہر شخص لازم کیا ہم نے اسکے نامۂ اعمال کو اسکی گردن میں تا آخر آیت پھر داخل ہوتے ہیں

بعد ذلك المنكر والنكير فكذلك العاصي اذا راى كتابه يوم القيمة

اسکے بعد منکر نکیر پس اسی طرح گنہگار جبکہ دیکھیگا اپنا نامۂ اعمال دن قیامت کے

وامره الله تعالى بالقراءة فيقرء حسناته فاذا بلغ الى سيئاته سكت

اور حکم کریگا اسکو خدائے تعالی اسکے پڑھنے کا تو پڑھیگا اپنی سب نیکیاں پس جبکہ پہنچیگا طرف اپنی بدیوں کے تو خاموش ہوگا

فيقول الله تعالى لما لا تقرء فيقول استحيي منك يا رب فيقول الله تعالى

پس فرمائیگا خدائے تعالی کیوں نہیں پڑھتا سو بولیگا میں شرماتا ہوں تجھسے اے پروردگار پس فرمائیگا خدائے تعالی

لم لا تستحيي في الدنيا فالآن تستحيي فيندم العبد ولم ينفعه الندم

دنیا میں کیوں نہیں تو نے شرم کی جو تو اب شرماتا ہے پس پشیمان ہوگا اور نہیں فائدہ دیگی اسکو پشیمانی

فيقول الله تعالى خذوه فغلوه ثم الجحيم صلوه الآية باب في

پس فرمائیگا خدائے تعالی فرشتوں کو کہ اسکو پکڑو اور پھر طوق ڈالو پھر دوزخ میں داخل کرو تا آخر آیت باب

ذكر جواب منكر ونكير وفي الخبر اذا وضع الميت في القبر اتاه

منکر و نکیر کے جواب کے بیان میں در حدیث میں ہے جبکہ مردہ قبر میں رکھا جاتا ہے تو آتے ہیں اسکے پاس

ملكان اسودان ازرقان واصواتهما كالرعد القاصف و

دو فرشتے سیاہ رنگ کرنجی آنکھیں اور انکی آواز جیسے رعد سخت گرجنے اور

ابصارهما كالبرق الخاطف يخرقان الارض بانيابهما فياتيان

انکی آنکھیں جیسے بجلی آنکھ کو اچکنے والی پھاڑتے ہیں زمین کو اپنے دانتوں سے پس آتے ہیں

من قبل راسه فيقول الراس لا تاتيا من قبلي فرب صلوة

اسکے سر کی طرف سے سو کہتا ہے سر نہ آؤ میری طرف سے پس بہت نمازیں

صليت في الليل والنهار خوفا من هذا الموضع ثم ياتيانه من قبل

میں نے رات دن پڑھی ہیں اسی مقام یعنی قبر کے ڈر سے پھر آتے ہیں

رجليه فيقول الرجلان لا تاتيا من قبلنا فقد كنا نمشي

اسکے دونوں پیروں کی طرف سے پس کہتے ہیں دونوں پیر نہ آؤ ہماری طرف سے پس ہمیشہ ہم چلے ہیں

الى الجمعة والجماعة حذرا من هذا الموضع فياتيان من قبل

نماز جمعہ اور جماعت کو اسی مقام کے ڈر سے پھر آتے ہیں

يمينه فيقول اليمين لا تاتيا من قبلي فقد كان يتصدق بي حذرا من

داہنے ہاتھ کی طرف سے پس کہتا ہے داہنا ہاتھ نہ آؤ میری طرف سے پس یہ شخص صدقہ کیا کرتا تھا میرے واسطے سے

هذا الموضع فيأتيان من قبل الشمال فيقول الشمال كذلك فيأتيان

اسی مقام کے ڈر سے پھر آتے ہیں بائیں ہاتھ کی طرف سے پس کہتا ہے بایاں ہاتھ اسی طرح پھر آتے ہیں

من قبل فمه فيقول الفم لا تأتيا من قبلي فقد كان يجوع و

اسکے منہ کی طرف سے پس کہتا ہے منہ نہ آؤ میری طرف سے پس وہ بھوکا ہوتا تھا اور

يعطش حذرا من هذا الموضع فيوقظانه كما يوقظ النائم ويقولان

پیاسا ہوتا تھا اسی مقام کے ڈر سے پھر جگاتے ہیں اسکو جسطرح کہ سوتا جگایا جاتا ہے اور کہتے ہیں

له ما كنت تقول في محمد فيقول أشهد أنه رسول الله فيقولان

اسکو کیا کہتا ہے حق میں محمد کے سو کہتا ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ خدا کا رسول ہے پھر کہتے ہیں کہ

عشت مؤمنا ومت مؤمنا ثم الحكمة في سؤال منكر ونكير

مومن جیا تو اور مومن مرا تو پھر نکتہ منکر و نکیر کے سوال میں یہ ہے

أن الملائكة طعنت في بني آدم حيث قالوا أتجعل فيها من يفسد

کہ فرشتوں نے طعنہ مارا تھا بنی آدم کو کیونکہ انھوں نے کہا کیا تو رکھیگا زمین میں اس شخص کو کہ فساد کرے

فيها فرد الله عليهم فقال إني أعلم ما لا تعلمون فيبعث الله تعالى

سو رد کیا انپر خدا نے پس فرمایا مجھکو معلوم ہے جو تم نہیں جانتے پس بھیجتا ہے خدای تعالی

ملكين إلى قبر المؤمن ليسألاه من ذلك فيأمرهما أن يشهدا

دو فرشتے مومن کے قبر کی طرف تاکہ دونوں سوال کریں اس سے توحید اور رسالت پھر خدا انکو حکم کرتا ہے کہ گواہی دیں

بين يدي الملائكة ما سمعا من العبد المؤمن لأن أقل الشهود

سامنے فرشتوں کے اسکی جو بندہ مومن سے سنا ہے کیونکہ گواہوں کا کمتر عدد

اثنان ثم يقول الرب يا ملائكتي قد أخذت روحه فترك ماله

دو ہے پھر کہتا ہے خدا اے میرے فرشتو میں نے قبض کی اسکی روح پس اس نے چھوڑا اپنا مال

لغيره وزوجته في حجر غيره وجاريته وضيعته في يد غيره وأحباؤه

غیر کے لیے اور چھوڑی اپنی بی بی غیر کے بغل میں اور اپنی لونڈی اور زمین غیر کے ہاتھ میں اور اسکے دوست

غائبون عنه ويسئل منه في بطن الأرض ولم يره أحد

اس سے غائب ہیں اور اس سے سوال کیا جاتا ہے زمین کے اندر اور نہیں دیکھا اسکو کسی نے

غيري ولم يعلم حاله سواي وقال ربي الله ونبيي محمد

سوائے میرے اور نہ جانا اسکا حال کسی نے سوائے میرے اور ایسے حال میں اسنے جواب دیا کہ میرا رب خدا ہے اور میرا نبی محمد

رسول الله والإسلام ديني ليعلموا أني أعلم ما لا تعلمون باب

رسول خدا ہے اور میرا دین اسلام ہے تاکہ تم جانو کہ مجھکو معلوم ہے جو تم نہیں جانتے باب

في ذكر كراما كاتبين روي في الخبر أن كل إنسان معه ملكان

کراماً کاتبین کے بیان میں روایت ہے حدیث میں کہ ہر انسان کے ہمراہ دو فرشتے ہیں

أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِهِ فَالَّذِي فِي يَمِينِهِ يَكْتُبُ

ایک اُسکے داہنی طرف ہے اور دوسرا اُسکے بائیں طرف پس جو داہنی طرف ہے لکھتا ہے

حَسَنَاتِهِ مِنْ غَيْرِ إِذْنِ صَاحِبِهِ وَالَّذِي فِي يَسَارِهِ يَكْتُبُ سَيِّئَاتِهِ

اُسکی نیکیاں بلا اجازت اپنے رفیق کے اور جو بائیں طرف ہے لکھتا ہے اُسکی بدیاں

وَلَا يَكْتُبُهَا إِلَّا بِشَهَادَةِ صَاحِبِهِ فَإِنْ قَعَدَ الْعَبْدُ قَعَدَ أَحَدُهُمَا عَنْ

اور اُنکو نہیں لکھتا ہے مگر اپنے رفیق کی گواہی سے پس اگر بیٹھے بندہ تو بیٹھتا ہے ایک فرشتہ

يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِهِ وَإِذَا مَشَى أَحَدُهُمَا خَلْفَهُ وَالْآخَرُ أَمَامَهُ

اُسکی داہنی طرف اور دوسرا اُسکے بائیں طرف اور جبکہ چلے بندہ تو ایک اُسکے پیچھے اور دوسرا اُسکے آگے رہتا ہے

وَإِنْ نَامَ فَأَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِهِ وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ

اور اگر سو رہے تو ایک اُسکے سر کے نزدیک رہتا ہے اور دوسرا دونوں پیروں کے نزدیک رہتا اور ایک روایت میں ہے

خَمْسَةُ أَمْلَاكٍ مَلَكَانِ بِاللَّيْلِ وَمَلَكَانِ بِالنَّهَارِ وَمَلَكٌ لَا يُفَارِقُهُ

کہ پانچ فرشتے ہیں دو فرشتے رات کے اور دو فرشتے دن کے اور ایک فرشتہ وہ جو اُس سے جدا نہیں ہوتا ہے

فِي وَقْتٍ مِنَ الْأَوْقَاتِ كَمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

کسی وقت میں وقتوں سے چنانچہ فرمایا خدائے تعالی نے خدا کے فرشتے ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے ہیں بندے کے آگے سے

وَمِنْ خَلْفِهِ يُرِيدُ بِالْمُعَقِّبَاتِ مَلَائِكَةَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَحْفَظُونَهُ مِنَ

اور پیچھے سے معقبات سے مراد رات اور دن کے فرشتے ہیں۔ بچاتے ہیں بندہ کو

الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالشَّيَاطِينِ يُقَالُ مَلَكَانِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ يَكْتُبَانِ

جنات اور انسان اور شیطانوں سے کہا جاتا ہے کہ بندہ کے دونوں مونڈھوں کے درمیان دو فرشتے ہیں کہ لکھتے ہیں

أَعْمَالَهُ مِنْ خَيْرٍ وَشَرٍّ قَلَمُهُمَا سَبَّابَتُهُ وَدَوَاتُهُمَا حَلْقُهُ وَمِدَادُهُمَا

اُسکے نیک اور بد عمل اُنکا قلم اُسکی شہادت کی اُنگلی ہے اور اُنکی دوات اُسکا حلق ہے اور اُنکی روشنائی

رِيقُهُ وَصَحِيفَتُهُمَا فُؤَادُهُ فَيَكْتُبَانِ أَعْمَالَهُ إِلَى مَوْتِهِ وَرُوِيَ

اُسکا تھوک ہے اور اُنکا کاغذ اُسکا دل ہے پس لکھتے ہیں وہ اُسکے عمل اُسکے مرنے کے وقت تک

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ صَاحِبَ الْيَمِينِ

اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ فرمایا داہنی طرف کا فرشتہ

أَمِيرٌ عَلَى صَاحِبِ الشِّمَالِ فَإِذَا عَمِلَ سَيِّئَةً وَأَرَادَ صَاحِبُ الشِّمَالِ

بائیں طرف کے فرشتہ پر امیر ہے سو جبکہ بندہ کرتا ہے کوئی گناہ اور چاہتا ہے بائیں طرف کا فرشتہ

أَنْ يَكْتُبَهَا قَالَ صَاحِبُ الْيَمِينِ أَمْسِكْ فَيُمْسِكُ سَبْعَ سَاعَاتٍ

کہ اُسکو لکھے تو اُسکو داہنی طرف کا فرشتہ کہتا ہے کہ ٹھہر پس ٹھہرتا ہے سات گھڑی

فَإِنِ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ لَمْ يَكْتُبْهَا فَإِنْ لَمْ يَسْتَغْفِرْ كَتَبَ سَيِّئَةً وَاحِدَةً

پس اگر اُسنے استغفار کی خدا سے تو نہیں لکھتا ہے اُسکو اور اگر استغفار نہیں کی تو لکھتا ہے ایک گناہ

فَإِذَا قُبِضَ رُوحُ الْعَبْدِ وَوُضِعَ فِي قَبْرِهِ يَقُولُ الْمَلَكَانِ رَبَّنَا

پھر جبکہ بندہ کی روح قبض کی گئی اور قبر میں رکھا گیا تو کہتے ہیں دونوں فرشتے ای پروردگار ہمارے

وَكَّلْتَنَا بِعَبْدِكَ حَتّٰى نَكْتُبَ عَمَلَهُ وَقَدْ قَبَضْتَ رُوحَ عَبْدِكَ

تو نے مقرر کیا تھا ہمکو بندے کے عمل لکھنے کے لیے اور اب تو نے قبض کی اپنے بندے کی روح

فَأْذَنْ لَنَا حَتّٰى نَصْعَدَ إِلَى السَّمَاءِ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى إِنَّ السَّمَاءَ مَمْلُوَّةٌ

پس ہمکو اجازت دے کہ ہم چڑھیں آسمان پر پس فرماتا ہے خدائے تعالی کہ آسمان بھرا ہے

مِنَ الْمَلٰئِكَةِ يُسَبِّحُونَنِي وَيُهَلِّلُونَنِي فَمَا أَفْعَلُ بِكُمَا فَيَقُولَانِ

فرشتوں سے دوسری تسبیح اور تہلیل کرتے ہیں پس میں تمکو کیا کروں پھر کہتے ہیں

رَبَّنَا مُرْنَا حَتّٰى نُقِيمَ فِي الْأَرْضِ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى إِنَّ أَرْضِي

ای پروردگار ہمارے حکم فرما ہمکو کہ رہیں ہم زمین میں پس فرماتا ہے خدائے تعالی کہ میری زمین

مَمْلُوَّةٌ مِنْ خَلْقِي فَمَا أَفْعَلُ بِكُمَا فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى سَبِّحَا

بھری ہے میری مخلوق سے پس میں تمکو کیا کروں پھر فرماتا ہے خدائے تعالی کہ تسبیح کرو تم

عَلٰى قَبْرِ عَبْدِي وَهَلِّلَا وَكَبِّرَا وَاكْتُبَا ذٰلِكَ لِعَبْدِي حَتّٰى

میرے بندہ کی قبر پر اور تہلیل و تکبیر کرو اور لکھو اسکو میرے بندے کے لئے جبتک کہ

أَبْعَثَهُ مِنْ قَبْرِهِ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى إِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ كِرَامًا

میں اسکو قبر سے اٹھاؤں اور فرمایا خدائے تعالی نے اور بیشک مقرر ہیں نگہبان بزرگ

كَاتِبِيْنَ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ سَمَّاهُمْ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ لِأَنَّهُمْ

لکھنے والے جانتے ہیں جو تم کرتے ہو انکا نام کراماً کاتبین اس وجہ سے رکھا کہ

إِذَا كَتَبُوْا حَسَنَةً يَصْعَدُوْنَ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ بِالْفَرَحِ وَالسُّرُوْرِ

جبکہ لکھتے ہیں نیکی تو لیجاتے ہیں اسکو آسمان پر خوشی اور سرور سے

وَيَعْرِضُوْنَ عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى وَيَشْهَدُوْنَ عَلٰى ذٰلِكَ وَيَقُوْلَانِ إِنَّ

اور پیش کرتے ہیں اسکو سامنے خدائے تعالی کے اور گواہی دیتے ہیں اسپر اور کہتے ہیں

عَبْدَكَ فُلَانًا عَمِلَ لَكَ حَسَنَةً كَذَا وَكَذَا وَإِذَا كَتَبُوْا مِنَ

کہ تیرے فلان بندے نے تیرے واسطے ایسا ایسا نیک عمل کیا ہے اور جبکہ لکھتے ہیں

الْعَبْدِ سَيِّئَةً يَصْعَدُوْنَ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ مَعَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ

بندے کی بدی تو لیجاتے ہیں اسکو آسمان پر رنج اور غم سے

فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا كِرَامًا كَاتِبِيْنَ مَا فَعَلَ عَبْدِي فَيَسْكُتُوْنَ حَتّٰى

پس فرماتا ہے خدائے تعالی کراماً کاتبین کیا عمل کیا میرے بندے نے پس خاموش ہوتے ہیں یہانتک کہ

يَسْأَلُ اللّٰهُ ثَانِيًا وَثَالِثًا فَيَقُوْلُوْنَ إِلٰهِيْ أَنْتَ أَعْلَمُ وَأَنْتَ السَّتَّارُ أَمَرْتَ

سوال کرتا ہے خدا دوسری اور تیسری بار پس کہتے ہیں اے خدا تو زیادہ جانتا ہے اور تو پردہ پوش ہے حکم کیا تو نے



عِبَادَكَ اَنْ تَسْتُرُوْا عُيُوْبَهُمْ فَاِنَّهُمْ يَقْرَؤُوْنَ كُلَّ يَوْمٍ كِتَابَاتِكَ وَ

اپنے بندوں کو کہ چھپائیں ایک دوسرے کے عیب پس وہ پڑھتے ہیں ہر روز تیری کتاب اور

يُمَلِّكُوْنَكَ فَيَقُوْلُوْنَ اَغْنِيْ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ اُسْتُرْ عُيُوْبَهُمْ فَاِنَّكَ

تیری ثنا کرتے ہیں پھر کہتے ہیں کراماً کاتبین اے خدا چھپا اُنکے عیب البتہ تو

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ فَلِهٰذَا يُسَمَّوْنَ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ وَرُوِيَ عَنْ صِدِّيْقِ

چھپی چیزوں کا جاننے والا ہے پس اسیواسطے اُنکا نام کراماً کاتبین رکھا گیا اور روایت ہے صدیق

ابْنِ اُوَيْسٍ اَنَّهٗ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن اویس رض سے کہا میں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَانِيْ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ

وآلہ وسلم سے فرمایا آئے جبرئیل علیہ السلام اور کہا اے محمد

اِنَّ اللّٰهَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ بَلِّغْ اُمَّتَكَ اَنَّ مَنْ مَّاتَ

خدا آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ پہونچا دے اپنی امت کو کہ جو شخص مریگا

مُفَارِقًا لِلْجَمَاعَةِ لَا يَشُمُّ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَوْ كَانَ اَكْثَرَ مِنْ اَهْلِ

جماعت سے جدا ہوکر وہ نہیں سونگھے گا خوشبو جنت کی اگرچہ اکثر ہو عمل میں

الْاَرْضِ عَمَلًا وَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا

زمین پر رہنے والوں سے اور نہیں قبول کریگا خدا اُس سے قیامت کے دن فرض و نفل

وَتَارِكُ الْجَمَاعَةِ عِنْدَكَ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ مَلْعُوْنٌ فِيْ

اور جماعت کا چھوڑنے والا تیرے اور تمام فرشتوں اور لوگوں کے نزدیک ملعون ہے اور

يَلْعَنُهُ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ وَالزَّبُوْرُ وَالْفُرْقَانُ وَتَارِكُ الصَّلٰوةِ

اُسکو لعنت کرتی ہے توریت اور انجیل اور زبور اور فرقان اور نماز کا چھوڑنے والا

لَا يُسْتَجَابُ لَهُ الدَّعْوَةُ وَلَا تَنْزِلُ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ فِي الدُّنْيَا

نہیں مقبول ہوگی اسکی دعا اور نہیں اترے گی اُسپر رحمت دنیا

وَالْاٰخِرَةِ وَاَهْوَنُ مِنْ اُمَّتِكَ وَاَشَرُّ مِنْ شَارِبِ الْخَمْرِ وَقَاطِعِ

اور آخرت میں اور وہ نہایت ذلیل ہے تیری امت سے اور بدتر ہے شرابی سے اور

الطَّرِيْقِ وَقَاتِلِ اَلْفِ عَالِمٍ وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَلِّمُوْا عَلَى الْيَهُوْدِ

سرراہ لوٹنے والے اور ہزار عالم کے مار ڈالنے والے سے اور فرمایا آنحضرت نے تم سلام کرو یہود

وَالنَّصٰرٰى وَلَا تُسَلِّمُوْا عَلَى الْيَهُوْدِ مِنْ اُمَّتِيْ قَالَ شَدَّادٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور نصاریٰ کو اور نہ سلام کرو میری امت کے یہود کو کہا شداد نے اے رسول خدا

مَنْ يَّهُوْدُ مِنْ اُمَّتِكَ قَالَ مَنْ يَسْمَعُ الْاَذَانَ وَلَمْ يَحْضُرِ الْجَمَاعَةَ

آپکی امت سے کون شخص یہود ہے فرمایا جو شخص کہ سنے اذان اور نہ حاضر ہووے جماعت میں

وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ اَعَانَ تَارِكَ الْجَمَاعَةِ بِخُبْزٍ اَوْ بِلُقْمَةٍ فَكَاَنَّمَا اَعَانَ
اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے مدد کی تارک جماعت کی روٹی سے یا لقمہ سے تو گویا اسنے مدد کی
بِقَتْلِ الْاَنْبِيَاءِ وَاِنْ مَاتَ تَارِكُ الْجَمَاعَةِ لَا يُغْسَلُ وَلَا يُصَلّٰى عَلَيْهِ
پیغمبروں کے قتل میں اور اگر مرے تارک جماعت تو نہ نہلایا جاوے اور نہ اسکی نماز جنازہ پڑھی جاوے
وَلَا يُدْفَنُ فِيْ مَقَابِرِ الْمُسْلِمِيْنَ وَتَارِكُ الصَّلٰوةِ بِالْجَمَاعَةِ لَوْ صَلّٰى
اور نہ قبرستان میں مسلمانوں کے دفن کیا جاوے اور جماعت کی نماز چھوڑنے والا اگر پڑھے
صَلٰوةَ اُمَّتِيْ كُلِّهَا وَحْدَهٗ وَقَرَءَ كُلَّ كِتٰبٍ اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى الْاَنْبِيَاءِ
میری تمام امت کی نماز تنہا اور پڑھے سب کتابیں جو خدائے تعالی نے اپنے پیغمبروں پر اتاریں
وَحْدَهٗ وَصَامَ صَوْمَ اُمَّتِيْ كُلِّهَا وَحْدَهٗ وَتَصَدَّقَ صَدَقَتَهُمْ
تنہا اور رکھے میری تمام امت کے روزے تنہا اور دے میری تمام امت کے صدقے
كُلَّهَا وَحْدَهٗ لَا يَشُمُّ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَا يَنْظُرُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَيْهِ حَيًّا وَمَيِّتًا
تنہا تو نہیں سونگھے گا جنت کی خوشبو اور خدا اسکی طرف نظر نہیں کریگا زندگی میں اور نہ بعد مرنے کے
وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَيُّمَا مُؤْمِنٍ تَوَضَّاَ وَ
اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو مومن وضو کرے اور
يَاْتِيْ اِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلّٰى فِيْهِ مَعَ الْجَمَاعَةِ غَفَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى ذُنُوْبَهٗ
آوے مسجد میں اور نماز پڑھے اسمیں جماعت سے تو بخشے گا خدائے تعالی اسکے گناہ
وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ صَلٰوةً فِيْ
اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص کہ نگہبانی کرے نماز کی
اَوْقَاتِهَا وَاَتَمَّ رُكُوْعَهَا وَسُجُوْدَهَا اَكْرَمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِخَمْسَ عَشَرَ
اسکے وقتوں میں اور تمام کرے اسکے رکوع اور سجدے تو عطا فرمائیگا خدا اسکو پندرہ
خَصْلَةً ثَلٰثَةً فِي الدُّنْيَا وَثَلٰثَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَثَلٰثَةً فِي الْقَبْرِ
چیزیں تین دنیا میں اور تین مرنے کے وقت اور تین قبر میں
وَثَلٰثَةً فِي الْحَشْرِ وَثَلٰثَةً عِنْدَ لِقَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَاَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِيْ فِي
اور تین حشر میں اور تین جس وقت کہ خدائے تعالی سے ملاقات ہوگی پس وہ تین چیزیں جو دیگا
الدُّنْيَا فَيَزِيْدُ عُمْرَهٗ وَرِزْقَهٗ وَيَحْفَظُ نَفْسَهٗ وَاَهْلَهٗ وَاَمَّا
دنیا میں سو زیادہ کریگا اسکی عمر اور روزی اور نگہبانی کریگا اسکے نفس اور اہل کی اور وہ
الثَّلٰثَةُ الَّتِيْ عِنْدَ الْمَوْتِ فَيُبَشِّرُهٗ بِالْاَمْنِ مِنَ الْخَوْفِ وَالْفَزَعِ
تین چیزیں جو مرنے کے وقت دیگا سو اسکو خوشی سنائیگا ڈر اور خوف سے امن میں رہنے کی
وَدُخُوْلِ الْجَنَّةِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ
اور جنت میں داخل ہونے کی کیونکہ خدائے تعالی نے فرمایا کہ جنہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار خدا ہے پھر

استقاموا تتنزل علیهم الملائکة الا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا

اسی پر مضبوط رہے اترتے ہیں فرشتے کہ تم نہ ڈرو اور نہ غم کھاؤ اور خوشی سنو

بالجنة التی کنتم توعدون الآیة واما الثلثة التی فی القبر فیسهل

اچھی بہشت کی جسکا تمکو وعدہ تھا تا آخر آیت اور وہ تین چیزیں جو قبر میں دیگا سو آسان کریگا

علیه سؤال منکر ونکیر ویوسع علیه قبره ویفتح له بابا الی

اسپر منکر نکیر کا سوال اور کشادہ کریگا اسپر اسکی قبر اور کھولیگا اسکے واسطے ایک دروازہ طرف

الجنة واما الثلثة التی فی المحشر یخرج من القبر وهو یتلألؤ

جنت کے اور وہ تین چیزیں جو حشر میں دیگا سو نکلیگا وہ قبر سے کہ چمکتا ہوگا

وجهه کالقمر لیلة البدر کما قال الله تعالی نورهم یسعی بین

اسکا چہرہ جیسے چودھوین رات کا چاند جیسا کہ فرمایا خدا تعالی نے انکی روشنی دوڑتی ہے

ایدیهم وبایمانهم الآیة ویعطی کتابه بیمینه ویحاسب حسابا

سامنے انکے اور انکے داہنے تا آخر آیت اور دیا جاویگا اسکو نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں اور حساب لیا جاویگا

یسیرا واما الثلثة التی عند لقاء الله تعالی فرضی الله تعالی

اسکا آسان حساب اور وہ تین چیزیں جو خدا اپنی ملاقات کے وقت دیگا سو ہے خدا کا اس سے راضی ہونا

عنهم والسلام علیهم والنظر الیهم کقوله تعالی سلام قولا من

اور خدا کی طرف سے اسپر سلام ہونا اور خدا کا اسپر نظر رحمت کرنا جیسا کہ فرمایا خدا تعالی نے سلام بولنا ہے رب

رب رحیم وجوه یومئذ ناضرة الی ربها ناظرة ومن تهاون

مہربان سے کتنے چہرے اس دن تازے ہیں اپنے رب کی طرف دیکھتے اور جینے سستی کی

بالصلوة الخمس عاقبه الله تعالی بخمس عشر خصلة ثلثة فی

نماز پنجگانہ میں عذاب دیگا اسکو خدا تعالی پندرہ وجہ سے تین

الدنیا وثلثة عند الموت وثلثة فی القبر وثلثة فی الحشر وثلثة

دنیا میں اور تین موت کے وقت اور تین قبر میں اور تین حشر میں اور تین

عند لقاء الله تعالی اما الثلثة التی فی الدنیا فیرفع البرکة من

جبکہ خدا سے ملاقات ہوگی لیکن وہ تین وجہ جو دنیا میں ہیں پس اٹھجاوے گی برکت

رزقه وعمره وسیماء الصالحین من وجهه واما الثلثة التی

اسکی روزی اور عمر سے اور علامت نیکوں کی اسکے چہرے سے اور لیکن وہ تین وجہ

عند الموت فیموت جائعا وعطشانا وذلیلا واما الثلثة التی فی

جو موت کے وقت ہونگی پس مریگا بھوکا اور پیاسا اور ذلیل اور لیکن وہ تین وجہ جو

القبر فیضیق قبره حتی تدخل اضلاعه بعضها فی بعض ویفتح

قبر میں ہونگی پس تنگ ہوگی اسکی قبر یہانتک کہ اسکی پسلیاں بعض بعض میں داخل ہونگی اور کھولیگا

لَهُ بَابٌ مِّنْ نَّارٍ وَّاَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِيْ فِي الْحَشْرِ فَيَخْرُجُ مِنْ قَبْرِهٖ مُسْوَدَّةَ

اسکے لیے ایک دروازہ دوزخ سے اور لیکن وہ تین وجہ جو حشر میں ہونگی سو نکلے گا اپنی قبر سے سیاہ

الْوَجْهِ مَكْتُوْبٌ فِيْ جَبْهَتِهٖ هٰذَا اٰيِسٌ مِّنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

رو لکھا ہے اسکی پیشانی پر یہ شخص نا امید ہے خدائے تعالی کی رحمت سے

وَيُعْطٰى لَهٗ كِتَابُهٗ مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِهٖ وَاَمَّا الثَّلٰثَةُ الَّتِيْ عِنْدَ لِقَاءِ

اور دیا جاوے گا اسکو نامۂ اعمال پس پشت سے اور لیکن تین وجہ جو خدا کی ملاقات کے وقت ہونگے

اللّٰهِ تَعَالٰى فَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

سو نہیں کلام کریگا انسے خدائے تعالی اور نہ نظر کریگا انکی طرف دن قیامت کے

وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ

اور نہ انکو پاک کریگا اور انکے لیے عذاب دردناک ہے فرمایا خدائے تعالی نے پھر انکی جگہ آئے

خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا

ناخلف کہ انھوں نے ضائع کی نماز اور پیروی کی خواہشوں کی پس عنقریب پاویگی سزا گمراہی کی

وَرُوِيَ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور روایت ہے انس ابن مالک رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ الْعَبْدُ اِلَى الصَّلٰوةِ وَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ خَرَجَ مِنْ

وآلہ وسلم نے جبکہ کھڑا ہوا بندہ نماز کو اور کہے اللہ اکبر تو باہر ہوگا

ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمٍ وَّلَدَتْهُ اُمُّهٗ وَاِذَا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

اپنے گناہوں سے اور ہوگا مانند اسدن کے کہ جنا اسکو ماں نے اور جبکہ کہے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

كُتِبَ لَهٗ بِكُلِّ شَعْرَةٍ عَلٰى بَدَنِهٖ عِبَادَةُ سَنَةٍ فَاِذَا قَرَاَ الْفَاتِحَةَ

لکھی جاویگی اسکے لیے اسکے بدن کے ہر بال کے شمار کے برابر عبادت ایک برس کی پھر جبکہ پڑھے الحمد

فَكَاَنَّمَا حَجَّ وَاعْتَمَرَ وَاِذَا رَكَعَ فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِوَزْنِهٖ ذَهَبًا وَّ

تو گویا حج اور عمرہ کیا اور جبکہ رکوع کرے تو گویا صدقہ کیا اپنے وزن کے برابر سونا اور

اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ نَظَرَ اللّٰهُ اِلَيْهِ بِالرَّحْمَةِ وَاِذَا قَالَ فِيْ

جبکہ کہے سمع اللہ لمن حمدہ تو نظر کریگا خدا اسکی طرف رحمت سے اور جبکہ کہے

سُجُوْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى فَكَاَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَةً وَاِذَا تَشَهَّدَ اَعْطَاهُ

اپنے سجدہ میں سبحان ربی الاعلی تو گویا آزاد کیا ایک غلام اور جبکہ تشہد پڑھے دیگا اسکو

اللّٰهُ تَعَالٰى ثَوَابَ اَلْفِ عَالِمٍ وَّاَلْفِ شَهِيْدٍ وَاِذَا سَلَّمَ وَفَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهٖ

خدائے تعالی ہزار عالم اور ہزار شہید کا ثواب اور جبکہ سلام پھیرے اور فارغ ہو نماز سے

فَتَحَ اللّٰهُ لَهٗ ثَمَانِيَةَ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّ بَابٍ شَاءَ بِلَا حِسَابٍ

کھولیگا خدا اسکے لیے آٹھ دروازہ جنت کے کہ داخل ہو جس دروازے سے چاہے بے حساب

ولا عذاب وقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم ينبغي للمؤمن
اور بے عذاب اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لائق ہے مومن کو
أن يكون أخلاقه كأخلاق الكلب وفيه خمسة أخلاق الأول
کہ ہوں اسکی عادتیں جیسے کتے کی عادتیں ہیں اور کتے میں پانچ عادتیں ہیں پہلی عادت یہ ہے
يكون جائعا أبدا وهذا من أخلاق الصالحين والثاني لا يكون له
کہ ہمیشہ بھوکا رہتا ہے اور یہ نیکوں کی عادت ہے اور دوسری عادت یہ ہے کہ اسکا کوئی گھر نہیں ہے
موضع وهذا من آثار الصالحين والثالث أنه لا ينام بالليل وهذا
اور یہ نیکوں کی علامت ہے اور تیسری عادت یہ ہے کہ رات کو نہیں سوتا ہے اور یہ
من أفعال الصالحين والرابع لا يكون له مال حتى يرثه الوارث و
نیکوں کا عمل ہے اور چوتھی عادت یہ ہے کہ نہیں ہے اسکے لئے مال کہ مالک ہو اسکا وارث اور
هذا معيشة الصالحين والخامس أن لا يفارق من باب صاحبه
یہ نیکوں کی زندگی ہے اور پانچویں یہ عادت ہے کہ اپنے محسن کے دروازے سے نہیں جاتا ہے
وإن طرده في يوم مائة مرة وهذا من وفاء الصالحين وقال
اگرچہ وہ دن میں سو بار نکالے اور یہ نیکوں کی وفا ہے اور کہا
علي كرم الله وجهه طوبى لمن كان عيشه كعيش الكلب وفيه
علی کرم اللہ وجہہ نے خوش حالی ہے اس شخص کی جسکی زندگی کتے کی زندگی کی طرح ہے اور اسمیں
عشر خصال الأول ليس له مال والثاني ليس له قدر والثالث
دس خصلتیں ہیں پہلی یہ ہے کہ نہیں ہے اسکے واسطے مال۔ اور دوسری یہ ہے کہ نہیں ہے اسکی عزت اور تیسری
الأرض كلها بيت له والرابع في أكثر الأوقات يكون جائعا
یہ ہے کہ تمام زمین اسکا گھر ہے اور چوتھی یہ ہے کہ اکثر اوقات بھوکا رہتا ہے
والخامس في غالب أوقاته يكون ساكتا والسادس يجول حول
اور پانچویں یہ ہے کہ اکثر اوقات خاموش رہتا ہے اور چھٹے یہ ہے کہ پھرتا ہے اپنے
بيت صاحبه بالليل والنهار والسابع يقنع بما يدفع إليه والثامن
مالک کے گھر کے گرد رات دن اور ساتویں یہ ہے کہ قناعت کرتا ہے اس چیز پر جو اسکو دی جاتی ہے اور آٹھویں
لو ضربه صاحبه مائة جلدة لم يترك باب دار صاحبه و
یہ ہے کہ اگر اسکا محسن اسکو مارے سو کوڑے تو نہیں چھوڑے گا اپنے محسن کے گھر کا دروازہ اور
التاسع يأخذ عدو صاحبه ولا يأخذ صديقه والعاشر إذا
نویں یہ ہے کہ پکڑتا ہے اپنے محسن کے دشمن کو اور نہیں پکڑتا ہے اسکے دوست کو اور دسویں یہ ہے
مات لم يترك له من الميراث شيئا باب ۱۹ في ذكر الروح بعد
کہ جب مرے نہیں چھوڑتا ہے میراث سے کوئی شئے باب ۱۹ روح کے بیان میں بعد نکلنے کے

الخروج كيف يأتي الى قبره ومنزله قال النبي صلى الله عليه

کہ کیونکر اپنے گھر اور قبر کے نزدیک آتی ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وآله وسلم فاذا خرج الروح من بني آدم فاذا مضى ثلثة

وآلہ وسلم نے کہ جبکہ نکلے روح بنی آدم سے پھر گذر جاتے ہیں تین

ايام يقول الروح يا رب ائذن لي حتى امشي وانظر الى جسدي

دن تو کہتی ہے روح اے رب اجازت دے مجھے کہ میں جاؤں اور دیکھوں اپنا جسم

الذي كنت فيه فياذن له الله فيجيء الى قبره وينظر من بعيد و

کہ میں تھی اس میں سو خدا اسکو اجازت دیتا ہے پس آتی ہے اپنی قبر کے نزدیک اور دیکھتی ہے دور سے کہ

قد سال الماء من جسده ومن منخريه ومن فمه فيبكي بكاء

بہا ہے پانی اسکے جسم اور دونوں نتھنوں اور منہ سے پس روتی ہے نہایت رونا

طويلا ثم يقول يا جسدي المسكين ويا حبيبي هل تذكر ايام

پھر کہتی ہے اے میرے مسکین جسم اور اے میرے حبیب کیا تجکو یاد ہے زمانہ

حيوتك وهذا منزل البلاء والوحشة والغم والكربة والحزن

اپنی زندگی کا اور یہ قبر مقام ہے مصیبت اور تنہائی اور غم اور سختی اور رنج

والندامة ثم يمضي فاذا كانت خمسة ايام يقول يا رب

اور پشیمانی کا پھر لوٹ جاتی ہے پھر جبکہ پانچ دن ہوے تو کہتی ہے اے رب

ائذن لي حتى انظر الى جسدي فياذن الله تعالى له فياتي الى

اجازت دے مجھے کہ میں دیکھوں اپنا جسم پس خدا اسکو اجازت دیتا ہے پس آتی ہے

قبره وينظر من بعيد وقد سال الدم من جسده ومن منخريه ومن

اپنی قبر کے نزدیک اور دیکھتی ہے دور سے کہ بہا ہے خون اسکے بدن اور دونوں نتھنوں اور

فمه واذنيه وصديده وقيحه فيبكي بكاء طويلا فيقول يا جسدي

منہ اور دونوں کانوں سے اور زرد پانی اور پیپ پس روتی ہے نہایت رونا پھر کہتی ہے اے میرے

المسكين اتذكر ايام حيوتك وهذا منزل الغم والهم والمحنة

مسکین بدن کیا تجکو یاد ہے زمانہ اپنی زندگی کا اور یہ قبر مقام ہے غم اور اندوہ اور محنت

والديدان والحية والعقارب واكلت الديدان لحمك وفرقت

اور کیڑوں اور سانپ اور بچھوؤں کا اور کھا گئے کیڑے تیرا گوشت اور جدا کیا

جلدك وتفرقت اعضاؤك ثم يمضي فاذا كان سبعة ايام

تیرا چمڑا اور پراگندہ ہو گئے تیرے سب عضو پھر جاتی ہے پس جبکہ ہوے سات دن

يقول يا رب ائذن لي حتى انظر الى جسدي فياذن الله له

تو کہتی ہے اے رب اجازت دے مجھے کہ میں دیکھوں اپنا بدن پس اجازت دیتا ہے خدا اسکو



فيأتي الى قبره و ينظر من بعيد وقد وقع فيه الثرى و دود فيبكي

پس آتی ہے اپنے قبر کے نزدیک اور دیکھتی ہے دور سے اور البتہ پڑے ہیں مٹی اور کیڑے پس روتی ہے

بكاء شديدا و يقول يا جسدي المسكين انك كرات ايام حيوتك

سخت رونا اور کہتی ہے اے میرے مسکین بدن کیا تجھ کو یاد ہے زمانہ اپنی حیات کا

اين اولادك و اباؤك و عشيرتك و دارك و عقارك و اين

کہاں ہیں تیری اولاد اور تیرے باپ اور تیرے خویش اور تیرا مکان اور تیری زمینات اور کہاں ہیں

اخوانك و اصدقاؤك و اين رفقاؤك و جيرانك الذين كانوا

تیرے بھائی اور تیرے دوست اور تیرے آشنا اور تیرے ہمسائے جو

يرضونك في جوارك اليوم يبكون على ربما كيك الى يوم القيمة

تجھ سے راضی تھے ہمسائگی میں آج رو رہے ہیں تجھ پر اور اسی طرح روتے رہیں گے قیامت تک

وروي عن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله

اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم اذا مات المؤمن دارت روحه حول

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جبکہ مرتا ہے مومن تو پھرتی ہے اس کی روح

داره شهرا ينظر الى ما تخلفه من عياله كيف يقسم ماله و كيف

اپنے مکان کے گرد ایک مہینہ دیکھتی ہے اس کو جو چھوڑا ہے اپنی زن و فرزند سے کس طرح تقسیم ہوتا ہے اس کا مال

يؤدي ديونه فاذا اتم شهرا رد الى جسده فيدور حول قبره

اور کس طرح اس کا قرضہ ادا کیا جاتا ہے پھر جبکہ تمام ہوا مہینہ تو لوٹائی جاتی ہے بدن کی طرف اور پھرتی ہے اپنے قبر کے گرد

سنة و ينظر من يدعو له و من يحزن عليه فاذا تمت سنة

ایک سال اور دیکھتی ہے کہ کون اس کے واسطے دعا کرتا ہے اور کون اس پر غم کرتا ہے پھر جب تمام ہوتا ہے ایک برس

رفعت روحه الى حيث يجتمع فيه الارواح الى يوم ينفخ في الصور

تو پہنچائی جاتی ہے روح مومن کی اس مقام میں کہ جہاں سب روحیں جمع ہیں اس روز تک کہ صور پھونکا جاوے

كقوله تعالى تنزل الملئكة والروح فيها قيل الروح فيها بمعنى

چنانچہ فرمایا خدا تعالی نے اترتے ہیں فرشتے اور روح شب قدر میں اور کہا جاتا ہے کہ اس آیت میں روح کے معنی

الرحمة على المؤمنين كما ترى والروح بالفتح والضم معناه تنزل

رحمت کے ہیں مومنوں پر چنانچہ لفظ الروح را کے زبر اور پیش سے پڑھا گیا

الملئكة والسفرة اي معهم الروح والريحان

فرشتے ساتھ ان کے ہمراہ رحمت اور روزی ہے اور کہا جاتا ہے

عظيم بنزل الرحمة على المؤمنين كما قال الله تعالى يوم يقوم الروح

چنانچہ فرمایا خدا تعالی نے

وَالْمَلٰئِكَةُ صَفًّا قِيْلَ مَعْنَاهُ رُوْحُ بَنِیْ اٰدَمَ وَقِيْلَ مَعْنَاهُ رُوْحُ

اور فرشتے قطار ہو کر کہا گیا روح سے روح بنی آدم مراد ہے اور کہا گیا روح سے روح جبرئیل مراد ہے

جِبْرِيْلَ وَيُقَالُ رُوْحُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَحْتَ

اور کہا جاتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح

الْعَرْشِ يَسْتَاْذِنُ فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى بِالنُّزُوْلِ لِيُسَلِّمَ

جو عرش کے نیچے ہے وہ اجازت چاہتی ہے اس رات خدا تعالیٰ سے زمین پر اترنے کی تاکہ سلام کرے

عَلٰى جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الشَّفَقَةِ عَلَيْهِمْ وَيُقَالُ رُوْحُ

تمام ایمان والوں اور ایمان والیوں کو اُن پر شفقت کے سبب سے اور کہا جاتا ہے روحیں

الْاَقْرِبَاءِ مِنَ الْاَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا ائْذَنْ لَنَا بِالنُّزُوْلِ

اُن رشتہ داروں کی جو مومن مرے ہیں کہتی ہیں اے رب ہمارے اجازت دے ہمکو اترنے کی

اِلٰى مَنَازِلِنَا حَتّٰى نَرٰى اَوْلَادَنَا وَعِيَالَنَا فَيَنْزِلُوْنَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ كَمَا

اپنی اپنی گھر تاکہ ہم دیکھیں اپنے فرزندوں اور قرابت داروں کو پس اترتے ہیں شب قدر میں جیسا کہ

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِذَا كَانَ يَوْمُ عِيْدٍ اَوْ يَوْمُ عَاشُوْرَاءَ اَوْ لَيْلَةُ

کہا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جبکہ ہو دن عید کا یا دن عشرہ محرم کا یا رات

عَاشُوْرَاءَ اَوْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ اَوْ لَيْلَةُ الْجُمُعَةِ الْاُوْلٰى مِنْ رَجَبٍ اَوْ

عشرہ محرم کی یا دن جمعہ کا یا رات جمعہ اول کی ماہ رجب سے یا

لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ يَخْرُجُ الْاَمْوَاتُ مِنْ قُبُوْرِهِمْ فَيَقُوْمُوْنَ

رات پندرھویں شعبان کی تو نکلتے ہیں مردے اپنی قبروں سے پھر کھڑے ہوتے ہیں

عَلٰى اَبْوَابِ بُيُوْتِهِمْ وَيَقُوْلُوْنَ ارْحَمُوْا عَلَيْنَا فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

اپنے گھروں کے دروازوں پر اور کہتے ہیں رحم کرو ہم پہ اس رات

بِصَدَقَةٍ اَوْ لُقْمَةٍ فَاِنَّا مُحْتَاجُوْنَ اِلَيْهَا فَاِنْ لَّمْ تَقْدِرُوْا فَاذْكُرُوْنَا

صدقہ سے یا لقمہ سے اس واسطے کہ ہم اُسکے محتاج ہیں سو اگر تمکو اسکی طاقت نہیں ہو تو یاد کرو ہمکو

بِرَكْعَتَيْنِ فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ الْمُبَارَكَةِ هَلْ مِنْ اَحَدٍ يَّذْكُرُنَا وَهَلْ

دو رکعت نماز سے اس مبارک رات میں کیا کوئی ہے جو ہمکو یاد کرے اور کیا

مِنْ اَحَدٍ يَّرْحَمُ عَلَيْنَا وَهَلْ مِنْ اَحَدٍ يَّذْكُرُنَا فِیْ غُرْبَتِنَا يَا مَنْ سَكَنَ

کوئی ہے جو ہم پر رحم کرے اور کیا کوئی ہے جو ہمکو یاد کرے ہماری غربت میں . اے وہ شخص کہ رہا

فِیْ دَارِنَا يَا مَنْ نَكَحَ نِسَاءَنَا وَيَا مَنْ اَقَامَ فِیْ اَوْسَعِ قُصُوْرِنَا وَنَحْنُ فِیْ

ہمارے گھر میں اے وہ شخص کہ نکاح کیا ہماری عورتوں سے اے وہ شخص کہ ٹھہرا ہماری کشادہ تر محلوں میں اور ہم ہیں

اَضْيَقِ قُبُوْرِنَا يَا مَنْ قَسَّمَ اَمْوَالَنَا وَيَا مَنْ اسْتَذَلَّ اَوْلَادَنَا اَهْلَ مَنْ

اپنی تنگ قبروں میں اور اے وہ شخص کہ اُسنے تقسیم کیے ہمارے سب مال اور اے وہ شخص کہ ذلیل کیا ہماری اولاد کو کیا ہے

أحد منكم من يتفكر في غربتنا وفقرنا وكتبنا مطوية وكتب الحيوة و
جسے کوئی جو غور کرے ہماری بیکسی اور محتاجی میں اور ہمارے اعمال نامے لپیٹے گئے ہیں اور تمھارے اعمال

منشورة وليس للميت في اللحد ثواب فلا تنسونا بكسرة خبزكم
کھلے ہیں اور نہیں ہے مردے کو قبر میں ثواب سو تم نہ بھولو ہمکو ایک روٹی کے ٹکڑے سے

ودعائكم فانا محتاجون اليكم ابدا فان وجدوا الصدقة والدعاء
اور اپنی دعا سے اسواسطے کہ ہم تمھارے محتاج ہیں ہمیشہ سو اگر مردے پاتے ہیں صدقہ اور دعا کو

منهم يرجعون فرحا مسرورا وان لم يجدوه فهما يرجعون محزونا
اپنے لوگوں سے لوٹتے ہیں خوش اور شادمان اور اگر ان دونوں کو اُسنے نہ پایا تو لوٹتے ہیں محروم

محزونا آيسا وقد قيل ان الروح في الفؤاد او في بعض اجزاء
غمگین نا امید اور کہا گیا کہ روح دل میں ہے یا بدن کے بعض جزؤن میں

البدن لا في جميع البدن لكنها في جزء من اجزائه والدليل عليه
نہ تمام بدن میں لیکن وہ بدن کے جزؤن میں کسی جز میں ہے اور دلیل اسکی یہ ہے

ان يجرح الواحد بجراحات كثيرة فلا يموت ويجرح الواحد ايضا
کہ ایک شخص گھائل ہوتا ہے بہت زخموں سے پر نہیں مرتا ہے اور بھی ایک شخص گھائل ہوتا ہے

بجراحة واحدة فيموت لانها اصابت في المكان الذي فيه
ایک زخم سے سو مرجاتا ہے اسواسطے کہ یہ زخم اُس مقام میں لگا ہے کہ جسمین روح ہے

الروح وحلت فيه وقيل الروح يحل في جميع البدن لان
اور جس میں روح داخل ہوئی ہے اور کہا گیا کہ روح تمام بدن میں داخل ہوتی ہے اسواسطے

الموت في جميع البدن يدل عليه قوله تعالى قل يحييها
موت تمام بدن میں آتی ہے دلیل اسکی قول خداے تعالی ہے تو کہہ زندہ کریگا ہڈیان گلی ہوئی

الذي انشاها اول مرة فان قيل ما الفرق بين الروح والروان
وہ جسنے انکو پیدا کیا پہلی بار پس اگر کوئی کہے کہ روح اور روان میں کیا فرق ہے

قلت هما واحد ليس بينهما فرق كما ان البدن مع اليد والرجل
تو میں کہونگا وہ دونون ایک ہین نہیں ہے اُنمیں کوئی فرق جیساکہ بدن ہاتھ اور پیر کے ساتھ

يذهب ويجيء والروح لا يتحرك ثم موضع الروح في الجسد
جاتا ہے اور آتا ہے اور روح نہیں حرکت کرتی ہے پھر روح کا مقام بدن میں

غير معين وموضع الروان بين الحاجبين فاذا زالت الروح
معین نہیں ہے اور روان کا مقام دو ابرؤن کے درمیان ہے پس جبکہ نکلے روح

مات العبد لا محالة واذا زالت الروان نام العبد كما ان الماء
تو بندہ ضرور مریگا اور اگر نکلے روان تو سوے گا بندہ جیساکہ پانی

إذا صُبَّ [illegible] القصعة ووُضعت في البيت ووقعت الشمس عليه

جگہ پیالہ میں ڈالا جاوے اور وہ پیالہ گھر میں رکھا جاوے اور پڑے اس پر آفتاب

من الكوة وشعاعها في السقف يتحرك ولم يتحرك القصعة من

روشندان سے تو آفتاب کی شعاعیں چھت میں ہلتی ہیں اور نہیں ہلتا ہے پیالہ

موضعها فكذلك الروح ساكنة في البدن وشعاعها إلى العرش

اپنی جگہ سے سو اسیطرح روح بدن میں ٹھہری ہے اور اسکی شعاعیں عرش تک

وهو الروان فترى الرؤيا في الملكوت ثم إذا نام العبد خرج

پہونچتی ہیں اور اسی شعاع کا روان نام ہے پس دیکھتے ہیں خواب عالم ملکوت میں پھر جبکہ بندہ سو جاتا ہے تو نکلتی ہے

الروح أي الروان من أنفه وصعد إلى السماء فالروان في

اسکی روح یعنی روان ناک سے اور چڑھتی ہے آسمان کو پس روان

الملكوت تنوب منابة النفس في الخدمة فإن قيل لو كان

عالم ملکوت میں قائم ہوتی ہے مقام روح کی خدمت میں پس اگر کوئی کہے کہ اگر

روح المؤمن يصعد إلى السماء وتنوب منابة النفس في الخدمة

روح مومن کی آسمان کو چڑھتی ہے اور قائم ہوتی ہے مقام نفس کے خدمت میں

فروح الكافر إلى أين تذهب وقيل روح الكافر أيضا يصعد إلى

تو کافر کی روح کہاں جاتی ہے تو جواب دیا جاتا ہے کہ کافر کی روح بھی چڑھتی ہے

السماء إلا أنه يمنعه الشيطان فيكون مع الشياطين فإن قيل لو

آسمان کو مگر اسکو شیطان منع کرتا ہے پس ہوتی ہے شیطانوں کے ساتھ پس اگر کوئی کہے کہ بدن سے اگر

ذهب الروح ينبغي أن لا يتنفس قيل هذا من وجوه أحدها

روح جاتی ہے تو لائق تھا کہ سونے والا سانس نہ لیتا تو جواب دیا جاویگا کہ یہ سانس لینا کئی سبب سے ہے ایک سبب یہ ہے

ما قالوا تذهب منه الروح ولكن تبقى فيه الحيوة والنفس

کہ لوگوں نے کہا ہے جاتی ہے اس سے روح اور لیکن زندگی اور سانس بدن میں باقی رہتی ہے

لأنهما ليسا بروح ألا ترى إلى ما روى عبد الله بن عباس رض

کیونکہ یہ دونوں روح نہیں ہیں کیا تجھکو نہیں معلوم ہے جو روایت کیا عبد اللہ بن عباس رض نے

أنه قال الروح للأربعة الإنس والجن والملائكة والشياطين

کہا کہ روح فقط چار قسم کی مخلوق کے لیے ہے کہ وہ انسان اور جنات اور فرشتے ہیں اور شیطان ہیں

ولسائرهن نفس وحيوة قال محمد بن الترمذي الروح روحان

اور باقی مخلوق کے لیے سانس اور زندگی ہے کہا محمد ابن ترمذی نے کہ روح دو ہیں

روح به الحيوة والنفس وروح به الحركة فإذا نام خرج منه

ایک وہ روح کہ جسکی وجہ سے زندگی اور سانس ہے اور دوسری وہ روح جسکی وجہ سے حرکت ہو پس سوتے وقت نکلتی ہے اس سے

الرُّوحُ الَّذِیْ بِهٖ الْحَرَکَةُ وَلٰکِنْ لَّمْ یَخْرُجِ الرُّوْحُ الَّذِیْ بِهٖ الْحَیٰوةُ وَ

وہ روح جسکی وجہ سے حرکت ہو اور لیکن نہیں نکلتی ہے وہ روح جسکی وجہ سے زندگی اور

النَّفَسُ وَاَمَّا مَسْکَنُ الرُّوْحِ بَعْدَ الْقَبْضِ فَقَدْ قِیْلَ مَسْکَنُهَا الصُّوْرُ

سانس ہو اور لیکن روح کے رہنے کی جگہ بعد نکلنے کے پس کہا گیا کہ اسکے رہنے کی جگہ صور ہے

فِیْهِ ثَقْبٌ بِعَدَدِ کُلِّ حَیَوَانٍ مِّنْ یَّوْمِ خَلْقِ اٰدَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِلٰی یَوْمِ

اسمیں سوراخ ہیں جسقدر کہ ہر حیوان کی شمار ہو اسدن سے کہ آدم علیہ السلام پیدا ہوئے روز

الْقِیٰمَةِ یُنَعَّمُ هُنَاكَ اِنْ کَانَ مُنَعَّمًا وَاِنْ کَانَ مُعَذَّبًا فَهُنَاكَ یُعَذَّبُ

قیامت تک اسکو انعام ہوگا اسی جگہ اگر وہ قابل انعام ہو اور اگر وہ مستحق عذاب ہو تو اسی جگہ اسکو عذاب ہوگا

وَیُقَالُ اِنَّ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِیْنَ فِیْ حَوَاصِلِ طُیُوْرٍ خُضْرٍ فِی الْجَنَّةِ

اور کہا جاتا ہے کہ مومنون کی روحیں جنت میں ہیں سبز چڑیون کے پوٹون میں

وَاَرْوَاحُ الْکَافِرِیْنَ فِیْ سِجِّیْنٍ جَهَنَّمَ وَقِیْلَ فِیْ حَوَاصِلِ طُیُوْرٍ سَوْدَاءَ

اور کافرون کی روحیں دوزخ کے مقام سجین میں ہیں اور کہا گیا کہ دوزخ میں ہیں سیاہ چڑیون کے پوٹون میں

فِی النَّارِ وَیُقَالُ اِنَّ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذَا قُبِضَتْ رَفَعَتْهَا

اور کہا جاتا ہے کہ مومنون کی روحیں جبکہ قبض کی جاتی ہیں تو انکو اٹھا لیجاتے ہیں

مَلٰٓئِکَةُ الرَّحْمَةِ اِلَی السَّمَآءِ السَّابِعَةِ بِالْاِکْرَامِ وَالْاِعْزَازِ فَیُنَادِیْ مُنَادٍ

رحمت کے فرشتے ساتوین آسمان پر اکرام اور تعظیم سے پھر آواز دیتا ہے ایک منادی

مِّنَ السَّمَآءِ مِنْ قِبَلِ اللّٰهِ اُکْتُبُوْهَا فِیْ عِلِّیِّیْنَ ثُمَّ رُدُّوْهَا اِلَی الْاَرْضِ

آسمان سے خدا کی طرف سے کہ لکھو انکو علیین میں پھر انکو لوٹا دو زمین میں

فَتُرَدُّ رُوْحُهٗ فِیْ جَسَدِهٖ وَیُفْتَحُ لَهٗ بَابٌ اِلَی الْجَنَّةِ فَیَنْظُرُ اِلٰی مَوْضِعِهٖ

پس لوٹائی جاتی ہے روح مردے کے بدن میں اور کھلتے ہیں اسکے لئے دروازے جنت کے پس دیکھتا ہے اپنے مقام کو

مِنْهَا حَتّٰی تَقُوْمَ السَّاعَةُ وَیُقَالُ اِنَّ اَرْوَاحَ الْکُفَّارِ اِذَا

جنت سے یہانتک کہ قیامت قائم ہووے اور کہا جاتا ہے کہ کافرون کی روحیں جب کہ

قُبِضَتْ رَفَعَتْهَا مَلٰٓئِکَةُ الْعَذَابِ اِلٰی سَمَآءِ الدُّنْیَا فَیُغْلَقُ اَبْوَابُهَا وَ

قبض کی جاتی ہیں تو اٹھا لیجاتے ہیں انکو عذاب کے فرشتے طرف آسمان دنیا کے پس بند ہوتے ہیں اسکے دروازے اور

یُؤْمَرُ بِرَدِّهَا اِلٰی مَضْجَعِهٖ وَیَضِیْقُ قَبْرُهٗ وَیُفْتَحُ لَهٗ بَابٌ اِلَی النَّارِ

حکم ہوتا ہے کہ لوٹا دیں ہر کافر کی روح اسکی قبر کی طرف اور تنگ ہوتی ہے اسکی قبر اور کھلتے ہیں اسکے لئے دروازے دوزخ کے

فَیَنْظُرُ اِلٰی مَقْعَدِهٖ مِنْهَا حَتّٰی تَقُوْمَ السَّاعَةُ ثُمَّ تَعَالٰی هٰذَا قَوْلُهٗ عَلَیْهِ

پس دیکھتا ہے اپنے مقام کو دوزخ سے یہانتک کہ قیامت قائم ہووے اور اسی پر حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ

السَّلَامُ حَتّٰی اِنَّهُمْ لَیَسْمَعُوْنَ قَرْعَ نِعَالِکُمْ وَاِنَّمَا مُنِعُوْا عَنِ الْکَلَامِ

وآلہ وسلم دلالت کرتی ہے کہ مردے سنتے ہیں تمہارے جوتوں کی آواز لیکن کلام نہیں کر سکتے ہیں

وَسُئِلَ عَنْ بَعْضِ الْعُلَمَاءِ عَنْ مَقَرِّ الْأَرْوَاحِ بَعْدَ الْمَوْتِ قَالَ

اور دریافت کیا گیا بعض عالموں سے کہ روحین بعد مرنے کے کہان رہتی ہین کہا

إِنَّ أَرْوَاحَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ وَ

انبیا علیہ الصلوۃ والسلام کی روحین جنت عدن مین رہتی ہین اور

تَكُونُ فِي اللَّحْدِ مُؤْنِسَةً لِأَجْسَادِهَا وَسَاجِدَةً لِرَبِّهَا وَأَرْوَاحُ الشُّهَدَاءِ

قبرون مین غمخواری کرتی ہین اپنے بدنون کی اور سجدہ کرتی ہین اپنے رب کو اور شہیدون کی روحین رہتی ہین

فِي الْفِرْدَوْسِ وَسَطِ الْجَنَّةِ فِي حَوَاصِلِ طُيُورٍ خَضْرَاءَ فِي الْجَنَّةِ

فردوس مین جو جنتون کے درمیان ہے سبز چڑیون کے بوٹون مین اور جنت مین

تَطِيرُ حَيْثُ شَاءَتْ ثُمَّ تَأْوِي إِلَى قَنَادِيلَ مُعَلَّقَةٍ بِالْعَرْشِ وَ

اڑتی ہین جہان چاہین پھر آرام لیتی ہین قندیلون مین جو نیچے عرش کے لٹکی ہین اور

أَرْوَاحُ أَوْلَادِ الْمُسْلِمِينَ فِي حَوَاصِلِ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ عِنْدَ جَبَلِ الْمِسْكِ

مسلمانون کے اولاد کی روحین بہشت کے چڑیون کے بوٹون مین مشک کے پہاڑ کے نزدیک رہتی ہین

إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَأَرْوَاحُ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ وَالْمُنَافِقِينَ يَتَرَدَّدُونَ

روز قیامت تک اور مشرکون اور منافقون کی اولاد کی روحین پھرتی ہین

حَوْلَ الْجَنَّةِ لَيْسَ لَهُمْ مَأْوًى إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ يَخْدِمُونَ

گرد جنت کے نہین ہے اُنکے واسطے کوئی مکان روز قیامت تک پھر خدمت کرینگی

لِلْمُؤْمِنِينَ أَمَّا أَرْوَاحُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ عَلَيْهِمْ دُيُونٌ وَمَظَالِمُ مُعَلَّقَةٌ

مومنین کی لیکن وہ مومن کہ اُنپر قرض ہے اور بندون کے حق ہین اُنکی روحین لٹکی ہین

بِالْهَوَاءِ لَا يَصِلُونَ إِلَى الْجَنَّةِ وَلَا إِلَى السَّمَاءِ حَتّٰى يُؤَدّٰى عَنْهُمُ

ہوا مین نہ جنت مین پہونچتی ہین اور نہ آسمان پر یہانتک کہ ادا ہوون اُنکے

الدُّيُونُ وَالْمَظَالِمُ وَأَمَّا أَرْوَاحُ فُسَّاقِ الْمُسْلِمِينَ الْمُصِرِّينَ عَلَى الذُّنُوبِ

قرضے اور بندون کے حق اور لیکن وہ مسلمان جو گناہون پر ہٹ کرتے ہین اُنکی روحون کو

فَيُعَذَّبُونَ فِي الْقُبُورِ مَعَ الْجَسَدِ وَأَمَّا أَرْوَاحُ الْكٰفِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ

عذاب ہوگا قبرون مین معہ بدنون کے اور لیکن کافرون اور منافقون کی روحین

فَفِي سِجِّينٍ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا قِيلَ إِنَّ الرُّوحَ جِسْمٌ

پس دوزخ کی مقام سجین مین ہین وہ اُسمین ہمیشہ رہینگی کہا گیا کہ روح

لَطِيفٌ وَهُوَ مَخْلُوقٌ فَلِذٰلِكَ لَا يُقَالُ اللّٰهُ تَعَالٰى ذُو رُوحٍ لِأَنَّهُ

ایک لطیف جسم ہے اور پیدا کی گئی ہے پس اسیواسطے خداے تعالی کو ذی روح نہین کہا جاویگا کیونکہ

يَسْتَحِيلُ أَنْ يَكُونَ مَحَلًّا لِلْأَجْسَامِ وَقَدْ قِيلَ إِنَّ الرُّوحَ عَرَضٌ

خداے تعالی کا جسمون کے واسطے محل ہونا محال ہے اور کہا گیا کہ روح عرض ہے

وَهُوَ مَا تَسْتَحْكِمُ بِوُجُودِ غَيْرِهِ وَرُوِيَ أَنَّ الْيَهُودَ أَتَوْا إِلَى النَّبِيِّ

اور بعض وہ ہے جو اپنے غیر کے وجود سے قائم ہو اور روایت ہے کہ یہود آئے نزدیک نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ وَعَنْ أَصْحَابِ

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پس دریافت کی آپ سے حقیقت روح کی اور قصہ اصحاب کہف

الرَّقِيمِ وَعَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ فَنَزَلَ فِي شَأْنِهِمْ سُورَةُ الْكَهْفِ وَنَزَلَ

اور ذوالقرنین کا پس اُتری اُنکی شان میں سورۂ کہف اور اُتری

فِي الرُّوحِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَقِيلَ مَعْنَاهُ

روح کے بارہ میں یہ آیت کہ تجھسے پوچھتے ہیں روح کو تو کہہ کہ روح ہے میرے رب کے حکم سے اور کہا گیا کہ اسکے معنی یہ ہیں

مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَلَا عِلْمَ لِي بِهَا وَقِيلَ مَعْنَاهُ أَنَّ الرُّوحَ لَيْسَتْ بِمَخْلُوقٍ

کہ روح ہے میرے رب کی علم سے اور مجھکو اسکا علم نہیں اور کہا گیا اسکے معنی یہ ہیں کہ روح پیدا نہیں کی گئی ہے

بَلْ مِنْ أَمْرِ اللهِ وَأَمْرُ اللهِ كَلَامُهُ وَهٰذَا الْقَوْلُ خَطَأٌ لِأَنَّ مَعْنَى الْآيَةِ

بلکہ وہ خدا کے امر سے ہے اور امر خدا اسکا کلام ہے اور یہ قول باطل ہے اسواسطے کہ آیت کے معنی ہم پہلے

ذَكَرْنَا وَقِيلَ مَعْنَاهُ تَكْوِينُ رَبِّي بِكَلِمَةِ كُنْ فَيَكُونُ وَإِنَّ أَمْرَ اللهِ عَلَى

بیان کر چکے ہیں اور کہا گیا اسکے معنی یہ ہیں کہ روح میرے رب کی امر کن سے پیدا کی جاتی ہے پس ہو جاتی ہے اور امر خدا کی

ضَرْبَيْنِ أَمْرُ الْزَامٍ كَأَمْرِهِ بِالْعِبَادَاتِ وَأَمْرُ تَكْوِينٍ كَقَوْلِهِ تَعَالَى

دو قسم ہیں ایک امر الزام ہے جیسے خدا کا امر عبادات کے واسطے اور دوسرا امر تکوین ہے جیسے خدا کا یہ امر ہے کہ

كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا أَوْ خَلْقًا وَكَقَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّمَا أَمْرُهُ

ہو جاؤ پتھر یا لوہا یا کوئی اور مخلوق اور جیسے خدا کا یہ قول ہے کہ خدا کا حکم یہی ہے

إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ وَأَمَّا قَوْلُهُ تَعَالَى

جب چاہے کسی چیز کا پیدا کرنا کہ کہے اُسکو ہو پس وہ ہو جاوے اور لیکن خداے تعالی کا یہ قول

نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ وَقَوْلُهُ تَعَالَى يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَ

کہ اُتارا ہے اُنکو روح الامین نے اور خداے تعالی کا یہ قول کہ جس دن کھڑے ہونگے روح اور

الْمَلَائِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا

فرشتے قطار ہو کر کوئی نہیں کلام کریگا مگر جسکو اذن دے خداے مہربان اور کہے بات ٹھیک

فَقِيلَ مَعْنَاهُ جِبْرَئِيلُ وَقِيلَ مَلَكٌ عَظِيمٌ وَحْدَهُ صَفًّا وَأَمَّا

سو کہا گیا کہ یہاں روح سے مراد جبرئیل ہیں اور کہا گیا مراد اس جگہ بڑا فرشتہ ہے کہ تنہا کھڑا ہوگا مانند قطار کے

قَوْلُهُ تَعَالَى فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَهٰذِهِ إِضَافَةُ

اور لیکن خداے تعالی کا یہ قول کہ جب میں برابر کر دوں آدم کو اور پھونک دوں اسمیں اپنی روح سو یہ اضافت بسبب پیدا کرنے کے

خَلْقٍ وَقِيلَ إِضَافَةُ تَكْرِيمٍ كَمَا يُقَالُ نَاقَةُ اللهِ وَبَيْتُ اللهِ

اور کہا گیا کہ یہ اضافت تعظیم کی ہے جیسے کہا جاتا ہے ناقۂ خدا کی اونٹنی اور خانہ خدا کا گھر اور

اَمَّا قَوْلُهٗ تَعَالٰی فَنَفَخْنَا فِیْهِ مِنْ رُّوْحِنَا فَاِضَافَةُ تَکْرِیْمٍ عَلٰی مَا

لیکن خدا ے تعالیٰ کا یہ قول کہ پس ہمنے پھونکی گریبان مین مریم کے اپنی روح تو یہ اضافت بھی تعظیم کی ہے جیسا کہ

قَدَّمْنَاهُ وَقِیْلَ مَعْنَاهُ فَنَفَخْنَا فِیْهِ مِنْ رُّوْحِ جِبْرَئِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ

ہمنے پہلے بیان کیا اور کہا گیا کہ اسکے معنی یہ ہین کہ ہمنے پھونکا اسکے گریبان مین روح یعنی جبرئیل علیہ السلام کیواسطے سے

وَعَلٰی هٰذَا قِیْلَ فِیْ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ کَقَوْلِهٖ تَعَالٰی وَاَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ

اور اسیواسطے کہا گیا عیسیٰ علیہ السلام کو روح اللہ جیسا کہ فرمایا خدا ے تعالیٰ نے اور انکی مدد کی خدا نے روح سے اپنے یعنی

مِّنْهُ بَابٌ ۱۹ فِیْ ذِکْرِ الصُّوْرِ وَالْبَعْثِ وَالْحَشْرِ اِعْلَمْ اَنَّ اِسْرَافِیْلَ

عیسیٰ علیہ السلام سے باب ۱۹ صور اور بعث اور حشر کے بیان مین معلوم کرو کہ اسرافیل

صَاحِبُ الْقَرْنِ وَخَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰی اللَّوْحَ الْمَحْفُوْظَ مِنْ دُرَّةٍ

صاحب صور ہے اور پیدا کیا خدا ے تعالیٰ نے لوح محفوظ کو سفید موتی سے

بَیْضَاءَ طُوْلُهَا مَا بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ سَبْعَ مَرَّاتٍ مُعَلَّقَةٌ

اسکی درازی آسمان اور زمین کے درمیان کی درازی سے سات گونہ ہے لٹکی ہے

بِالْعَرْشِ وَمَکْتُوْبٌ فِیْهَا مَا هُوَ کَائِنٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَلِاِسْرَافِیْلَ

عرش مین اور اسمین لکھا ہے جو ہوگا روز قیامت تک اور اسرافیل علیہ السلام کی

اَرْبَعَةُ اَجْنِحَةٍ جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَجَنَاحٌ بِالْمَغْرِبِ وَجَنَاحٌ

چار بازو ہین ایک بازو مشرق مین ہے اور ایک بازو مغرب مین ہے اور ایک بازو پر

یَسْتَقِرُّ عَلَیْهِ وَجَنَاحٌ یُغَطِّیْ بِهٖ رَاْسَهٗ وَوَجْهَهٗ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ

وہ قائم ہے اور ایک بازو سے چھپاتا ہے اپنا سر اور چہرہ خدا ے تعالیٰ کے ڈر سے

تَعَالٰی حَیَاءً نَاکِسًا رَاْسَهٗ تَحْتَ الْعَرْشِ اٰخِذًا قَوَائِمَ الْعَرْشِ

شرم سے خدا کے سرنگون ہے عرش کے نیچے لیے ہوے ہے عرش کے پاے

عَلٰی کَتِفِهٖ وَاِنَّهٗ لَیَصْغُرُ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی مِثْلَ الْعُصْفُوْرِ

اپنے مونڈھوں پر اور وہ ڈر سے خدا کے چڑیا کے مانند ہوتا ہے

فَاِذَا قَضَی اللّٰهُ تَعَالٰی شَیْئًا فِی اللَّوْحِ یَکْشِفُ الْغِطَاءَ مِنْ وَجْهِهٖ

اور جب خدا ے تعالیٰ حکم کرتا ہے کسی چیز کا لوح محفوظ مین تو اٹھاتا ہے پردہ اپنے چہرے سے

وَیَنْظُرُ اِلٰی مَا قَضَی اللّٰهُ تَعَالٰی مِنْ حُکْمٍ وَاَمْرٍ وَلَیْسَ مِنَ

اور دیکھتا ہے جو خدا ے تعالیٰ نے حکم فرمایا کسی حکم اور امر سے اور

الْمَلٰئِکَةِ اَقْرَبُ مَکَانًا بِالْعَرْشِ مِنْ اِسْرَافِیْلَ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ

کوئی فرشتہ باعتبار مکان کے عرش کے قریب تر بہ نسبت اسرافیل کے نہین ہے اسرافیل اور

الْعَرْشِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ حِجَابٍ وَمِنَ الْحِجَابِ اِلَی الْحِجَابِ مَسِیْرَةُ

عرش کے درمیان ستر ہزار پردے حائل ہین اور ایک پردے سے دوسرے پردے تک

خمسمائة عام وبين جبرئيل واسرافيل سبعون الف حجاب ومن

پانچ سو برس کا فاصلہ ہے اور جبرئیل اور اسرافیل کے درمیان ستر ہزار پردے ہیں اور

كل حجاب الى حجاب مسيرة خمسمائة عام وانه قائم وقد وضع

ہر پردے سے دوسرے پردے تک پانچ سو برس کا فاصلہ ہے اور اسرافیل کھڑے ہیں اور رکھا ہے

الصور على فخذه الايمن وراس الصور على فمه ينتظر امر الله

صور کو اپنے داہنی ران پر صور کا سر انکے منھ پر ہے راہ دیکھتے ہیں خدائے تعالی کے

تعالى متى يامره بنفخه فينفخ فيه فاذا انقضت مدة الدنيا

حکم کی کہ کب پھونکنے کا حکم کرے پس وہ اس میں پھونکیں جب تمام ہوگی مدت دنیا کی

يدنو الصور الى جبهة اسرافيل فيضم اسرافيل عليه الاجنحة

تو نزدیک ہوگا صور انکی پیشانی سے پس جمع کر لینگے اسرافیل اپنے اوپر چاروں بازو

الاربعة ثم ينفخ في الصور ويجعل ملك الموت احدى كفيه

پھر پھونکیں گے صور میں اور ملک الموت کریگا ایک ہتھیلی اپنی

تحت الارض السابعة والاخرى فوق السماء السابعة فياخذ

ساتوں زمین کے نیچے اور دوسری ہتھیلی ساتوں آسمان کے اوپر پس قبض کریگا

ارواح اهل السموات واهل الارضين ولا يبقى في الارض

تمام آسمان والوں اور زمین والوں کی روحیں اور کوئی باقی نہیں رہیگا زمین میں

الا ابليس عليه اللعنة ولا يبقى في السماء الا جبرئيل و

مگر شیطان لعین اور کوئی باقی نہیں رہیگا آسمان میں مگر جبرئیل اور

ميكائيل واسرافيل وعزرائيل عليهم السلام والذين

میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل علیہم السلام اور جنکو

استثناهم الله تعالى في قوله ونفخ في الصور فصعق من في

خدائے تعالی نے خاص کیا اپنے اس قول میں اور پھونکا جائیگا صور پس مر جاوے جو کوئی کہ

السموات ومن في الارض الا من شاء الله وعن ابي هريرة

آسمانوں میں ہے اور زمین میں مگر جسکو چاہا خدا نے اور ابوہریرہ سے روایت ہے

انه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الله تعالى خلق الصور وله اربعة شعب شعبة منها في المشرق و

کہ خدائے تعالی نے پیدا کیا صور کو اور اسکی چار شاخیں ہیں ایک شاخ اسکی مشرق میں ہے اور

شعبة منها في المغرب وشعبة منها تحت الارض السابعة

ایک شاخ اسکی مغرب میں اور ایک شاخ اسکی ساتویں زمین کے

وَشُعْبَةٌ مِنْهَا فَوْقَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ وَفِي الصُّوْرِ أَثْقَابٌ بِعَدَدِ

اور ایک شاخ اسکی ساتوین آسمان کے اوپر ہے اور صور مین سوراخ ہین جس قدر کہ

أَصْنَافِ الْأَرْوَاحِ فِي وَاحِدٍ مِنْهَا أَرْوَاحُ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

روحون کی قسمون کی شمار ہے ایک سوراخ مین انبیا علیہم السلام کی روحین ہین

وَفِي وَاحِدٍ مِنْهَا أَرْوَاحُ الْجِنِّ وَفِي وَاحِدٍ مِنْهَا أَرْوَاحُ الْإِنْسِ

اور ایک سوراخ مین جنات کی روحین ہین اور ایک سوراخ مین انسان کی روحین ہین

وَفِي وَاحِدٍ مِنْهَا أَرْوَاحُ الشَّيَاطِيْنِ وَفِي وَاحِدٍ مِنْهَا أَرْوَاحُ

اور ایک سوراخ مین شیطانون کی روحین ہین اور ایک سوراخ مین

الْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ حَتَّى النَّمْلَةِ وَالْبَقَّةِ أَعْطَاهُ إِسْرَافِيْلَ فَهُوَ وَاضِعُهُ

چرندون اور کیڑون مین رہنے والے جانورون کی روحین ہین یہانتک کہ چیونٹیون اور مچھرون کی دیا خدا نے اسرافیل کو صور سو وہ اسکو رکھے ہوئے ہین

عَلَى فِيْهِ يَنْتَظِرُ مَتَى يُؤْمَرُ فَيَنْفُخُ فِيْهِ ثَلٰثَ نَفَخَاتٍ نَفْخَةَ الْفَزَعِ وَ

اپنے منھ پر انتظار کرتے ہین کہ کب حکم ہو پس اسکو پھونکینگے تین بار ایک پھونکنا خوف کا ہے اور

نَفْخَةَ الصَّعْقِ وَنَفْخَةَ الْبَعْثِ قَالَ حُذَيْفَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ

ایک پھونکنا موت کا ہے اور ایک پھونکنا بعث کا ہے کہا حذیفہ نے اے رسول خدا کس حال پر

يَكُوْنُ الْخَلَائِقُ عِنْدَ النَّفْخِ فِي الصُّوْرِ قَالَ يَا حُذَيْفَةُ وَالَّذِي

ہوگی مخلوق جب صور پھونکا جاویگا فرمایا اے حذیفہ قسم ہے اس ذات کی کہ

نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَيُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَتَقُوْمُ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ قَدْ رَفَعَ

جسکے ہاتھ مین میری جان ہے کہ صور پھونکا جاویگا اور قیامت قائم ہوگی اور حال یہ ہوگا کہ انسان نے اٹھایا ہے

لُقْمَةً إِلٰى فِيْهِ وَلَا يَطْعَمُهَا وَالثَّوْبُ بَيْنَ يَدَيْهِ لِيَلْبَسَهٗ فَلَا يَلْبَسُهٗ

لقمہ اپنے منھ کی طرف اور نہین کھائیگا اسکو اور کپڑا اسکے سامنے ہے کہ پہنے اسکو پس نہین پہنے گا اسکو

وَكُوْزُ الْمَاءِ عَلٰى فِيْهِ لِيَشْرَبَ الْمَاءَ وَلَا يَشْرَبُ مِنْهُ بَابٌ ۲۰

اور پانی کا کوزہ اسکے منھ پر ہے تا کہ پیے پانی اور نہین پیے گا اسکو باب ۲۰

فِي ذِكْرِ نَفْخَةِ الصُّوْرِ وَالْفَزَعِ ثُمَّ يَنْفُخُ نَفْخَةَ الْفَزَعِ فَيَبْلُغُ فَزَعُهٗ

نفخ صور اور خوف کے بیان مین پھر صور پھونکا جاویگا خوف کا پس پہونچیگا اسکا خوف

أَهْلَ السَّمَاءِ وَأَهْلَ الْأَرْضِ إِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَتَسِيْرُ

آسمان والون اور زمین والون کو مگر جسکو چاہے خدا تعالی اور اڑینگے

الْجِبَالُ سَيْرًا وَتَمُوْرُ السَّمَاءُ مَوْرًا وَتَرْجُفُ الْأَرْضُ رَجْفًا مِثْلَ

پہاڑ اڑنا اور حرکت کرینگے آسمان حرکت کرنا اور ہلے گی زمین ہلنا جیسے

السَّفِيْنَةِ فِي الْمَاءِ وَتَضَعُ الْحَوَامِلُ حَمْلَهَا وَتَذْهَلُ الْمُرْضِعَةُ وَلَدَهَا

کشتی پانی مین ہلتی ہے اور ڈالدینگی حمل والیان اپنا حمل اور بھول جاویگی دودھ پلانے والی اپنے بچے کو

وتصير الولدان شيبا وتصير الشياطين هاربة وقد تناثرت
اور لڑکے بوڑھے ہونگے اور شیطان بھاگینگے اور گر پڑینگے
عليهم النجوم وكسفت الشمس وخسف القمر وكشطت السماء
ان پر تارے اور گہن ہونگے سورج اور چاند اور کھینچے جاوینگے آسمان
من فوقهم وذلك قوله تعالى ان زلزلة الساعة شيء عظيم و
ان کے اوپر سے اور یہ خدا تعالی کا فرمان ہے قیامت کا بھونچال ایک بڑی چیز ہے اور
تكون ذلك اربعين سنة وروي عن ابن عباس انه قال قال
رہیگا یہ حال چالیس سال اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يا ايها الناس اتقوا ربكم
رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اے لوگو ڈرو اپنے خدا سے
ان زلزلة الساعة شيء عظيم ثم قال اتدرون اي يوم ذلك
البتہ بھونچال قیامت کا ایک بڑی چیز ہے پھر فرمایا کیا تم جانتے ہو یہ کون دن ہے
قالوا الله ورسوله اعلم قال ذلك اليوم يقول الله تعالى فيه
انھوں نے جواب دیا کہ خدا اور اسکا رسول زیادہ جانتا ہے فرمایا آنحضرت نے کہ یہ وہ دن ہے کہ فرمائیگا خدای تعالی اسدن
لآدم قم وابعث اولادك بعثا الى النار فيقول يا رب كم من كل
آدم علیہ السلام کو کھڑے ہو اور بھیجو اپنی اولاد کو طرف دوزخ کے پس کہینگے آدم علیہ السلام اے میرے رب ہر ہزار سے کسقدر
الف فيقول الله تعالى من كل الف تسعمائة وتسعة وتسعين
پس فرمائیگا خدا ے تعالے بھیجو ہر ہزار سے نو سو ننانوے
الى النار وواحدا الى الجنة فيشق ذلك على القوم ووقع عليهم
طرف دوزخ کے اور ایک طرف جنت کے پس آنحضرت کا یہ فرمانا قوم پر دشوار ہوا اور پہونچا ان کو
البكاء والحزن فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم اني
غم اور رونا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ میں
لارجوا ان تكونوا ربع اهل الجنة ثم قال اني لارجوا ان تكونوا
البتہ امید کرتا ہوں کہ تم چوتھائی ہو اہل جنت کے پھر فرمایا کہ امید کرتا ہوں کہ تم
شطر اهل الجنة ففرحوا فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم
آدھے ہو اہل جنت کے پس خوش ہوئے قوم پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
اكبروا فانما انتم في الامم كشامة في جنب البعير وانتم جزء واحد
تو تکبیر کہو تم امتوں میں ایسے ہو جیسے ہو اونٹ کے پہلو میں تل اور تم ایک حصہ ہو
من الف جزء وقال ابو هريرة قال رسول الله صلى
ہزار حصوں سے اور کہا ابو ہریرہ رض نے فرمایا رسول خدا صلی

اللّٰه عليه وآله وسلم ان لله تعالى مائة رحمة انزل منها رحمة

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدائے تعالی کے نزدیک سو رحمتیں ہیں انہوں نے اتارا ایک رحمت کو

بين الجن والبهائم والانس والهوام بها يتعاطفون وبها يتراحمون

درمیان جنات اور چوپایوں اور انسان اور کیڑوں کے کہ اس کے سبب سے باہم مہربانی اور رحمت کرتے ہیں

وادخر تسعة وتسعين رحمة يرحم بها عباده يوم القيمة ثم يأمر

اور اپنے پاس رکھ چھوڑیں ننانوے رحمتیں کہ اس سے رحمت کریگا اپنے بندوں پر دن قیامت کے پھر حکم کریگا

الله تعالى اسرافيل بنفخة الصعق فينفخ فيقول ايتها الارواح

خدائے تعالی اسرافیل علیہ السلام کو موت کی صور پھونکنے کا پس پھونکیگا سو کہے گا اے نکلی ہوئی روحو

العارية اخرجن بامر الله تعالى فصعق ومات اهل السموت

نکلو حکم سے خدائے تعالی کے پس بیہوش ہونگے اور مرینگے تمام آسمانوں

واهل الارضين الا ما شاء الله وهم الشهداء فانهم احياء

اور زمینوں کے باشندے مگر جسکو چاہے خدا اور وہ شہید ہیں پس وہ زندہ ہیں

عند ربهم يرزقون كما قال الله تعالى ولا تحسبن الذين

اپنے رب کے پاس روزی پاتے ہیں جیسا کہ فرمایا خدائے تعالی نے اور تو نہ گمان کر انکو جو

قتلوا في سبيل الله امواتا بل احياء عند ربهم يرزقون وفي

مارے گئے خدا کی راہ میں مردے بلکہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس روزی پاتے ہیں اور

الخبر ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ان الله تعالى

حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدائے تعالی نے

اكرم الشهداء بخمس كرامات لم يكن منها احد للانبياء احدها

عزت دی شہیدوں کو پانچ کرامتوں سے کہ انہیں سے کوئی کرامت کسی پیغمبر کو نہیں ہے پہلی کرامت یہ ہے

ان ارواح جميع الانبياء يقبضها ملك الموت وانا كذلك وارواح

کہ تمام پیغمبروں کی روحوں کو ملک الموت قبض کرتا ہے اور میں بھی اسی طرح ہوں اور شہیدوں کی روحوں کو

الشهداء يقبضها الله تعالى وثانيها ان جميع الانبياء يغسلون

خدائے تعالی قبض کرتا ہے اور دوسری کرامت یہ ہے کہ سب پیغمبر نہلائے جاتے ہیں

بعد موتهم وانا كذلك والشهداء لا يغسلون وثالثها ان

بعد مرنے کے اور میں بھی اسی طرح ہوں اور شہید نہیں نہلائے جاتے ہیں اور تیسری کرامت یہ ہے

جميع الانبياء يكفنون وانا كذلك والشهداء لا يكفنون

کہ تمام پیغمبر کفن دیے جاتے ہیں اور میں بھی اسی طرح ہوں اور شہید کفن نہیں دیے جاتے ہیں

ورابعها انه يسمون الانبياء الموتى وانا كذلك ويقال

اور چوتھی کرامت یہ ہے کہ پیغمبروں کو بعد مرنے کے مردہ نام رکھتے ہیں اور میں بھی اسی طرح ہوں کہا جاسے گا

مات محمد ﷺ والشهداء احياء لا يسمون الموتى وخامسها ان الانبياء

وفات پائی محمد نے اور شہید زندہ ہیں انکو مردہ نام نہیں رکھتے ہیں اور پانچویں کرامت یہ ہے کہ پیغمبر

يشفعون لامتهم خاصة وانا كذلك والشهداء يشفعون يوم القيمة

خاص اپنی امت کی شفاعت کرینگے اور میں بھی اسی طرح ہوں اور شہید شفاعت کرینگے دن قیامت کے

لكل امة ويقال الا ما شاء الله تعالى اثنا عشر نفرا وهم

ہر امت کی اور کہا جاتا ہے کہ جنکو خدا نے چاہا کہ صور پھونکنے سے نہیں مرینگے وہ بارہ شخص ہیں

جبرئيل واسرافيل وميكائيل وعزرائيل وثمانية من حملة

جبرئیل اور اسرافیل اور میکائیل اور عزرائیل اور آٹھ عرش کے اٹھانیوالے

العرش فيبقى الدنيا بلا انسان ولا جن ولا شيطان ولا وحش

پس دنیا باقی رہیگی بے انسان اور بے جنات اور بے شیطان اور بے جنگلی جانوروں کے

ثم يقول الله تعالى يا ملك الموت اني خلقت لك بعدد الاولين

پھر فرمائیگا خدائے تعالی اے ملک الموت میں نے تیرے لیے پیدا کیے جسقدر کہ اگلوں

والاخرين اعوانا وجعلت لك قوة اهل السموات واهل الارضين

اور پچھلوں کے شمار ہے مددگار اور میں نے تجکو دی قوت آسمان والوں اور زمین والوں کی

واني البسك اليوم اثواب الغضب فانزل بغضبي وسطوتي

اور آج میں تجکو پہناتا ہوں کپڑے غصہ کے پس اتر میرے غصہ اور حملہ سے

الى ابليس واذقه الموت واحمل عليه مرارة موت الاولين

طرف ابلیس کے اور چکھا اسکو موت اور اسپر جمع کر موت کی تلخی اگلوں

والاخرين من الجن والانس اضعافا مضاعفة وليكن معك من

اور پچھلوں کی اور جنات اور انسان دونے پر دونے اور ہوویں تیرے ہمراہ

الزبانية سبعون الفا ومع كل زبانية سلسلة من سلاسل

ستر ہزار فرشتے دوزخبان اور ہو ہر دوزخبان کے ہمراہ ایک زنجیر دوزخ کی زنجیروں سے

اللظى فينادي ملك الموت فيفتح ابواب النيران ويخرج الزبانية

پس آواز دیگا ملک الموت پس کھلینگے دروازے دوزخ کے نکلینگے عذاب کے فرشتے

مع السلاسل فينزل ملك الموت بصورة لو نزل على اهل السموت

زنجیریں لیکر پس اتریگا ملک الموت ایسی صورت سے کہ اگر اترے اوپر آسمان والوں

والارضين السبع ونظروا اليه فيها لماتوا كلهم فينتهي الى

اور ساتوں زمین والوں پر اور دیکھیں اسکو اس صورت میں تو سب کے سب مرجائیں پس پہنچیگا

ابليس ويزجره زجرة فاذا هو قد صعق وله خرخرة لو سمعها

ابلیس کو اور جھڑکی دیگا اسکو ایک جھڑکی پھر اسیوقت وہ بیہوش ہوگا اور خرخرا ایسے لیگا کہ اگر سنیں اسکو

أهل السموات والأرضين لصعقوا من تلك الخرخرة ويقول
۴ آسمانون اور زمینون کے باشندے تو البتہ بیہوش ہو جاوین ان خراٹون کی ہیبت ناک آواز سے اور کہیگا
ملك الموت له ذق يا خبيث لأذيقك الموت كم من عمر
اسکو ملک الموت ٹھہر تو اے خبیث مین تجھکو موت کا مزہ چکھاؤن بہت عمر
أدركته وكم من قرن أضللت قال فيهرب إلى المشرق فإذا هو
تو نے پائی اور بہت گروہ تو نے گمراہ کیے کہا پس بھاگیگا مشرق کی طرف سو وہین ملک الموت
عنده وإلى المغرب فإذا هو عنده فلا يزال إلى الحيث يهرب ثم
اسکے پاس موجود ہوگا اور بھاگیگا مغرب کی طرف سو وہین ملک الموت اسکے پاس موجود ہوگا پس ملک الموت ہمیشہ اسکے ساتھ ہوگا جہان وہ بھاگے پھر
يقوم إبليس في وسط الدنيا عند قبر آدم صلوات الله
ابلیس کھڑا ہوگا دنیا کے بیچ مین آدم علیہ السلام کے قبر کے نزدیک
عليه ويقول يا آدم من أجلك صرت رجيما ملعونا مطرودا
اور کہیگا اے آدم تیرے ہی سبب سے مین ہوا ذلیل ملعون مردود
ثم يقول إبليس يا ملك الموت بأي كأس تسقيني وبأي
پھر کہیگا ابلیس اے ملک الموت کس پیالہ سے تو مجکو پلائیگا اور کس
عذاب تقبض روحي فيقول بكأس اللظى وعذاب السعير والإبليس
عذاب سے تو میری روح قبض کریگا ملک الموت کہیگا کہ بھڑکتی آگ کے پیالے اور دہکتی آگ کے عذاب سے اور ابلیس
يتمرغ ويقع في التراب مرة بعد مرة حتى إذا كان في الموضع الذي
زمین مین لوٹے گا اور بار بار خاک مین پڑیگا یہانتک کہ جب پہونچے گا اس جگہ کہ
أهبط فيه ولعن فيه وقد نصب له الزبانية بالكلاليب ينخسونه
جہان اُتار اگیا تھا اور لعنت کیا گیا اور ڈالے ہین اسکے لئے دوزخ بانون نے آنکڑے تو اسکو زخمی کرینگے اسے
ويطعنونه ويقع في النزع وشدة الكربة والموت ما شاء الله تعالى
اور نیزے مارینگے اور پڑیگا ابلیس جانکندنی اور نہایت سختی اور موت مین جسقدر مدت چاہے خدا تعالے

باب ۲۶ في ذكر فناء الأشياء ثم يأمر الله تعالى ملك
باب سب چیزون کے فنا ہونے کے بیان مین پھر حکم کریگا خدا تعالی ملک الموت کو
الموت أن يفني البحار كما قال الله تعالى كل شيء هالك إلا وجهه
کہ فنا کرے دریاؤن کو جیسا کہ فرمایا خدا تعالی نے ہر چیز کو فنا ہے سوا ذات باری تعالی کے
فيأتي ملك الموت إلى البحار ويقول لها قد انقضت مدتكن
پس آئیگا ملک الموت دریاؤن کے نزدیک اور کہیگا انکو کہ تمام ہوئی تمہاری مدت
فتقول ائذن لنا حتى ننوح على أنفسنا فيقول أين أمواجنا
پس کہینگے دریا اجازت دی ہمکو کہ ہم اپنے نفسون پر نوحہ کرین پھر کہینگے ہماری موجین کہان ہین

وَأَيْنَ عَجَائِبُنَا وَقَدْ جَاءَ أَمْرُ اللّٰهِ تَعَالَى ثُمَّ يَصِيحُ عَلَيْهَا مَلَكُ الْمَوْتِ

اور کہاں ہیں ہماری عجیب چیزیں اور البتہ آ گیا حکم اللہ تعالیٰ کا پھر مار یگا انپر ملک الموت

صَيْحَةً فَكَأَنْ مَا فَوْقَهَا لَمْ يَكُنْ ثُمَّ يَأْتِي إِلَى الْجِبَالِ وَيَقُولُ لَهَا قَدْ

ایک چیخ پس ہو گا کہ اونپر باقی کبھی نہ تھا پھر آئیگا ملک الموت طرف پہاڑوں کے اور کہیگا اونکو

انْقَضَتْ مُدَّتُكُنَّ فَتَقُولُ ائْذَنْ لَنَا حَتَّى أَنُوحَ عَلَى أَنْفُسِنَا فَتَقُولُ أَيْنَ

کہ تمام ہوئی تمہاری مدت پس کہینگے پہاڑ کہ اجازت دے ہمکو کہ ہم نوحہ کریں اپنے نفسوں پھر کہینگے

صُعُودِي وَقُوَّتِي وَقَدْ جَاءَ أَمْرُ اللّٰهِ ثُمَّ يَصِيحُ عَلَيْهَا مَلَكُ الْمَوْتِ صَيْحَةً تَذُوبُ

کہاں ہے ہماری بلندی اور قوت اور البتہ آ گیا حکم اللہ تعالیٰ کا پھر انپر مار یگا ملک الموت ایک چیخ کہ پگھل جاوینگے

بِهَا كَمَا تَذُوبُ الرَّصَاصُ ثُمَّ يَأْتِي إِلَى الْأَرْضِ وَيَقُولُ لَهَا قَدِ انْقَضَتْ

اوسکے سبب سے جیسے رانگ آگ میں پگھل جاتا ہے پھر آئیگا طرف زمین کے اور کہیگا اوسکو تمام ہوئی

مُدَّتُكِ فَتَقُولُ الْأَرْضُ ائْذَنْ لِي حَتَّى أَنُوحَ عَلَى نَفْسِي فَتَنُوحُ وَتَقُولُ

تیری مدت پھر زمین کہیگی کہ اجازت دے مجھے کہ میں نوحہ کروں اپنے نفس پر پھر نوحہ کریگی اور کہیگی

أَيْنَ مَكْنُونِي وَهَوَائِي وَأَشْجَارِي وَأَنْهَارِي وَأَنْوَاعُ نَبَاتِي فَيَصِيحُ

کہاں ہیں میرے پوشیدہ خزانے اور میری ہوائیں اور میرے درخت اور میری نہریں اور میری طرح طرح کے سبزے

مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَيْهَا صَيْحَةً فَيَتَسَاقَطُ حِيطَانُهَا وَتَغُورُ فِيهَا

پس اوسپر مار یگا ملک الموت ایک چیخ سو گر پڑینگی اوسکی دیواریں اور داخل ہو جاینگے اوس میں

مِيَاهُهَا ثُمَّ يَصْعَدُ إِلَى السَّمَاءِ فَيَصِيحُ عَلَيْهَا صَيْحَةً فَتَنْكَسِفُ الشَّمْسُ وَ

اوسکے پانی پھر چڑھیگا طرف آسمان کے پس مار یگا اونپر ایک چیخ سو گہن ہو جائیگے سورج اور

يَنْخَسِفُ الْقَمَرُ وَيَتَنَاثَرُ النُّجُومُ ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى يَا مَلَكَ الْمَوْتِ

چاند اور گر پڑینگے تارے پھر فرمائے گا خدائے تعالیٰ اے ملک الموت

مَنْ بَقِيَ مِنْ خَلْقِي فَيَقُولُ إِلٰهِي أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَبَقِيَ

کون باقی رہا میری مخلوق سے پس کہیگا اے خدا میرے تو زندہ ہے کہ نہیں مرے گا اور باقی ہیں

جِبْرَئِيلُ وَمِيكَائِيلُ وَإِسْرَافِيلُ وَحَمَلَةُ الْعَرْشِ وَأَنَا الْعَبْدُ

جبرئیل ؑ اور میکائیل اور اسرافیل ؑ اور عرش کے اوٹھانیوالے اور میں بندہ

الضَّعِيفُ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى يَا مَلَكَ الْمَوْتِ أَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلِي كُلُّ

ضعیف پھر فرمائیگا خدائے تعالیٰ اے ملک الموت کیا تو نے نہیں سنا ہے میرا قول کہ ہر نفس

نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَأَنْتَ مِنْ خَلْقِي خَلَقْتُكَ فَمُتْ فَيَمُوتُ

چکھے گا موت کا مزا اور تو میری مخلوق سے ہے میں نے تجکو پیدا کیا ہے پس مر جا سو وہ مریگا

وَفِي خَبَرٍ آخَرَ اذْهَبْ فَمُتْ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَلَا يَبْقَى شَيْءٌ

اور دوسری روایت میں ہے کہ جا اور مر بہشت اور دوزخ کے درمیان میں اور کوئی باقی نہیں رہے گا



غير الله تعالى فيبقى الله تعالى آخرا بما شاء الله باب في ذكر

سوائے خدا کے تعالیٰ کے پس رہیگی دنیا اجاڑ جتنی مدت خدا چاہے باب

حشر الخلائق بعد موتهم وفي الخبر اذا اراد الله تعالى ان

مخلوق کے حشر کے بیان میں بعد مرنے کے اور حدیث میں ہے کہ جب چاہے گا اللہ تعالیٰ کہ جمع کرے

يحشر الخلائق يحيي الله جبرائيل وميكائيل واسرافيل وعزرائيل

مخلوقات کو تو زندہ کریگا جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل

عليهم السلام اولهم اسرافيل فياخذ الصور من العرش فيبعثهم

علیہم السلام کو اول اسرافیل زندہ ہونگے پس اٹھائینگے صور کو عرش سے پس انکو بھیجیگا

الله تعالى الى رضوان الجنة فيقولون يا رضوان زين الجنان

خدائے تعالیٰ رضوان جنت کے پاس پس کہینگے اے رضوان آراستہ کر جنتوں کو

لمحمد صلى الله عليه وآله وسلم وامته ثم ياتون مع البراق

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انکی امت کے واسطے پھر لائینگے براق

ولواء الحمد وحلتين من حلل الجنة فاول ما يجيء من الدواب

اور نشان حمد اور دو حلے بہشت کے حلوں سے پس پہلے جو چوپایوں سے آئیگا وہ

البراق فيقول الله تعالى لهم اكسوه فيكسونه سرجا مرصعا

براق ہو پس فرمائیگا خدائے تعالیٰ انکو پہناؤ براق کو پس پہنائینگے اسے جڑاؤ زین

من ياقوت حمراء ولجاما من زبرجد خضراء وحلتين احدهما

سرخ یاقوت کی اور پہنائینگے اسکو لگام سبز زبرجد کی اور پہنائینگے اسے دو حلے ایک

خضراء والآخر صفراء فيقول الله تعالى انطلقوا الى قبر محمد

سبز ہوگا اور دوسرا زرد پس فرمائیگا خدائے تعالیٰ جاؤ قبر پر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

فيذهبون وصارت الارض قاعا صفصفا فلا يدرون القبر

پس جائینگے اور زمین ایک ہموار میدان ہوگی پس نہیں معلوم ہوگی انھیں قبر شریف

فيظهر نور محمد صلى الله عليه وآله وسلم مثل العمود من مكان

پھر ظاہر ہوگا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور ستون کے مانند آنحضرت صلعم کے

قبره الى عنان السماء فيقول جبرائيل نادِ انت يا اسرافيل

قبر کی جگہ سے آسمان کے کنارے تک پس کہینگے جبرئیل تو آواز دے اے اسرافیل

انت ممن يحشر الله الخلائق بيدك فيقول يا جبرائيل

تیرے ہی ہاتھ سے خدا تمام مخلوقات کو جمع کریگا پس کہینگے اے جبرئیل

نادِ انت فانك خليله في الدنيا فيقول انا استحيي منه فيقول

تو آواز دے کیونکہ تو انکا دوست تھا دنیا میں پھر کہینگے جبرئیل کہ میں انسے شرماتا ہوں پس کہینگے

إسرافيل نادِ أنت يا ميكائيل فيقول ميكائيل السلام عليك يا

اسرافیل تو آواز دے اے میکائیل پس کہینگے میکائیل السلام علیک یا

محمد فلا يجيبه أحد فيقولون يا ملك الموت نادِ أنت فيقول

محمد پس کوئی انکو جواب نہیں دیگا پس تمام فرشتے کہینگے ملک الموت کو تو آواز دے پس کہیگا ملک الموت

يا أيتها الروح الطيبة ارجعي إلى البدن الطيب فلا يجيبه أحد

اے پاک روح لوٹ تو پاک بدن کی طرف پس کوئی اسکو جواب نہیں دیگا

ثم ينادي إسرافيل أيتها الروح الطيبة قومي لفصل القضاء

پھر آواز دیگا اسرافیل اے پاک روح کھڑی ہو طرف فیصلے حکم کے

والحساب والعرض على الرحمن فينشق القبر فإذا هو جالس

اور حساب کے اور خدا کے پاس آنے کو پس پھٹے گی قبر شریف پس اسوقت آپ بیٹھے ہونگے

في قبره وينفض التراب عن رأسه ولحيته فيعطيه جبرائيل

اپنی قبر میں اور خاک جھاڑتے ہونگے اپنے سر اور داڑھی سے پس دینگے آپ کو جبرئیل ؑ

حلتين والبراق فيقول يا جبرائيل أي يوم هذا فيقول هذا يوم

دو حلے اور براق پس فرمائینگے اے جبرئیل یہ کون دن ہے پس کہینگے جبرئیل ؑ یہ دن ہے

الندامة والحسرة والملامة هذا يوم المساق والبراق هذا يوم

شرمندگی اور افسوس اور ملامت کا یہ دن ہے روانگی ! اور براق کا یہ دن ہے

الفراق هذا يوم التلاق فيقول يا جبرائيل بشرني فيقول يا محمد

جدائی اور ملاقات کا پھر فرمائینگے اے جبرئیل خوشخبری سنا مجھکو … کہینگے اے محمد

معي البراق ولواء الحمد والتاج فيقول لست أسألك عن ذا

میرے ساتھ براق ہے اور نشان حمد و تاج پس آپ فرمائینگے میں اس سے سوال …

فيقول الجنة قد فتحت وانتظرت واستعدت وتزخرفت

پس کہینگے جبرئیل دروازے جنت کے کھلے ہیں اور جنت آپکی راہ دیکھتی ہے اور آراستہ ہوئی ہے اور … زینت دیگئی ہے

لقدومك والنار قد أغلقت فيقول لست أسألك عن هذا

آپکے آنے کیلیے اور دوزخ بند ہے پس آپ فرمائینگے میں اس سے سوال نہیں کرتا ہوں

ولكن أسألك عن أمتي المذنبين لعلك تركتهم على الصراط

اور لیکن سوال … اپنی گنہگار امت سے شاید کہ تم … پلصراط پر …

فيقول إسرافيل وعزة ربي يا محمد ما نفخت الصور بعد

پس کہینگے … میں اپنے رب کی عزت کی قسم اے محمد … صور نہیں پھونکا ہے

فيقول الآن طابت نفسي وقرت عيني فيأخذ التاج والحلة

پس آپ فرمائینگے کہ اسوقت میرا دل خوش ہوا اور میری آنکھ ٹھنڈی ہوئی پس لینگے تاج اور حلہ

ويلبسهما ويركب البراق **باب ۲۳ في ذكر البراق** وورد في الخبر

اور ان کو پہنینگے اور براق پر سوار ہونگے — باب ۲۳ براق کے بیان میں — وارد ہے خبر میں کہ

ان للبراق جناحين يطير بهما ما بين السماء والارض ووجهه

براق کے دو بازو ہیں کہ ان سے اڑتا ہے درمیان آسمان و زمین کے اور اسکا چہرہ

كوجه الانسان ولسانه كلسان العرب واضح الجبين ضخم

آدمی کے چہرے کے مانند ہے اور اسکی زبان عرب کی زبان کے مانند ہے کشادہ پیشانی ہے موٹے ہیں اسکے

القرنين رقيق الاذنين وهما من زبرجد اخضر اسود العينين

دونوں سینگ پتلے ہیں دونوں کان اور یہ دونوں کان سبز زبرجد سے ہیں اور سیاہ ہیں دونوں آنکھیں

ويقال كالكوكب الدري وناصيته من ياقوت حمراء وذنبه

اور کہا جاتا ہے کہ دونوں آنکھیں چمکتے تارے کی مانند ہیں اور اسکے ماتھے کے بال سرخ یاقوت سے ہیں اور اسکی دم

كذنب البقر مكلل بالذهب الاحمر بدنه كالبقر ويقال

گائے کی دم کے مانند ہے سرخ سونے سے مرصع کی گئی ہے اور اسکا بدن گائے کے مانند ہے اور کہا جاتا ہے کہ

كالطاؤس فوق الحمار دون البغل سمي بذلك لكونه سريع

مور کے مانند ہے گدھے سے بڑا ہے خچر سے چھوٹا ہے اور اسکا براق نام رکھا گیا ہے اسواسطے کہ وہ

السير كالبرق فلما دنى محمد ليركب البراق جعل تضطرب

تیز رفتاری میں مانند بجلی کے ہے پس جبکہ آنحضرت نزدیک ہوئے کہ براق پر سوار ہوویں تو وہ شوخی کرنے لگا

ويقول وعزة ربي لا يركبني احد الا النبي الهاشمي الابطحي

اور کہنے لگا میرے رب کی عزت کی قسم کوئی مجھپر سوار نہیں ہوگا سوا نبی ہاشمی ابطحی

القرشي محمد بن عبد الله صاحب القرآن فيقول انا محمد

قریشی محمد ابن عبد اللہ صاحب قرآن کے پس آپ فرمائینگے کہ میں محمد

القرشي الهاشمي فيركب ثم ينطلق الى العرش فيخر ساجدا

قریشی ہاشمی ہوں پس سوار ہونگے پھر چلینگے طرف عرش کے پھر گر پڑینگے آپ سجدے میں

فينادى ارفع راسك ليس هذا يوم الركوع والسجود بل هذا

پس آواز آئیگی کہ اٹھاؤ اپنا سر یہ دن رکوع اور سجدے کا نہیں ہے بلکہ یہ

يوم الحساب والعذاب ارفع راسك واشفع في امتك وسل

دن حساب کا ہے اور عذاب کا اٹھاؤ اپنا سر اور اپنی امت کی شفاعت کرو اور مانگو

تعط فيقول الهي وعزتك اسالك في امتي فيقول الله تعالى

دیے جاؤگے پس آپ کہینگے ای خدا میرے تیری عزت کی قسم میں تجھسے اپنی امت کے بارہ میں سوال کرتا ہوں پس فرمائیگا خدا تعالی

اعطيتك ما ترضى به لقوله تعالى ولسوف يعطيك ربك فترضى

تجھکو دی میں نے وہ چیز جس سے تو راضی ہوگا کیونکہ فرمایا خدای تعالی نے اور عنقریب دیگا تجھکو تیرا رب پھر تو راضی ہوگا

ثم يأمر الله تعالى السماء بأن يمطر مطرا فيمطر السماء ماء

پھر حکم کریگا خدا ے تعالی آسمانون کو مینھ برسانے کا پس برسائیگا آسمان پانی

كمني الرجال اربعين يوما ويكون الماء فوق كل شيء

آدمیون کی منی کے مانند چالیس دن تک اور ہوگا پانی ہر چیز سے اوپر

اثنا عشر ذراعا فينبت الخلق من ذلك الماء كنبات البقل حتى

بارہ ہاتھ پس پیدا ہوگی مخلوق اس پانی سے جس طرح سبزہ اُگتا ہے یہانتک کہ

يتكامل اجسامهم كما كانت ثم يطوي السماء والارض فيقول

بدن اُنکے کامل ہونگے جس طرح کہ تھے پھر لپیٹیگا خداے تعالی آسمان اور زمین کو پس کہیگا

الله تعالى لمن الملك اليوم فلا يجيبه احد ثانيا وثالثا ثم يقول الله

خداے تعالی کسکے لیے ہے آج بادشاہی پس کوئی جواب نہین دیگا اُسکو دوبارہ اور سہ بارہ پھر فرمائیگا خداے تعالی

تعالى لله الواحد القهار يقول اين الجبابرة واين ابناء

کہ اللہ کے لیے ہے جو ایک ہے غالب اور فرماے گا کہان ہین جبار اور کہان ہین بیٹے

الجبابرة واين الملوك واين ابناء الملوك واين الذين ياكلون

جبارون کے اور کہان ہین بادشاہ اور کہان ہین بادشاہون کے بیٹے اور کہان ہین وہ جو کھاتے تھے

رزقي ويعبدون غيري ثم تصير الجبال كالعهن المنفوش ثم

میری روزی اور بندگی کرتے تھے میرے غیر کی پھر ہونگے پہاڑ جیسے اون دُھنی ہوئی پھر

تبدل الارض التي عمل عليها بالمعاصي فينصب عليها جهنم و

بدل دی جاویگی وہ زمین جسپر گناہ کئے گئے سو اوسپر قائم کی جاوےگی دوزخ اور

يؤتى الارض التي من فضة بيضاء فينصب الله الجنة عليها وروي

اور آیگی دوسری زمین کہ وہ سفید چاندی سے ہے سو اوسپر قائم کریگا خدا جنت کو اور روایت ہے

عن عائشة رض انها قالت قلت يا رسول الله يوم تبدل الارض غير

عائشہ رض سے کہا کہ مین نے کہا اے رسول خدا کہ جسدن یہ زمین دوسری زمین سے بدلی جاوے گی

الارض اين الناس يومئذ قال يا عائشة لقد سالتني عن شيء عظيم

تو اسدن لوگ کہان ہونگے فرمایا اے عائشہ تو نے مجھسے ایک بڑی چیز کا سوال کیا

ما سالني عنه غيرك الناس يومئذ على الصراط باب ۲۴ في ذكر نفخة

تیرے سوا مجھسے اسکا کسینے سوال نہین کیا اسدن لوگ پلصراط پر ہونگے باب ۲۴

الصور للبعث ثم يقول الله تعالى يا اسرافيل قم وانفخ الصور

بعث کے لیے صور پھونکنے کے بیان مین پھر فرمائیگا خداے تعالی اے اسرافیل اُٹھ اور صور پھونک

نفخة البعث فينفخ فينادي ايتها الارواح الخارجة والعظام

لوگون کے اُٹھنے اور زندہ ہونے کے لیے پس پھونکیگا سو آواز دے گا اے باہر نکلی ہوئی روحون اور اے بوسیدہ ہڈیون



النخرة والاجساد البالية والعروق المنقطعة والجلود المتفرقة

اور اسے بوسیدہ ہو تو اور اسے بریدہ رگو اور اسے پراگندہ چمڑے

والشعور الساقطة تقوموا للفصل والقضاء فيقومون بامر الله

اور اسے گرے ہوئے بالو تم اٹھو فیصلے اور حکم کے لیے پس اٹھینگے حکم سے خدائے تعالی کے

تعالى فاذا قاموا ينظرون الى السماء قد زالت والى الارض

پس جب کھڑے ہونگے تو دیکھینگے آسمان کو کہ متغیر ہوا اور دیکھیں گے زمین کو

قد بدلت والى الجبال قد سيرت والى العشار قد عطلت و

بدل دی گئی اور دیکھینگے پہاڑوں کو کہ چلائے گئے اور دیکھیں گے حمل والی اونٹنیوں کو کہ چھوڑ دی گئیں اور

الى الوحوش قد حشرت والى البحار قد سجرت والى النفوس قد

دیکھیں گے جنگلی جانوروں کو کہ جمع کیے گئے اور دیکھیں گے دریاؤں کو کہ جھونکے گئے اور دیکھینگے روحوں کو کہ

زوجت والى الزبانية قد احضرت والى الشمس قد كورت و

ملیں اپنے بدنوں سے اور دیکھیں گے عذاب کے فرشتوں کو کہ حاضر کیے گئے اور دیکھیں گے آفتاب کو کہ نور اسکا دور کیا گیا

الى الموازين قد نصبت والى الجنة قد ازلفت علمت نفس

اور دیکھیں گے ترازوؤں کو کہ کھڑی کی گئیں اور دیکھیں گے جنت کو کہ نزدیک کی گئی جانے گا ہر شخص

ما احضرت بدليل قوله تعالى قالوا يا ويلنا من بعثنا من

جو لیکر آیا دلیل سے قول خدائے تعالی کے کہیں گے ای ہلاکی ہو ہماری کسنے ہمکو اٹھایا

مرقدنا فيجيبهم المؤمنون هذا ما وعد الرحمن وصدق

ہماری خوابگاہ سے پس انکو جواب دینگے مومن کہ یہ وہ چیز ہے جسکا وعدہ کیا خدا نے اور سچ کہا

المرسلون فيخرجون من القبور حافيا وعريانا وسئل عن النبي

پیغمبروں نے پس نکلیں گے قبروں سے ننگے پیر اور ننگے بدن اور سوال کیا نبی

صلى الله عليه وآله وسلم عن معنى قوله تعالى يوم ينفخ في

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کسی نے معنی اس آیت کے جس دن کہ پھونکا جاوے گا

الصور فتاتون افواجا فبكى رسول الله صلى الله عليه وآله

صور پس تم آؤ گے گروہ گروہ پس روئے رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ

وسلم حتى بل الثياب من دموع عينيه ثم قال ايها السائل

وسلم یہانتک کہ تر ہوئے آپکے کپڑے دونوں آنکھوں کے آنسوؤں سے پھر فرمایا ای سائل

سألتني عن امر عظيم انه يحشرون يوم القيمة اقوام من امتي

تو نے مجھ سے ایک بڑے امر کا سوال کیا حشر ہوگا دن قیامت کے میری امت کی قوموں کا

على اثنى عشر صنفا الاول يحشرون يوم القيمة على صورة القردة

بارہ قسموں پر پہلے وہ ہیں کہ حشر ہوگا قیامت کے دن بندروں کی صورت پر



وهم الفتانون في الناس كقوله تعالى والفتنة اشد من القتل
اور یہ وہ لوگ ہیں جو فساد کرتے ہیں آدمیوں میں چنانچہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے کہ فساد کرنا قتل سے بدتر ہے

وقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم الفتنة اشد من الزنا
اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ فساد کرنا زنا سے بدتر ہے

والثاني يحشرون يوم القيمة على صورة الخنزير وهم الاكلون
اور دوسرے وہ ہیں کہ جنکا حشر ہوگا دن قیامت کے خنزیر کی صورت پر اور یہ لوگ حرام کھانیوالے ہیں

للسحت والثالث يحشرون عميا يترددون ويعلقون بالناس
اور تیسرے وہ ہیں کہ جو حشر کیے جاوینگے اندھے کرکے پھرینگے حیران اور پکڑینگے لوگوں کو

وهم الذين يجاوزون في الحكم كقوله تعالى واذا حكمتم بين
اور یہ وہ لوگ ہیں جو حکم کرنے میں حد سے تجاوز کرتے ہیں چنانچہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے اور جب حکم کرو درمیان

الناس ان تحكموا بالعدل ان الله نعما يعظكم به ان الله كان
آدمیوں کے تو حکم کرو انصاف سے بیشک اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے تمکو البتہ ہے اللہ

سميعا بصيرا والرابع يحشرون صما وبكما وهم المعجبون باعمالهم
سننے اور دیکھنے والا اور چوتھے وہ ہیں جو حشر کیے جاوینگے بہرے گونگے کرکے اور یہ لوگ ہیں جو غرور کرتے ہیں اپنے عملوں پر

كقوله تعالى ان الله لا يحب من كان مختالا فخورا والخامس
چنانچہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے کہ اللہ نہیں دوست رکھتا ہر اس شخص کو کہ ہو مغرور اور فخر کرنے والا اور پانچویں وہ ہیں کہ

يحشرون يسيل ويجري من افواههم القيح ويمضغون السنتهم
جنکا حشر ہوگا اس حالت پر کہ بہتی اور نکلتی ہوگی پیپ انکے منھ سے اور چباتے ہونگے اپنی زبانیں

بافواههم وهم العلماء الذين يخالفون باقوالهم اعمالهم كقوله تعالى
اپنے دانتوں سے اور یہ لوگ وہ عالم ہیں کہ جنکے عمل انکے قول کے برخلاف ہیں چنانچہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے

اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسكم وانتم تتلون الكتاب افلا تعقلون
کیا تم حکم کرتے ہو لوگوں کو نیکی کا اور اپنے نفسوں کو بھولتے ہو اور تم پڑھتے ہو کتاب پس کیا تم عقل نہیں رکھتے ہو

والسادس يحشرون على اجسادهم قروح من النار وهم الشاهدون
اور چھٹے وہ ہیں کہ جنکا حشر ہوگا اور انکے بدنوں پر زخم ہونگے آگ کے اور یہ جھوٹی گواہی

بالزور كقوله تعالى اذ تلقونه بالسنتكم وتقولون بافواهكم
دینے والے ہیں چنانچہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے جبکہ لینے لگے تم اسکو اپنی زبانوں سے اور چلنے لگے اپنے منھ سے

ما ليس لكم به علم وتحسبونه هينا وهو عند الله عظيم ولولا
جس چیز کی تمکو خبر نہیں اور تم سمجھتے ہو اسکو آسان بات اور یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی ہے اور کیوں نہ

اذ سمعتموه قلتم ما يكون لنا ان نتكلم بهذا سبحانك هذا
جب تمنے اسکو سنا تھا کہا ہوتا کہ ہمکو نہیں لائق ہے کہ زبان پر لاتیں یہ بات الٰہی تو پاک ہے اور یہ

بهتان عظيم والسابع يحشرون ان اقدامهم على جباههم معقودة

بڑا بہتان ہے اور ساتویں وہ ہیں کہ جنکا حشر ہوگا اور انکے قدم انکی پیشانیوں پر بندھے ہونگے

بنواصيهم وهم اشد نتنا من الجيفة وهم الذين يتبعون الشهوات

ماتھے کے بالوں سے اور بدبودار ہونگے بدبو میں مردار سے اور یہ وہ لوگ ہیں جو پیروی کرتے ہیں نفس کی خواہشوں

واللذات كقوله تعالى اولئك الذين اشتروا الحيوة الدنيا بالآخرة

اور لذتوں کی چنانچہ فرمایا خدائے تعالی نے وہی ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے خریدی زندگی دنیا میں

والثامن يحشرون كالسكارى يسقطون ويقعون يمينا وشمالا

اور آٹھویں وہ ہیں کہ جنکا حشر ہوگا متوالوں کے مانند گرتے اور پڑتے داہنے اور بائیں

وهم الذين يمنعون حق الله تعالى كقوله تعالى يا ايها الذين

اور یہ وہ لوگ ہیں جو منع کرتے رہتے خدائے تعالی کے حقوں کو جیسا کہ فرمایا خدائے تعالی نے اے ایمان والو

امنوا انفقوا من طيبت ما كسبتم ومما اخرجنا لكم من الارض

خرچ کرو پاک چیزیں جو تمنے کمائیں اور جو ہمنے نکالیں تمہارے لیے زمین سے

والتاسع يحشرون وعليهم سرابيل من قطران وهم الذين

اور نویں وہ ہیں کہ جنکا حشر ہوگا اور ان پر کرتے ہیں گندھک کے اور یہ وہ لوگ ہیں جو

يغتابون ويتجسسون ويمشون بالنميمة والغيبة كقوله تعالى

غیبت کرتے ہیں اور لوگوں کے بھید دریافت کرتے ہیں اور چلتے ہیں چغلی اور غیبت کرتے جیساکہ فرمایا خدائے تعالی نے

ولا تجسسوا ولا يغتب بعضكم بعضا ايحب احدكم ان ياكل

اور بھید دریافت نکرو لوگوں کی اور پیٹھ پیچھے برا نکہو ایک دوسرے کو کیا کوئی تمہیں اچھا جانتا ہے کہ کھاوے

لحم اخيه ميتا فكرهتموه والعاشر يحشرون والسنتهم خارجة

گوشت اپنے بھائی کا جو مردہ ہو سو تمنے مکروہ جانا اسکو اور دسویں وہ ہیں کہ جنکا حشر ہوگا اور انکی زبانیں نکلی ہونگی

من قفاهم وهم الذين كانوا اصحب النميمة والحادي عشر

انکی گدیوں سے اور یہ لوگ چغلخور ہیں اور گیارھویں وہ ہیں کہ

يحشرون سكارى وهم الذين كانوا يحدثون في المساجد بحديث

جنکا حشر ہوگا متوالوں کی طرح اور یہ وہ لوگ ہیں جو مسجدوں میں دنیا کی باتیں کرتے ہیں

الدنيا كقوله تعالى وان المساجد لله فلا تدعوا مع الله احدا و

جیساکہ فرمایا خدائے تعالی نے کہ مسجدیں اللہ کے لیے ہیں سو تم نہ پکارو اللہ کے ساتھ کسیکو اور

الثاني عشر يحشرون على صورة الخنازير وهم الذين ياكلون

بارھویں وہ ہیں کہ جنکا حشر ہوگا خنزیروں کی صورت پر اور یہ لوگ سود خوار ہیں

الربوا كقوله تعالى لا تاكلوا الربوا اضعافا مضعفة وفي الخبر

جیساکہ فرمایا خدائے تعالی نے نہ کھاؤ سود دونے پہ دونا اور حدیث میں



عن معاذ بن جبل عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم إذا

معاذ بن جبل سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت کی کہ جب

كان يوم القيامة ويوم الحسرة والندامة يحشر الله تعالى

ہوگا دن قیامت کا اور دن حسرت کا اور دن پشیمانی کا تو اٹھاویگا خداے تعالی نے

من امتي عن قبورهم اثنا عشر فوجا اما الفوج الاول فيحشرون

میری امت کی قبروں سے بارہ گروہ لیکن پہلا گروہ سو اٹھایا جاویگا

عن قبورهم وليس لهم اليدان والرجلان فينادي مناد من

اپنی قبروں سے اور نہیں ہونگے انکے دونوں ہاتھ اور نہ دونوں پیر پس آواز دیگا ایک منادی

قبل الرحمن هؤلاء الذين يؤذون الجيران ثم ماتوا ولم يتوبوا

خدا کی جانب سے کہ یہی لوگ ایذا پہنچاتے تھے اپنے ہمسایوں کو پھر مرے اور نہیں توبہ کی

فهذا جزاؤهم ومصيرهم الى النار كقوله تعالى والجار ذي

سو یہ انکی جزا ہے اور پھر انکو جانا ہے دوزخ میں جیساکہ فرمایا خداے تعالی نے اور نیکی کرو ہمسایہ

القربى والجار الجنب واما الفوج الثاني فيحشرون من قبورهم

قریبی اور ہمسایہ اجنبی سے اور لیکن دوسرا گروہ سو اٹھایا جاویگا اپنی قبروں سے

على صورة القردة ويقال على صورة الخنازير فينادي مناد

چوپایے کی صورت پر اور کہا جاتا ہے کہ خنزیر کی صورت پر پس آواز دیگا ایک منادی

من قبل الرحمن هؤلاء الذين يتهاونون على الصلوة ثم

خدا کی جانب سے کہ یہی لوگ ہیں سستی کرتے تھے نماز میں پھر

ماتوا ولم يتوبوا فهذا جزاؤهم ومصيرهم الى النار

مرے اور نہیں توبہ کی پس یہ انکی جزا ہے اور پھر جانا ہے انکو دوزخ میں

كقوله تعالى فويل للمصلين الذين هم عن صلاتهم ساهون

جیساکہ فرمایا خداے تعالی نے پھر خرابی ان نمازیوں کی جو اپنی نماز سے بیخبر ہیں

واما الفوج الثالث فيحشرون من قبورهم وبطونهم مثل

اور لیکن تیسرا گروہ سو اٹھایا جاویگا اپنی قبروں سے اور انکے پیٹ ہونگے پہاڑوں کے مانند

الجبال مملوة من الحيات والعقارب كمثل البغال فينادي

بھرے ہونگے سانپ اور بچھو سے جو خچروں کے مانند ہیں پس آواز دے گا

مناد من قبل الرحمن هؤلاء الذين منعوا الزكوة ثم ماتوا

ایک منادی خدا کی جانب سے کہ انھیں لوگوں نے زکوۃ کو منع کیا پھر مرے

ولم يتوبوا فهذا جزاؤهم ومصيرهم الى النار لقوله تعالى

اور نہیں توبہ کی سو یہ انکی جزا ہے اور پھر انکو جانا ہے دوزخ میں اسواسطے کہ فرمایا خداے تعالی نے

[illegible] ولا ينفقونها في سبيل الله

اور جو لوگ جمع کرتے ہیں [illegible] سونا [illegible] اور خرچ نہیں کرتے ہیں اللہ کی راہ میں

فبشرهم بعذاب أليم فيجعل الله تعالى بكل دانق منها لوحا من

سو انکو خوشخبری سناؤ عذاب دردناک کی پھر بنائیگا خداے تعالی اسکی چاندی اور سونے کی ہر دانگ سے ایک تختی

النار فتكوى بها جباههم وجنوبهم وظهورهم هذا ما كنزتم

آگ کی پھر اس تختی سے داغے دیے جاوینگے انکے ماتھے اور پہلو اور پیٹھ یہ ہے جو تھے جمع کیا تھا

لأنفسكم فذوقوا ما كنتم تكنزون وأما الفوج الرابع فيحشرون

اپنے واسطے سو چکھو مزا اپنے مال جمع کرنے کا اور لیکن چوتھا گروہ پس اٹھایا جاوے گا

من قبورهم وتجري من أفواههم دما وهم وأمعاؤهم

اپنی قبروں سے اور جاری ہونگے خون انکے منھ سے اور انکی آنتیں

ساقطة والنار تخرج من أفواههم فينادي منادٍ من قبل الرحمن

گلی پڑی ہونگی اور آگ انکے منھ سے نکلتی ہوگی پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے

هؤلاء الذين كذبوا في البيع والشراء ثم ماتوا ولم يتوبوا

کہ انھیں لوگوں نے جھوٹ بولا خرید اور فروخت میں پھر مرے اور نہیں توبہ کی

فهذا جزاؤهم ومصيرهم إلى النار لقوله تعالى إن الذين

سو یہ انکی جزا ہے اور انکو پھر جانا ہے دوزخ میں اسواسطے کہ فرمایا خداے تعالی نے جو لوگ خرید کرتے ہیں

يشترون بعهد الله وأيمانهم ثمنا قليلا وأما الفوج الخامس فيحشرون

اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے تھوڑی قیمت انکو کچھ حصہ آخرت میں نہیں ہے اور لیکن پانچواں گروہ پس اٹھایا جاویگا

من قبورهم ولهم رائحة أنتن من الجيفة فينادي منادٍ من قبل

اپنی قبروں سے اور انھیں مردار سے بدتر بو ہوگی پس آواز دیگا ایک منادی

الرحمن هؤلاء الذين كتموا المعاصي سترا من الناس

خدا کی طرف سے کہ انھیں لوگوں نے چھپائے گناہ آدمیوں سے پردہ میں

ولم يخافوا الله ثم ماتوا ولم يتوبوا فهذا جزاؤهم ومصيرهم

اور نہیں ڈرے خدا سے پھر مرے اور نہیں توبہ کی پس یہ انکی جزا ہے اور انکو پھر جانا ہے

إلى النار لقوله تعالى يستخفون من الناس ولا يستخفون من

دوزخ میں اس واسطے کہ فرمایا خداے تعالی نے چھپتے تھے لوگوں سے اور نہیں چھپتے تھے

الله وهو معهم وأما الفوج السادس فيحشرون من قبورهم

خدا سے اور وہ انکے ہمراہ ہے اور لیکن چھٹا گروہ پس اٹھایا جاویگا اپنی قبروں سے

مقطوعة الحلاقيم من الأقفية فينادي منادٍ من قبل الرحمن

کہ انکے حلق کٹے ہونگے گدیوں کی طرف سے پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے



هؤلاء الذين يشهدون الزور وكذبوا فماتوا ولم يتوبوا فهذا

کہ یہی لوگ ہیں کہ جھوٹی گواہی دیتے تھے اور جھوٹ بولتے تھے اس مرگئے اور نہیں توبہ کی سو یہ

جزاؤهم ومصيرهم الى النار لقوله تعالى واجتنبوا قول الزور

انکی جزا ہے اور انکو پھر جانا ہے دوزخ میں اسواسطے کہ فرمایا خدا نے تعالی نے اور بچو جھوٹی بات سے

حنفاء لله غير مشركين به ولقوله تعالى والذين لا يشهدون

صرف اللہ کی طرف مائل ہو کر نہ اسکے ساتھ شریک بناکر اور اسواسطے کہ فرمایا خدا نے تعالی نے اور جو گواہی نہیں دیتے ہیں

الزور واذا مروا باللغو مروا كراما واما الفوج السابع فيحشرون

جھوٹی اور جب گذریں کھیل پر تو گذریں بزرگوں کی طرح اور لیکن ساتواں گروہ پس اٹھایا جاویگا

من قبورهم والسنتهم ليست في افواههم يجري الدم والقيح

اپنی قبروں سے اور نہونگی زبانیں انکے منھ میں بہتا ہوگا خون اور پیپ

من افواههم فينادي مناد من قبل الرحمن هؤلاء الذين يكتمون

انکے منھ سے پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ یہی لوگ ہیں کہ چھپاتے تھے

الشهادة ثم ماتوا ولم يتوبوا فهذا جزاؤهم ومصيرهم الى النار

گواہی پھر مرے اور نہیں توبہ کی سو یہ انکی جزا ہے اور انکو پھرنا ہے دوزخ میں

لقوله تعالى ولا تكتموا الشهادة ومن يكتمها فانه اثم قلبه والله

اسواسطے کہ فرمایا خدا نے تعالی نے اور نہ چھپاؤ گواہی کو اور جو کوئی اسکو چھپاویگا تو گنہگار ہے دل اسکا اور اللہ

بما تعملون عليم واما الفوج الثامن فيحشرون من قبورهم

تمہارے کاموں سے واقف ہے اور لیکن آٹھواں گروہ پس اٹھایا جاویگا اپنی قبروں سے

ناكسوا رؤسهم وارجلهم فوق رؤسهم ويجري من فروجهم

کہ سرنگون ہونگے اور پیر انکے سروں پر ہونگے اور بہتی ہونگی انکی شرمگاہوں سے

انهار من القيح والصديد فينادي مناد من قبل الرحمن هؤلاء

نہریں پیپ اور زرداب کی پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ یہی لوگ

الذين يزنون ثم ماتوا ولم يتوبوا فهذا جزاؤهم ومصيرهم

زنا کرتے تھے پھر مرے اور نہیں توبہ کی سو یہ انکی جزا ہے اور پھر انکو جانا ہے

الى النار لقوله تعالى ولا تقربوا الزنى انه كان فاحشة

دوزخ میں اسواسطے کہ فرمایا خدا نے تعالی نے اور پاس نہ جاؤ زنا کے کہ وہ ہے بیحیائی

وساء سبيلا واما الفوج التاسع يحشرون من قبورهم مسودة

اور بری راہ اور لیکن نواں گروہ سو اٹھایا جاویگا اپنی قبروں سے سیاہ ہونگے

الوجوه وزرقة العيون وبطونهم مملوة من النار فينادي مناد

انکے چہرے اور انکی نیلی ہونگی آنکھیں اور بھرے ہونگے انکے پیٹ آگ سے پس آواز دیگا ایک منادی

مِنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰؤُلَاءِ الَّذِیْنَ اَکَلُوْا اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی ظُلْمًا ثُمَّ مَاتُوْا وَ

خدا کی جانب سے کہ انھیں لوگوں نے کھالئے مال یتیموں کے ناحق پھر مرے اور

لَمْ یَتُوْبُوْا فَهٰذَا جَزَاؤُهُمْ وَمَصِیْرُهُمْ اِلَی النَّارِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰی اِنَّ

نہیں توبہ کی سو یہ انکی جزا ہے اور پھر انکی جاناہے دوزخ میں اسواسطے کہ فرمایا خدا تعالی نے

الَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا

کہ جو لوگ کھاتے ہیں مال یتیموں کا ناحق وہ کھاتے ہیں اپنے پیٹ میں آگ ہی کو

وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا ۝ وَاَمَّا الْفَوْجُ الْعَاشِرُ فَیُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ

اور عنقریب داخل ہونگے دوزخ میں اور لیکن دسواں گروہ پس اُٹھایا جاویگا اپنی قبروں سے

صُمًّا وَّبُکْمًا وَصُمًّا فَیُنَادِیْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰؤُلَاءِ الَّذِیْنَ

گونگے اور ابرص ہوکر پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ انھیں لوگوں نے

عَاقُّوا الْوَالِدَیْنِ ثُمَّ مَاتُوْا وَلَمْ یَتُوْبُوْا فَهٰذَا جَزَاؤُهُمْ وَمَصِیْرُهُمْ

نافرمانی کی ماں باپ کی پھر مرے اور نہیں توبہ کی سو یہ انکی جزا ہے اور پھر انکو جانا ہے

اِلَی النَّارِ کَقَوْلِهٖ تَعَالٰی وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِکُوْا بِهٖ شَیْئًا وَّبِالْوَالِدَیْنِ

دوزخ میں جیسا کہ فرمایا خدائے تعالی نے اور بندگی کرو اللہ کی اور شریک نکرو اسکے ساتھ کسیکو اور کرو ماں باپ سے

اِحْسَانًا وَاَمَّا الْفَوْجُ الْحَادِیْ عَشَرَ فَیُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ

نیکی اور لیکن گیارھواں گروہ پس اُٹھایا جاویگا اپنی قبروں سے

عُمْیَانَ الْقُلُوْبِ وَالْاَعْیُنِ وَاَسْنَانُهُمْ کَقُرُوْنِ الثَّوْرِ وَاَشْفَاهُهُمْ

کہ اندھے ہونگے انکے دل اور آنکھیں اور انکے دانت بیل کے سینگوں کے مانند ہونگے اور انکے ہونٹ

مَطْرُوْحَةٌ عَلٰی صُدُوْرِهِمْ وَاَلْسِنَتُهُمْ وَاقِعَةٌ عَلٰی بُطُوْنِهِمْ

انکے سینے پر پڑے ہونگے اور زبانیں پیٹ اور رانوں پر پڑی ہونگی

وَاَفْخَاذُهُمْ وَیَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهِمْ الْقَذَرُ فَیُنَادِیْ مُنَادٍ مِّنْ

اور نکلتی ہوگی انکے پیٹ سے پلیدی پس آواز دیگا ایک منادی

قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰؤُلَاءِ الَّذِیْنَ شَرِبُوا الْخَمْرَ ثُمَّ مَاتُوْا وَلَمْ یَتُوْبُوْا

خدا کی طرف سے کہ انھیں لوگوں نے پی شراب پھر مرے اور نہیں توبہ کی

فَهٰذَا جَزَاؤُهُمْ وَمَصِیْرُهُمْ اِلَی النَّارِ کَقَوْلِهٖ تَعَالٰی یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ

پس یہ انکی جزا ہے اور انکو پھر جانا ہے دوزخ میں جیسا کہ فرمایا خدائے تعالی نے اے ایمان والو

اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ

البتہ شراب اور جوا اور بت اور پانسے پلید کام ہیں

مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

شیطان کے سوان سے بچو شاید کہ تم کامیاب ہو



وأما الفوج الثاني عشر فيحشرون من قبورهم ووجوههم مثل

اور لیکن بارھواں گروہ پس اٹھایا جاویگا اپنی قبروں سے انکے چہرے

القمر ليلة البدر يمرون على الصراط كالبرق الخاطف

چودھویں رات کے چاند کے طرح روشن ہونگے پھر گزر جاوینگے پل صراط سے بجلی آنکھ اچکنی کی طرح

فينادي مناد من قبل الرحمن هؤلاء الذين عملوا الصالحات و

پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ انھیں لوگوں نے عمل کیے نیک اور

حافظوا على الصلوة الخمس في أول الوقت مع الجماعة ونهوا عن

ہمیشہ پڑھیں پنجگانہ نمازیں اول وقت میں جماعت سے اور منع کیا لوگوں کو

المعاصي ثم ماتوا على التوبة فهذا جزاؤهم ومصيرهم

گناہوں سے پھر مرے توبہ کرکے سو یہ انکی جزا ہے اور پھر انکو جانا ہے

الى الجنة بالمغفرة والرحمة والرضوان فان الله تعالى راض

جنت میں خدا کی بخشش سے اور رحمت اور رضامندی سے سو خدا تعالی انسے راضی ہے

عنهم وانهم راضون عن الله تعالى كقوله تعالى ان لا تخافوا

اور وہ خدا سے تعالی سے راضی ہیں جیسا کہ فرمایا خدا تعالی نے نہ تم ڈرو

ولا تحزنوا وابشروا بالجنة التي كنتم توعدون وكقوله تعالى

اور نہ غمگین ہو اور خوشی سنو اس جنت کی جسکا تمکو وعدہ تھا اور جیسا کہ فرمایا خدا تعالی نے

رضي الله عنهم ورضوا عنه ذلك لمن خشي ربه باب ٢٦ في

اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں یہ ملتا ہے اسکو جو اپنے رب سے ڈرے باب ٢٦

ذكر نشر الخلائق من قبورهم قال ان الخلائق اذا نشروا

مخلوق کے قبر سے اٹھنے کے بیان میں کہا جاتا ہے کہ مخلوق جب اٹھیگی

من قبورهم يقفون وقوفا في الموضع الذي نشروا منها

اپنی قبر سے تو کھڑی ہوگی اس مقام میں کہ جس سے اٹھی

اربعين سنة لا ياكلون ولا يشربون ولا يجلسون ولا يتكلمون

چالیس سال نہ کھاویگی اور نہ پیویگی اور نہ بیٹھیگی اور نہ کلام کریگی

قيل يا رسول الله بم يعرف اهل الدين من امتك يوم القيمة

کہا گیا اے رسول خدا کس چیز سے پہچانے جاوینگے آپ کی امت کے دیندار دن قیامت کے

قال ع ان امتي يوم القيمة غر محجلون من آثار الوضوء وفي الخبر

فرمایا کہ دن قیامت کے میری امت کے چہرے اور ہاتھ اور پیر سفید ہونگے اثر سے وضو کے اور خبر میں ہے

اذا كان يوم القيمة يبعث الله الخلائق من قبورهم فياتي الملئكة

کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو اٹھاویگا خدا مخلوق کو انکی قبروں سے پھر آوینگے فرشتے

على رؤس [illegible] يشعرون برؤسهم ويتبشرون بالتراب
اُنکی قبروں کے سرہانے [illegible] اُنکے سر [illegible] اور جھاڑینگے مٹی

من الارض [illegible] جودهم فتمسح الملائكة تلك المواضع فلا
اُنکے بدن سے کہ [illegible] پس ملینگے فرشتے اُس جگہ کو سو نہین

يبقى من التراب شيء فينادي منادٍ من قبل الرحمن ليس هذا
باقی رہیگی اس جگہ سے پھر آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ نہین ہو یہ

من تراب قبورهم انما هو تراب محاريبهم دعوها عليهم حتى
اُنکی قبر کی مٹی یہ اُنکی مسجدوں کی مٹی ہے چھوڑ دو اُس مٹی کو ... تاکہ اُنکے

يمتازون ويعبرون على الصراط ويدخلون الجنة حتى ان
غیروں سے تمیز ہوا اور گذرین پل صراط سے اور داخل ہوں بہشت مین تاکہ

كل من ينظر اليهم يعلم انهم خدام امتي وعبادي وروى عن
جو انکو دیکھے پہچان لے کہ یہ میرے خادم اور بندے ہیں اور روایت ہے

جابر بن عبد الله انه قال قال رسول الله صلى الله عليه و
جابر بن عبد اللہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و

آله وسلم اذا كان يوم القيمة يبعث الله من في القبور فاوحى
آلہ وسلم نے کہ جب ہوگا دن قیامت کا تو اٹھائیگا اللہ اُن لوگوں کو جو قبروں میں ہیں پھر خبر دیگا

الله تعالى الى رضوان يا رضوان قد اخرجت الصائمين من
خدا تعالی رضوان کو کہ اے رضوان میں نے نکالا روزہ داروں کو

قبورهم جائعين عاطشين فاستقبلهم بشرابهم وطعامهم
اُنکی قبروں سے بھوکا پیاسا پس اُنکے سامنے پیش کر کھانے اور پینے

وشهواتهم في الجنان فيصيح رضوان يا ايها الغلمان ويا ايها
اور اُنکی خواہشین جو جنتوں میں ہیں پھر آواز دیگا رضوان اے غلمان اور اے

الولدان وهم الذين لم يبلغوا الحلم حتى ماتوا ايتوني باطباق
لڑکو (اور یہ وہ لڑکے ہیں کہ نہیں پہونچے بلوغ کو یہاں تک کہ مرگئے) لاؤ میرے پاس طباق

النور فيجمعون عنده اكثر من عدد التراب واقطار الامطار
نور کے پس جمع ہونگے نزدیک اُسکے ہوگے اور طباق زیادہ خاک کی شمار سے اور مینہ کی بوندوں سے

وكواكب السماء واوراق الاشجار بالفاكهة الكثيرة والاطعمة
اور آسمان کے تاروں سے اور درخت کے پتوں سے بہت میوے اور روغن دار کھانے

السمينة والاشربة اللذيذة فاذا لقوهم واطعموهم ذلك يقول
اور لذیذ پینے لیکر پس جب غلمان ملاقات کرینگے روزہ داروں سے اور کھلائینگے انکو کھانے تو کہیگا



لهم كلوا واشربوا هنيئا بما اسلفتم في الايام الخالية ۝ اللهم

انکو کھاؤ اور پیو سبب کھلنے بدلا ہو اسکا جو بھیجتے آگے بھیجا پہلے دنوں میں اے خدا

ارزقنا روي عن ابن عباس رض انه قال قال رسول الله صلى

ہمکو روزی کر۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی

الله عليه وآله وسلم ثلثة تفرح بهم الملائكة يوم القيامة

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ تین گروہ ہیں کہ ان سے خوش ہونگے فرشتے دن قیامت کے

اذا خرجوا من قبورهم الشهداء وصائموا شهر رمضان وصائمو

جبکہ وہ نکلینگے اپنی قبروں سے شہید اور ماہ رمضان کے روزہ رکھنیوالے اور دن عرفہ کے

يوم عرفة وعن عائشة رض انها قالت قال رسول الله صلى الله

روزہ رکھنے والے اور عائشہ رض سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وآله وسلم ان في الجنة قصورا من در وياقوت و

علیہ وآلہ وسلم نے کہ جنت میں بالاخانے ہیں موتی اور یاقوت اور

زبرجد وذهب وفضة فقلت يا رسول الله لمن هذا قال

زبرجد اور سونے اور چاندی کے پس میں نے کہا اے رسول خدا یہ کسکے لیے ہیں فرمایا

لمن صام يوم عرفة وقال يا عائشة ان احب الايام الى الله

اسکے لیے ہیں جو دن عرفہ کے روزہ رکھے اور فرمایا اے عائشہ سب دنوں سے بہتر دن اللہ کے نزدیک

يوم الجمعة ويوم عرفة لما فيهما من الرحمة وان ابغض الايام

دن جمعہ کا ہے اور دن عرفہ کا ہے اس سبب سے کہ ان دونوں میں خدا کی رحمت نازل ہوتی ہے اور سب دنوں سے بدتر دن

الى ابليس يوم الجمعة ويوم عرفة وقال يا عائشة من اصبح

نزدیک شیطان کے دن جمعہ کا ہے اور دن عرفہ کا ہے اور فرمایا اے عائشہ جسنے

صائما يوم عرفة فتح الله عليه ثلثين بابا من الرحمة واذا افطر

روزہ رکھا دن عرفہ کا کھولے گا اسپر خدا تیس دروازے رحمت کے اور جب افطار کرے

وشرب الماء يستغفر له كل عرق في جسده ويقول اللهم ارحمه

اور پیے پانی تو معافی مانگیگی اسکے لیے ہر ایک رگ جو اسکے بدن میں ہے اور کہیگی اے خدا رحم کر اسپر

الى طلوع الفجر وفي خبر آخر يخرج الصائمون من قبورهم

صبح کے نکلنے تک اور دوسری حدیث میں ہے کہ نکلینگے روزہ دار اپنی قبروں سے

وهم يعرفون بريح صيامهم ويلقون بالموائد والاباريق ويقال

اور وہ پہچانے جاوینگے اپنے روزہ دن کی خوشبو سے اور انکے آگے لائے جاوینگے خوان کھانے کے اور کوزے پانی کے

لهم كلوا فقد جعتم حين شبع الناس واشربوا فقد

اور انکو کہا جاویگا کھاؤ کہ تحقیق تم بھوکے تھے جبکہ لوگ سودہ ہوئے اور پیو کہ تحقیق تم

فعطشوا حين روي الناس واشتد جوعهم فيأكلون ويشربون

پیاسے تھے جب کہ لوگ سیراب ہوتے اور آرام پاویں کھاوینگے اور پئیں گے

ويستريحون والناس في الحساب وقد جاء في الخبر انه

اور آرام پاوینگے اور لوگ حساب میں ہونگے اور حدیث میں آیا ہے

لا يبلي عشرة نفر الانبياء والشهداء والعلماء والغزاة و

کہ دس شخص کے بدن قبر میں نہیں گلینگے نبی اور شہید اور عالم اور غازی اور

حاملوا القرآن والمؤذن والامام العادل والمرأة اذا ماتت في

حافظ قرآن اور مؤذن اور بادشاہ عادل اور عورت جبکہ مرے

نفاسها ومن قتل مظلوما ومن مات يوم الجمعة او ليلتها وفي الخبر

اپنے نفاس میں اور جو ناحق قتل کیا گیا اور جو دن جمعہ کے یا رات کو جمعہ کے مرا اور حدیث میں

عن النبي صلى الله عليه واله وسلم انه يحشر الناس يوم القيامة

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ اٹھیں گے لوگ دن قیامت کے

كما ولدتهم امهاتهم عراة حفاة فقالت عائشة الرجال يختلطون

جیسے انکو جنا انکی ماں نے ننگے بدن اور ننگے پیر پس کہا عائشہ نے کہ مرد ملجاوینگے

بالنساء قال نعم قالت واسوأتاه وافضيحتاه ينظر بعضهم بعضا

عورتوں سے آپ نے فرمایا ہاں کہا عائشہ رض نے ہائے برہنگی ہائے رسوائی کہ بعض دیکھینگے بعض کو

فضرب رسول الله صلى الله عليه واله وسلم يده على منكبها

پس مارا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ عائشہ رض کے مونڈھے پر

وقال يا بنت الصديق لا تخافي اشتغل الناس يومئذ عن النظر

اور کہا اے صدیق کی بیٹی خوف نہ کر اسدن لوگ بے پروا ہونگے دیکھنے سے

وهموا وشخصوا ابصارهم الى السماء موقوفون اربعين

اور غمگین ہونگے اور پھٹیں گی انکی آنکھیں آسمان کی طرف ٹھہرے رہینگے چالیس

سنة لا يأكلون ولا يشربون ولا يجلسون ولا يتكلمون

سال نہ کھاوینگے اور نہ پئیں گے اور نہ بیٹھینگے اور نہ بولیں گے

فمنهم من يبلغ العرق الى قدميه ومنهم من يبلغ الى ساقيه

پس بعضوں کے پسینے دونوں قدم تک پہونچے گا اور بعضوں کے دونوں پنڈلیوں تک پہونچیگا

ومنهم من يبلغ الى بطنه ومنهم من يبلغ الى صدره ومنهم

اور بعضوں کے پیٹ تک پہونچے گا اور بعضوں کے سینے تک پہونچے گا اور بعضوں کے

من يبلغ الى حلقه ومنهم من يغرق في بحر العرق فلا يبقى

حلق تک پہونچے گا اور بعضے پسینے کے دریا میں ڈوب جاوینگے پس نہیں باقی رہیگا

يومئذٍ مَلَكٌ مقرّبٌ ولا نبيٌّ مرسلٌ ولا شهيدٌ إلّا يخرجون

اس دن مقرب فرشتے اور نہ پیغمبر جو بھیجا گیا اور نہ شہید مگر نکلینگے

حيارى من شدّة الحساب وطول الوقوف فقالت قلت يا رسول

حیران حساب کی سختی اور زیادہ کھڑے رہنے کے ڈر سے کہا عائشہ نے میں نے کہا اے رسول خدا

الله هل يحشرون ركبانًا يوم القيامة قال نعم الانبياء واهلهم

کیا جمع کیے جاوینگے لوگ سوار ہو کر دن قیامت کے فرمایا آپ نے ہاں نبی اور انکے اہلبیت

وصوّام رجب وشعبان ورمضان وقالت قلت هل يحشر

اور رجب اور شعبان اور رمضان کے روزے رکھنے والے اور کہا عائشہ نے کہا کیا کوئی جمع

شبعانًا يوم القيامة قال نعم الانبياء واهلهم وصوّام رجب و

جاویگا آسودہ دن قیامت کے فرمایا ہاں نبی اور انکے اہلبیت اور رجب اور

شعبان ورمضان فانّهم شبعان لا جوع لهم ولا عطش وسائر

شعبان اور رمضان کے روزے رکھنے والے پس یہ لوگ آسودہ ہونگے نہیں ہوگی انکو بھوک اور نہ پیاس اور باقی

الناس جائعون ويقال يسوقهم باجمعهم الى ارض المحشر عند

لوگ بھوکے ہونگے اور کہا جاتا ہے کہ وہ لوگ ان سبکو لیجاوینگے زمین محشر کی طرف

بيت المقدس في ارض يقال لها ساهرة قال الله تعالى فانّما

بیت المقدس کے نزدیک اس زمین میں کہ جسکو ساہرہ کہا جاتا ہے فرمایا خدائے تعالی نے کہ سو

هي زجرة واحدة فاذا هم بالساهرة ويقال انّ الخلائق في

وہ ایک جھڑکی ہے پھر اسیوقت وہ زمین ساہرہ پر ہونگے اور کہا جاتا ہے کہ مخلوق کی

العرصات يكونون مائة وعشرين صفًّا طول كل صفّ مسيرة

میدان قیامت میں ایک سو بیس قطار ہونگے ہر ایک قطار کی لمبائی

اربعين الف سنة وعرض كل صفّ مسيرة الف سنة ويقال

چالیس ہزار برس کی مسافت ہوگی اور ہر ایک قطار کی چوڑائی ہزار برس کی مسافت ہوگی اور کہا جاتا ہے

انّ المؤمنين منهم ثلث صفوف والباقي كفرة وروي عن

کہ مومنوں کی ان سے تین قطار ہونگے اور باقی سب کافر ہونگے اور روایت ہے

عبد الله بن عباس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم انّه

عبد اللہ بن عباس سے انہوں نے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ نے

قال انّ امّتي مائة وعشرون صفًّا وهذا اصحّ وصفة

فرمایا کہ میری امت کی ایک سو بیس قطار ہونگے اور یہ روایت زیادہ صحیح ہے اور

المؤمنين انّهم بيض الوجوه وغرّ محجّلون وصفة الكافرين انّهم

مومنوں کا حال یہ ہے کہ انکے چہرے اور پیشانی اور ہاتھ اور پیر سفید ہونگے اور کافروں کا یہ حال ہے کہ

اسودّ الوجوه و مقرّنين و معذّبين مع الشياطين باب ٢٦

کالے چہرے سیاہ ہوں گے زنجیروں میں جکڑے گئے اور عذاب دیئے گئے ہمراہ شیطان کے باب

في ذكر سوق الخلائق الى المحشر يقال يساق الكافرون باقدامهم

مخلوق کے محشر کی طرف لیجانے کے بیان میں کہا جاتا ہے کہ ہانکے جاوینگے کافر اپنے قدموں پر

و يساق المؤمنون بنجائبهم و مراكبهم قال الله تعالى يوم نحشر

اور ہانکے جاوینگے مومن اپنے عمدہ اونٹوں اور سواریوں پر فرمایا اللہ تعالی نے جسدن ہم جمع کرینگے

المتقين الى الرحمن وفدا و نسوق المجرمين الى جهنم وردا قال

پرہیزگاروں کو رحمن کی طرف مہمان اور ہانکینگے گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے فرمایا نبی

عليه السلام يحشر المؤمنون ركبانا على نجائبهم و اذا كان

علیہ الصلوۃ والسلام نے جمع کیے جاوینگے مومن اپنے عمدہ اونٹوں پر سوار اور جب ہوگا

يوم القيمة يقول الله تعالى للملئكة لا تمشون على عبادي

دن قیامت کا تو فرمائیگا اللہ تعالی فرشتوں کو نہ لاؤ میرے پاس میرے بندوں کو

راجلين بل اركبوهم على النجائب فانهم اعتادوا الركوب في

پیادہ بلکہ انکو سوار کرو عمدہ اونٹوں پر اسواسطے کہ وہ عادی ہوئے سواری کے

الدنيا لانه كان في الابتداء صلب آبائهم مركبهم ثم بعد

دنیا میں کیونکہ ابتدا میں اونکے باپ کی پشت انکی سواری تھی پھر اسکے بعد

ذلك رحم امهاتهم ستة اشهر مركبهم وحين ولدتهم امهم فحجر

انکی ماں کا رحم چھ مہینے انکی سواری تھا پھر جب کہ انکو ماں نے جنا تو انکی ماں کی گود میں

امهم سنتين للارضاع و بعد ذلك عنق ابيهم ثم الخيل و

دو برس دودھ پلانے کیلیے انکی سواری تھی اور اسکے بعد انکے باپ کی گردن انکی سواری تھی

البغال و الحمير مراكبهم في البر و السفن في البحار و حين

گھوڑے اور خچروں اور گدھے انکی سواریاں تھیں خشکی میں اور کشتیاں دریاؤں میں اور جب

ماتوا فعنق اخوانهم و حين قاموا عن قبورهم لا يمشون

مرے تو انکے بھائیوں کی گردنیں انکی سواریاں تھیں اور جب اٹھینگے قبروں سے تو نہیں چلینگے

راجلا فانهم اعتادوا الركوب و لا يقدرون المشي فقدموا

پیادہ کیونکہ وہ عادی ہوئے سواری کے اور نہیں طاقت رکھتے ہیں پیدل چلنے کی سو تم حاضر کرو

نجائبهم و هي الضحايا فيركبونها و يقدمون الى المولى فلذلك

انکے عمدہ اونٹ اور وہ قربانیاں ہیں پس وہ انپر سوار ہونگے او آوینگے اپنے خدا پاس سو اسی واسطے

قال النبي صلى الله عليه و آله و سلم سمّنوا ضحاياكم

فرمایا نبی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فربہ کرو اپنی قربانیاں

فانها على الصراط مطاياكم باب ۲ في ذكر حشر الخلائق في الخبر

کیونکہ وہ پل صراط پر تمہاری سواریاں ہونگی باب ۲ مخلوق کے جمع کرنے کے بیان میں حدیث میں ہے

اذا كان يوم القيمة يجمع الله تعالى خلق الاولين و

جب ہوگا دن قیامت کا تو جمع کریگا خدا تعالی تمام مخلوق اگلی اور

الاخرين في صعيد واحد وتدنو الشمس من رؤسهم و

پچھلی کو ایک زمین میں اور قریب ہوگا آفتاب انکے سروں سے اور سخت ہوگی

يشتد عليهم يوم القيمة حرها فيخرج عنق من النار كالظل ثم ينادي

ان پر دن قیامت کے اسکی گرمی پھر نکلیگی ایک گردن آگ سے سایہ کے مانند پھر آواز دیگا

مناد يا معشر الخلائق انطلقوا الى الظل فينطلقون وهم

ایک منادی کہ اے گروہ مخلوق کے چلو سایہ کی طرف پس چلینگے اور وہ

ثلث فرق فرقة المؤمنين وفرقة الكافرين وفرقة المنفقين

تین گروہ ہونگے ایک گروہ مومنوں کا اور ایک گروہ کافروں کا اور ایک گروہ منافقوں کا

فاذا صارت الخلائق الى الظل صار الظل ثلثة اقسام قسم

پھر جبکہ مخلوق ہو چکیگی نزدیک سایہ کے تو سایہ کے تین ٹکڑے ہو جاوینگے ایک ٹکڑا

للحرارة وقسم للدخان وقسم للنور فلذلك قال الله تعالى

گرمی کا اور ایک ٹکڑا دھوئیں کا اور ایک ٹکڑا نور کا سو اسی واسطے فرمایا اللہ تعالی نے

انطلقوا الى ظل ذي ثلث شعب الاية فالحرارة تقوم على

چلو سایہ کی طرف کہ جسکی تین شاخیں ہیں آخر آیت تک پس گرمی سایہ کریگی

رؤس المنفقين والدخان يقوم على رؤس الكفرين والنور

منافقوں کے سروں پر اور دھواں سایہ کریگا کافروں کے سروں پر اور نور

يقوم على رؤس المؤمنين ثم الحرارة تقوم على رؤس

سایہ کریگا مومنوں کے سروں پر پھر گرمی کا منافقوں کے سر پر سایہ کرنا

المنفقين لانهم كانوا يحترزون من الحرارة في الدنيا كما

اسواسطے ہے کہ وہ گرمی سے بچتے تھے دنیا میں جیسا کہ

قال الله تعالى وقالوا لا تنفروا في الحر قل نار جهنم اشد حرا

فرمایا خدا تعالی نے بولے منافق مت کوچ کرو گرمی میں تو کہہ دوزخ کی آگ اور زیادہ گرم ہے

لو كانوا يفقهون والدخان على رؤس الكفرين لانهم

اگر وہ سمجھتے اور دھوئیں کا کافروں کے سر پر سایہ کرنا اسواسطے ہے کہ وہ

كانوا في الدنيا في ظلمت الكفر وفي الاخرة كذلك لقوله تعالى

دنیا میں کفر کے اندھیروں میں تھے سو آخرت میں بھی اسی طرح ہونگے جیسا کہ فرمایا خدا تعالی نے

والذین کفروا اولیاؤھم الطاغوت یخرجونھم من النور الی

اور وہ لوگ جو کافر ہیں انکے رفیق شیطان ہیں نکالتے ہیں انکو نور سے

الظلمات اولئک اصحب النار ھم فیھا خالدون ۰ والنور علی رؤس

اندھیروں میں وہ لوگ دوزخ والے وہ اسی میں ہمیشہ رہینگے اور نور کا مومنوں کے سر پر

المؤمنین لانھم کانوا فی الدنیا علی النور فکذلک فی الاخرۃ کذلک قال

سایہ کرنا اسواسطے ہے کہ وہ دنیا میں نور پر تھے سو اسی طرح آخرت میں ہونگے فرمایا

اللہ تعالی اللہ ولی الذین امنوا یخرجھم من الظلمات الی النور و

خدا تعالی نے خدا ہے رفیق ایمان والوں کا انکو نکالتا ہے اندھیروں سے نور میں اور

قال فی صفاتھم یوم القیمۃ یوم تری المؤمنین والمؤمنات یسعی

فرمایا خدا تعالی نے ایمان والوں کی ان صفتوں میں جو دن قیامت کے ہونگے جسدن تو دیکھے ایمان والے مردوں کو اور عورتوں کو دوڑتا ہے

نورھم بین ایدیھم وبایمانھم بشرکم الیوم جنت تجری من

انکا نور انکے آگے اور انکے داہنے خوشخبری ہے تمکو آج کے دن باغ ہیں کہ نیچے بہتی ہیں انکے

تحتھا الانھار وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سبعۃ

نہریں اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات

نفر اظلھم اللہ فی ظل عرشہ یوم لا ظل الا ظلہ امام عادل

گروہ ہیں کہ انکو خدا اپنے عرش کے سایہ میں رکھیگا جسدن کوئی سایہ عرش کے سایہ کے سوا نہیں ہوگا بادشاہ عادل

وشاب نشأ فی عبادۃ اللہ تعالی ورجلان تحابا فی اللہ ورجل

اور وہ جوان جو خدا تعالی کی بندگی میں بڑھا اور وہ دو مرد جنہوں نے باہم محبت کی اللہ کے واسطے اور وہ مرد

طلبتہ امراۃ ذات حسن وجمال فقال انی اخاف اللہ رب

جسکو بلایا ایک عورت حسین خوبصورت نے سو اسنے کہا کہ میں ڈرتا ہوں خدا سے جو پروردگار ہے

العلمین ورجل ذکر اللہ خالیا عن الریاء وفاضت عیناہ من

سارے جہان کا اور وہ مرد ہے جسنے ذکر کیا خدا کا خلوت میں بلاریا کے اور بہیں اسکی دونوں آنکھیں

خشیۃ اللہ تعالی ورجل تصدق بیمینہ فاخفاھا حتی لا یعلم

خدا تعالی کے ڈر سے اور وہ مرد ہے جسنے صدقہ کیا اپنے داہنے ہاتھ سے پھر اسکو چھپایا یہانتک

شمالہ ما ینفق یمینہ ورجل قلبہ معلق بالمسجد اذا خرج منہ

کہ بایاں ہاتھ نہیں جانتا ہے جو خرچ کرتا ہے داہنا ہاتھ سے اور وہ مرد جسکا دل لگا ہے مسجد میں جبکہ اس سے نکلا

حتی یعود الیہ وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہانتک کہ پھر آئے اسمیں اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

اذا جمع اللہ الخلائق ینادی مناد این اھل الفضل قال فیقوم

جب جمع کریگا اللہ مخلوق کو تو آواز دیگا ایک منادی کہ کہاں ہیں اہل فضل کہا پس کھڑے ہونگے

اناس وهم يسيرون سراعا الى الجنة فتلقاهم الملائكة ويقولون

چند لوگ اور وہ چلینگے جنت کی طرف دوڑتے ہوئے پس انسے ملاقات کرینگے فرشتے اور کہیں گے کہ

انا نراكم سراعا الى الجنة فمن انتم يقولون نحن اهل الفضل

ہم دیکھتے ہیں تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے سو تم کون ہو وہ کہیں گے کہ ہم اہل فضل ہیں

فيقولون ما كان فضلكم يقولون اذا ظلم علينا صبرنا واذا

پس فرشتے کہینگے تمکو کیا فضل تھا کہیں گے جب ہمپر ظلم کیا جاتا تو ہم صبر کرتے اور جب

سيء الينا عفونا فيقولون لهم الجنة فهي جزاء العاملين

ہمکو برائی پہونچائی جاتی تو ہم معاف کرتے سو فرشتے کہینگے انکو یہی جنت ہے پس ایسے عمل کرنے والوں کا بدلا ہے

ثم ينادي مناد اين اهل الصبر فيقوم اناس وهم يسيرون سراعا

پھر آواز دیگا ایک منادی کہ کہاں ہیں صبر کرنے والے سو کھڑے ہونگے چند لوگ اور وہ چلینگے جنت کی طرف

الى الجنة فتلقاهم الملائكة ويقولون انا نراكم الى الجنة سراعا

دوڑتے ہوئے پس انسے ملاقات کرینگے فرشتے اور کہینگے ہم دیکھتے ہیں تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے

فمن انتم فيقولون نحن اهل الصبر فيقولون ما كان صبركم

سو تم کون ہو وہ کہیں گے کہ ہم اہل صبر ہیں پس فرشتے کہیں گے تمکو کیا صبر تھا

فيقولون كنا نصبر على طاعة الله ونصبر عن معاصي الله فيقولون

پس وہ کہیں گے ہم صبر کرتے تھے خدا کی عبادت پر اور صبر کرتے تھے خدا کے گناہوں سے پس انکو فرشتے کہینگے

لهم ادخلوا الجنة ثم ينادي مناد اين المتحابون في الله فيقوم

داخل ہو جنت میں پھر آواز دیگا ایک منادی کہاں ہیں باہم اللہ کی راہ میں محبت کرنے والے سو کھڑے ہونگے

اناس وهم يسيرون الى الجنة سراعا فتلقاهم الملائكة ويقولون

چند لوگ اور وہ چلینگے جنت کی طرف دوڑتے ہوئے پس انسے ملاقات کرینگے فرشتے اور کہیں گے کہ

انا نراكم سراعا الى الجنة فمن انتم فيقولون نحن متحابون

ہم دیکھتے ہیں تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے سو تم کون ہو پس کہیں گے ہم ہیں اللہ کی راہ میں

في الله فيقولون ما كان تحابكم في الله فيقولون كنا نتحاب في الله

باہم محبت کرنے والے پس فرشتے کہینگے تمکو کیا محبت تھی اللہ کی راہ میں کہینگے ہم ہیں اللہ کی راہ میں باہم محبت کرنیوالے

ونتباذل في الله فيقولون لهم ادخلوا الجنة ثم قال النبي

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرتے تھے پس انکو فرشتے کہینگے داخل ہو جنت میں پھر فرمایا نبی

صلى الله عليه وآله وسلم ويوضع الميزان للحساب

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور رکھی جاویگی ترازو حساب کے لیے

بعد دخول هؤلاء الجنة واما لواء الجنة فوق السموات فسئل

ان لوگوں کے جنت میں داخل ہونے کے بعد اور لیکن لواء حمد جو آسمانوں کے اوپر ہے سو سوال کیے گئے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عن صفة لواء الحمد و

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس لواء حمد کی صفت اور

طوله فقال طوله مسيرة ألف سنة ومكتوب عليه لا إله

اس کی لمبائی سے پوچھا تو فرمایا کہ اس کی لمبائی ہزار برس کی مسافت ہے اور اس پر لکھا ہوا ہے لا الٰہ

إلا الله محمد رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وعرضها ما بين السماء

الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کی چوڑائی جس قدر کہ آسمان

والأرض سنانه من ياقوتة حمراء وقضبته من فضة بيضاء و

اور زمین میں فاصلہ ہے اس کی نوک سرخ یاقوت کی ہے اور اس کا قبضہ سفید چاندی کا اور

زجه خضراء وله ثلاث ذوائب من النور ذؤابة في المغرب

سبز رنگ ہے چھڑ سے ہے اور اس کے تین گیسو ہیں نور سے ایک گیسو مغرب میں ہے

وذؤابة في المشرق وذؤابة في وسط الدنيا ومكتوب عليها ثلث

اور ایک گیسو مشرق میں ہے اور ایک گیسو دنیا کے درمیان میں ہے اور اس پر لکھی ہوئی ہیں تین

أسطر السطر الأول بسم الله الرحمن الرحيم والسطر الثاني

سطریں پہلی سطر بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے اور دوسری سطر

الحمد لله رب العالمين والسطر الثالث لا إله إلا الله محمد

الحمد للہ رب العالمین ہے اور تیسری سطر لا الٰہ الا اللہ محمد

رسول الله صلعم وكل سطر مسيرة ألف سنة وعمله سبعون

رسول اللہ ہے اور ہر سطر ہزار برس کی مسافت ہے اور لواء حمد کے نزدیک ستر ہزار

ألف لواء تحت كل لواء سبعون ألف صف من الملائكة

نشان ہیں ہر نشان کے نیچے ستر ہزار فرشتوں کی قطاریں ہیں

وفي كل صف خمسمائة ألف ملك يسبحون الله ويقدسونه

اور ہر قطار میں پانچ لاکھ فرشتے تسبیح کرتے ہیں اور پاکی بیان کرتے ہیں

وقال محمد الجرجاني في معنى لواء الحمد بيدي إذا كان يوم

اور کہا محمد جرجانی نے اس حدیث کے معنی میں (لواء حمد میرے دونوں ہاتھوں میں ہوگا) جب ہوگا دن

القيمة كان اللواء منشورا والمؤمنون حول لوائه من لدن

قیامت کا تو قائم کیا جاویگا لواء حمد اور سب مومن اس کے گرد ہونگے آدم علیہ السلام کے زمانہ سے

آدم إلى قيام الساعة ويكون الكفار في ناحية من النار ما دام

قیامت کے قائم ہونے تک اور کافر ہونگے دوزخ کے کنارے میں جب تک کہ

اللواء منشورا وإذا حول اللواء يساق الكفار إلى النار

لواء حمد کھڑا رہیگا اور جب پھیرا جاویگا سو اس وقت ہانکے جاوینگے کافر دوزخ میں

وفی الخبر اذا کان یوم القیامۃ ینصب لواء الصدق لابی بکر
اور حدیث میں ہے جب ہوگا دن قیامت کا تو کھڑا کیا جاوے گا نشان راستی کا ابوبکر صدیق رضہ کے لیے
الصدیق رضہ وکل صدیق تحت لوائہ ولواء العدل لعمر رضہ و
اور ہر صدیق انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان انصاف کا کھڑا کیا جاویگا عمر رضہ کے لیے اور
کل عادل تحت لوائہ ولواء السخاوۃ لعثمان رضہ وکل سخی تحت
ہر منصف انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان سخاوت کا کھڑا کیا جاویگا عثمان رضہ کے لیے اور ہر سخی
لوائہ ولواء الشہادۃ لعلی کرم اللہ وجہہ وکل شہید تحت
انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان شہادت کا علی کرم اللہ وجہہ کے لیے کھڑا کیا جاویگا اور ہر شہید
لوائہ ولواء الفقہ لمعاذ ابن جبل وکل فقیہ تحت لوائہ ولواء
انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان فقہ کا معاذ بن جبل رضہ کے لیے کھڑا کیا جاویگا اور ہر فقیہ انکے نشان کے نیچے
الزھد لابی ذر رضہ وکل زاھد تحت لوائہ ولواء الفقر لابی
ہوگا اور نشان زہد کا ابوذر رضہ کے لیے کھڑا کیا جاویگا اور ہر زاہد انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان فقر کا کھڑا کیا جاویگا
الدرداء رضہ وکل فقیر تحت لوائہ ولواء القراءۃ لابی ابن کعب
ابو دردا کے لیے اور ہر فقیر انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان قرارت کا کھڑا کیا جاویگا ابی ابن کعب کے لیے
وکل قاری تحت لوائہ ولواء الاذان لبلال رضہ وکل مؤذن
اور ہر قاری انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان اذان کا بلال رضہ کے لیے کھڑا کیا جاویگا اور ہر موذن
تحت لوائہ ولواء المقتول ظلما لحسین ابن علی رضہ وکل مقتول
انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان ناحق مار ڈالے گئے کا حسین ابن علی رضہ کے لئے کھڑا کیا جاویگا اور ہر ناحق
ظلما تحت لوائہ فذلک قولہ تعالی یوم ندعوا کل اناس
مار ڈالا گیا انکے نشان کے نیچے ہوگا سو اسیطرح فرمایا خداے تعالی نے جسدن کہ ہم بلاوینگے ہر فرقے کو
بامامہم وفی الخبر اذا کان یوم القیامۃ تقوم الخلائق ویشتد
ساتھ انکے سردار کے اور حدیث میں ہے جب ہوگا دن قیامت کا تو کھڑی ہوگی تمام مخلوق اور زیادہ ہوگی
بھم العطش ویلجمھم العرق ویکونون فی حیرۃ فیبعث اللہ
انپر پیاس اور کثرت سے ہونگے انکو پسینے اور حیرت میں ہونگے سو بھیجیگا خداے تعالی
تعالی جبرائیل الی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فیقول اللہ تعالی
جبرئیل علیہ السلام کو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پس فرمائیگا خداے تعالی
لجبرائیل یا جبرائیل قل لمحمد یقول لامتہ حتی یدعونی
جبرئیل کو کہ اے جبرئیل تو کہہ محمد کو کہ وہ کہیں اپنی امت کو کہ مجھ سے دعا کریں
بالاسم الذی کانوا یدعوننی بہ فی الدنیا عند
جس نام سے دعا کرتے تھے مجھ سے دنیا میں وقت

الشدة اهل فينادى الامة الحمد لله بلسان واحد ويقولون بسم

مصیبتوں کے میں آواز دیگی امت محمدی ایک زبان ہوکر اور کہیگی

الله الرحمن الرحيم فحينئذ يقضي الله القضاء بين الخلائق ثم

بسم اللہ الرحمن الرحیم اور اسوقت خداے تعالی حکم کریگا درمیان مخلوق کے پھر

يقول الله تعالى لسائر الامم لو لم يكن ذكر الحمد لامة محمد لما

فرمائیگا خداے تعالی باقی امتوں کو اگر نہ ذکر کرتی امت محمدیہ ہمیں

بهذا الاسم لابقيت القضاء عليكم الف عام ثم يقضي الله تعالى

اس نام سے تو البتہ میں موقوف رکھتا تمہیں حکم کرنے کے تو ایک ہزار برس پھر حکم کریگا خداے تعالی

بين الوحوش والطيور والبهائم حتى انه يقتص للجماء من ذات

درمیان وحشیوں اور پرندوں اور چارپایوں کے یہاں تک کہ بدلہ لیا جاویگا بے سینگ والے کا

القرن ثم يقول الله تعالى للوحوش والطيور والبهائم كونوا

سینگ والے سے پھر فرمائیگا خداے تعالی وحشیوں اور پرندوں اور چارپایوں کو کہ ہوجاؤ

ترابا فيكونون ترابا فعند ذلك يقول الكافر يا ليتني كنت ترابا

مٹی سو وہ ہوجاوینگے مٹی پس اسوقت کافر کہے گا کہ کاشکے میں مٹی ہوتا

قال مقاتل رض عشرة من الحيوان في الجنة ناقة صالح وعجل

کہا مقاتل رض نے دس حیوان جنت میں داخل ہونگے صالح علیہ السلام کی اونٹنی اور

ابراهيم وكبش اسمعيل وبقرة موسى وحوت يونس وحمار

ابراہیم علیہ السلام کا بچھڑا اور اسمعیل علیہ السلام کا مینڈھا موسی علیہ السلام کی گاے یونس علیہ السلام کی مچھلی

عزير ونملة سليمان وهدهد بلقيس وناقة محمد صلى الله

عزیر علیہ السلام کا گدھا سلیمان علیہ السلام کی چیونٹی بلقیس کا ہدہد محمد صلی اللہ

عليه وآله وسلم وكلب اصحاب الكهف يصوره الله تعالى

علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی اور اصحاب کہف کا کتا کرے گا اس کتے کو خداے تعالی

على صورة كبش ويدخله في الجنة الا ترى ان الكلب اذا دخل

مینڈھے کی صورت پر اور اسکو داخل کریگا جنت میں کیا تو نہیں دیکھتا ہے کہ کتا جب داخل ہوا

في وسط الاحباء فلم يطردوه والعاصي اذا دخل في كهف

درمیان دوستوں کے تو انھوں نے اسکو نہیں نکالا اور گنہگار جب داخل ہووے

التوحيد مدة خمسين سنة فكيف اطرده عن الرحمة

توحید کی پناہ میں اندازہ پچاس برس تو اسکو میں کس طرح نکالونگا رحمت سے

يوم القيمة واسم الكلب زائل عنه ويسمونه فراوان وقيل

دن قیامت کے . اور کتے کا نام اس سے دور ہوگا اور اسکا نام رکھینگے فراوان اور کہا گیا

حِرْمَانٌ وَقِيلَ قِطْمِيرٌ وَيَكُونُ لَوْنُهُ أَصْفَرُ وَقِيلَ يُؤْتَى بِعَالِمٍ
حرمان اور کہا گیا قطمیر اور اسکا رنگ زرد ہوگا اور کہا گیا لایا جاویگا ایک عالم

يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عُلَمَاءِ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
دن قیامت کے امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عالموں سے

فَيَقِفُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى يَا جِبْرَائِيلُ خُذْ بِيَدِهِ وَاذْهَبْ
پھر کھڑا ہوگا سامنے خدا کے پس کہیگا خدائے تعالے اے جبرئیل پکڑ ہاتھ اسکا اور لیجا

بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ جِبْرَائِيلُ بِيَدِهِ وَ
اسکو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پس پکڑینگے جبرئیل علیہ السلام اسکے ہاتھ کو اور

يَأْتِي بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى شَاطِئِ
لائینگے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور آنحضرت کنارے پر

الْحَوْضِ يَسْقِي النَّاسَ بِالْآنِيَةِ فَيَقُومُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
حوض کوثر کے ہونگے پلاتے ہونگے لوگوں کو آبخوروں سے پس کھڑے ہونگے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ وَيَسْقِي الْعَالِمَ بِكَفِّهِ فَيَقُولُ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ تَسْقِينَا
وسلم اور پلائینگے عالم کو اپنی ہتھیلی سے پس کہینگے لوگ اے رسول خدا آپ ہمکو پلاتے ہیں

بِالْآنِيَةِ وَتَسْقِي الْعَالِمَ بِكَفِّكَ فَيَقُولُ نَعَمْ لِأَنَّ النَّاسَ كَانُوا
آبخوروں سے اور پلاتے ہیں عالم کو اپنی ہتھیلی سے آپ فرمائینگے ہاں اس واسطے کہ لوگ

مُشْتَغِلِينَ فِي الدُّنْيَا بِالتِّجَارَاتِ وَالْعَالِمُونَ مُشْتَغِلُونَ بِالْعِلْمِ
مشغول تھے دنیا میں اپنی تجارتوں سے اور عالم مشغول تھے علم سے

قَالَ الْفَقِيهُ أَبُو اللَّيْثِ السَّمَرْقَنْدِيُّ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ مُوَالَاتُ
کہا فقیہ ابو اللیث سمرقندی نے نیک عملوں سے افضل عمل دوستی کرنا ہے

الْأَوْلِيَاءِ وَمُعَادَاتُ الْأَعْدَاءِ وَعَلَى هٰذَا جَاءَ فِي الْخَبَرِ
خدا کے دوستوں سے اور دشمنی کرنا ہے خدا کے دشمنوں سے اور اسی طرح پر آیا حدیث میں

أَنَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ نَاجَى رَبَّهُ فَقَالَ لَهُ الرَّبُّ هَلْ
کہ موسی علیہ السلام نے اپنے رب سے مناجات کی پس انکو کہا رب نے کیا

عَمِلْتَ لِي قَطُّ قَالَ إِلٰهِي صَلَّيْتُ وَصُمْتُ وَحَمِدْتُ لَكَ وَتَصَدَّقْتُ
تو نے عمل کیا میرے لیے کبھی کہا اے میرے معبود میں نے نماز پڑھی اور روزے رکھے اور تیری ثنا کی اور صدقہ کیا

لِأَجْلِكَ وَسَبَّحْتُ لَكَ وَحَجَجْتُ لَكَ وَقَرَأْتُ لَكَ كِتَابَكَ
تیرے لیے اور تیری تسبیح کی اور تیرے لیے حج کیا اور تیرے لیے پڑھی تیری کتاب

وَذَكَرْتُكَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى يَا مُوسَى أَمَّا الصَّلٰوةُ فَلَكَ بُرْهَانٌ
اور تیرا ذکر کیا فرمایا اللہ تعالی نے اے موسی لیکن نماز سو تیرے لیے دلیل ہے ایمان کی

فاما الصوم فلك جنة واما الصدقة فلك ظل واما التسبيح

اور لیکن روزہ سو تیرے لیے ڈھال ہے اور لیکن صدقہ سو تیرے لیے سایہ ہے اور لیکن تسبیح

فلك اشجار في الجنة واما قراءتك كتابي فلك حور وقصور

سو تیرے لیے درخت ہیں بہشت میں اور لیکن تیرا پڑھنا میری کتاب کو سو تیرے لیے حوریں اور بالے خانے ہیں

واما ذكرك فنور لك فهذا كله لك يا موسى فاي عمل عملت لي

لیکن تیرا ذکر سو تیرے لیے نور ہے پس یہ تمام تیرے لیے ہے ای موسی سو تو نے کون عمل کیا میرے لیے

فقال دلني يا رب على عملك فقال الله تعالى يا موسى هل واليت

کہا موسی علیہ السلام نے ای میرے رب بتا مجکو اپنا عمل پس فرمایا اللہ تعالی نے ای موسی کیا تو نے دوستی کی

اولیائی قط وهل عاديت اعدائي قط فعلم موسى ان

کبھی میرے دوستوں سے اور کیا تو نے دشمنی کی کبھی میرے دشمنوں سے پس جانا موسی علیہ السلام نے کہ

افضل الاعمال الحب في الله والبغض في الله ثم يقضي بين الخلائق اذا

نیک عملوں سے افضل عمل محبت کرنا ہے اللہ کی راہ میں اور دشمنی کرنا ہے اللہ کی راہ میں پھر خدا حکم کریگا درمیان مخلوق کے جب

وقفوا بين يدي رب العالمين فيقال اين اصحاب المظالم فينادون

کھڑے ہونگے سامنے رب العالمین کے پس کہا جاویگا کہاں ہیں ظلم کرنے والے پس فرشتے آواز دینگے

رجلا فيؤخذ من حسناته ويدفع الى من ظلمه يوم لا دينار

ایک شخص کو سو لیا جاویگا اسکی نیکیوں سے اور یہ نیکیاں دی جاوینگی اس شخص کو جسپر اسنے ظلم کیا اسدن کہ نہ دینار ہوگا

ولا درهم فلا يزال يستوفون حسناته حتى لا يبقى

اور نہ درہم پس ہمیشہ لیتے رہینگے اسکی نیکیاں یہانتک کہ نہیں باقی رہیگی اسکی

حسنة فيؤخذ من سيئاته فترد عليه فاذا فرغ من حسناته

کوئی نیکی پھر لیا جاویگا مظلوم کی بدیوں سے پس وہ بدیاں ظالم پر ڈالی جاوینگی پھر جبکہ ظالم اپنی نیکیوں سے خالی ہوا

يقال له ارجع الى امك الهاوية فانه لا ظلم اليوم ان الله سريع

تو اسکو کہا جاویگا کہ پھر اپنے گھر کو جو دوزخ ہے نہیں ہے ظلم آج کے دن بیشک خدا جلد

الحساب يعني سريع المجازات وعلى هذا في الخبر اوحى الله

حساب لینے والا ہے یعنی جلد بدلا دینے والا ہے اور اسی طرح پر حدیث میں آیا ہے کہ وحی بھیجی

تعالى الى موسى قل لقومك افعلوا خصلة واحدة ادخلهم

اللہ تعالی نے موسی علیہ السلام کے پاس کہ تو کہہ اپنی قوم کو کہ کریں ایک عمل میں انکو داخل کرونگا

الجنة قال وما هي قال ان يرضوا خصماءهم قال الهي ان

بہشت میں کہا موسی نے وہ کیا عمل ہے فرمایا راضی کریں اپنی خصومت اور دعوی کرنیوالوں کو کہا ای میرے معبود

كانوا قد ماتوا قال الله تعالى يا موسى فاني حي لا يموت

اگر وہ مرگئے ہوں فرمایا اللہ تعالی نے ای موسی پس میں زندہ ہوں نہیں مرونگا



فلم ترضونی قال کیف یرضونک قال اللہ تعالیٰ باربعۃ اشیاء

سو انکو چاہیئے کہ مجھے راضی کریں کہا کسطرح تجھکو راضی کریں فرمایا اللہ تعالیٰ نے چار چیز سے

بندامۃ القلب والاستغفار باللسان ودموع العین وخضوع

دل کی پشیمانی سے اور زبان کے ساتھ معافی مانگنے سے اور آنکھوں کے آنسوؤں سے اور اعضا کی عاجزی سے

الجوارح باب ٢ فی ذکر قرب الجنۃ قال اللہ تعالیٰ وازلفت

باب جنت کے نزدیک ہونے کے بیان میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور قریب کی گئی

الجنۃ للمتقین وبرزت الجحیم للغوین وفی الخبر اذا کان یوم

جنت واسطے پرہیزگاروں کے اور ظاہر کی گئی دوزخ واسطے گمراہوں کے اور حدیث میں ہے جب ہوگا دن

القیمۃ یقول اللہ تعالیٰ یا جبرائیل قرب الجنۃ للمتقین و

قیامت کا فرمائیگا خدائے تعالیٰ اے جبرئیل نزدیک کر جنت کو واسطے پرہیزگاروں کے اور

برز الجحیم للغوین فیقرب الجنۃ الی یمین العرش والجحیم

ظاہر کر دوزخ کو واسطے گمراہوں کے پس نزدیک کی جاویگی جنت داہنی طرف عرش کے اور دوزخ

الی یسار العرش ثم یمد الصراط علی النار وینصب المیزان

بائیں طرف عرش کے پھر قائم کی جاویگی پل صراط دوزخ پر اور کھڑی کی جاویگی ترازو

ثم یقول اللہ این صفیی آدم واین خلیلی ابراهیم واین کلیمی

پھر فرمائیگا خدائے تعالیٰ کہاں ہیں میرے صفی آدم اور کہاں ہیں میرے خلیل ابراہیم اور کہاں ہیں میرے کلیم

موسی واین روحی عیسی واین حبیبی محمد المصطفی صلی اللہ علیہ

موسی اور کہاں ہیں میرے روح عیسی اور کہاں ہیں میرے حبیب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وسلم فیقفوا عن یمین المیزان ثم یقول اللہ تعالیٰ یا رضوان افتح

کھڑے ہوں داہنی طرف ترازو کے پھر فرمائیگا خدائے تعالیٰ اے رضوان کھول

ابواب الجنان ویا مالک افتح ابواب النیران ثم یجیء ملک الرحمۃ

دروازے بہشت کے اور اے مالک کھول دروازے دوزخ کے پھر لائیگا فرشتہ رحمت کا

معہ الحلل وملک العذاب مع السلاسل والاغلال والاثواب

ساتھ جوڑے اور فرشتہ عذاب کا زنجیریں بیڑیاں اور کپڑے

من القطران وینادی منادٍ یا معشر الخلائق انظروا

تارکول کے اور آواز دیگا ای منادی اے گروہ مخلوق کے نظر کرو

الی المیزان فانہ یوزن عمل فلان ابن فلان ثم

طرف ترازو کے اسواسطے تولے جاتے ہیں عمل فلاں بیٹے فلاں کے پھر

ینادی منادٍ یا اہل الجنۃ خلود لکم لا موت فیہا ویا اہل النار

آواز دیگا اے جنت والو تمکو ہمیشہ رہنا ہے جنت میں نہیں ہے موت اسمیں اور اے دوزخ والو

خلود فلا موت فيها فذلك قوله تعالى وأنذرهم يوم الحسرة إذ قضي

ہمیشہ رہنا ہو دوزخ میں نہیں ہو موت اسمیں سو یہ قرآن ہو خدا تعالیٰ کا ڈرا انکو حسرت کے دن سے جبکہ فیصلہ ہو

الأمر باب في ذكر أعظم الساعة على العبد في الدنيا والآخرة في الخبر أن

حکم باب ۲۹ سخت تر وقت کے بیان میں جو بندہ پر ہوگا دنیا اور آخرت میں حدیث میں ہو کہ

أعظم الساعة ترد على العبد في الدنيا عند خروج روحه إذا شخصت

سخت تر وقت جو بندے پر دنیا میں آئیگا اسکی جان کندنی کا وقت ہو جبکہ پھٹیں اسکی دونوں آنکھیں

عيناه وانتشر منخراه وتساقطت شفتاه واصفرت خداه واخضر

اور پھیلیں اسکے دونوں نتھنے اور لٹکیں اسکے دونوں ہونٹ اور زرد ہوں اسکے دونوں رخسار اور سبز ہوں

أظفاره وعرق جبهته واشتدت حاله وأعضاؤه وانعقد لسانه

اسکے ناخن اور عرق آلود ہو اسکی پیشانی اور سخت ہو اسکا حال اور اسکے اعضا اور بند ہو اسکی زبان

ولا يجيب جوابا ولا يرد كلاما وقد عاين بما قدم على ما خلف

اور نہ دے جواب اور نہ رد کرے کلام اور دیکھے جو آگے بھیجا اس سے جو پیچھے چھوڑا

من أمواله وبطل ما سلف من أحواله واسترخت مفاصله

اپنے مالوں سے اور باطل ہو جو گزرا اسکے حالوں سے اور ڈھیلے ہوں اسکے جوڑ

وانقطعت آماله وبعدت منه أجزاؤه وتفرق عنه أقرباؤه

اور کٹیں اسکی امیدیں اور دور ہوں اس سے اسکے بدن کے اجزا اور جدا ہوں اس سے اسکے رشتہ دار

وودعه الملكان فيبقى متحيرا قد تغيرت عقله وتمكن الشيطان

اور رخصت کریں اسکو دونوں فرشتے پس رہے حیران بدلے اسکے عقل اور قادر ہو شیطان

من اختلاسه فتلك الساعة عظيمة عليه وقد أغلق باب

اسکے ایمان لیجانے پر سو یہ وقت اسپر نہایت سخت ہو اور بند ہوا ہو دروازہ

التوبة فأفضل ما يقول العبد في ذلك الوقت كلمة الشهادة

توبہ کا پس بہتر چیز جو بندہ اسوقت میں کہے کلمہ شہادت ہو

وأما أعظم الساعة ترد عليه في الآخرة إذا نفخ في الصور وبعثر

اور سخت تر وقت جو بندے پر آخرت میں آئیگا وہ وقت ہو کہ جب پھونکا جاوے صور اور اٹھیں

ما في القبور وتعلق المظلوم بالظالم ويكون الشهود

جو قبروں میں ہیں اور پکڑے مظلوم ظالم کو اور ہوویں گواہ

الملائكة والسائل هو الله تعالى والعذاب في جهنم والنعيم

فرشتے اور سوال کرنے والا خدا تعالیٰ اور عذاب ہو دوزخ میں اور نعمت ہو

في الجنة وتضع كل ذات حمل حملها وترى الناس سكارى

بہشت میں اور ڈالے ہر پیٹ والی اپنا پیٹ اور تو دیکھے لوگوں کو نشے والے

وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ وَتَرَى الْوِلْدَانَ شِيْبًا فِيْ

اور نہیں ہیں وہ نشے والے اور لیکن عذاب اللہ کا سخت ہے اور تو دیکھے بچوں کو بوڑھے

ذٰلِكَ الْيَوْمِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً اَلْاٰيَة

اُس دن فرمایا اللہ تعالیٰ نے نہیں ہے دوسرا نفخہ مگر ایک سخت آواز تا آخر آیت

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

اور ہانکے جاویں کافر دوزخ کو گروہ گروہ اور ہانکے جاویں جو ڈرتے رہے اپنے رب سے

اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا وَيُقَالُ يَشْهَدُ عَلَيْكَ سَبْعَةُ شُهُوْدٍ مِنْهَا الْمَكَانُ

بہشت کو گروہ گروہ اور کہا جاتا ہے تجھپر گواہی دینگے سات گواہ ایک اُنمیں سے مکان ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا وَالزَّمَانُ كَمَا جَاءَ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اُسدن بیان کریگی زمین اپنی خبریں اور زمانہ ہے جیسا کہ آیا

فِي الْخَبَرِ وَيُنَادِي الزَّمَانُ كُلَّ يَوْمٍ اَنَا يَوْمٌ جَدِيْدٌ وَّاَنَا عَلٰى

حدیث میں آواز دیتا ہے زمانہ ہر روز میں نیا دن ہوں اور میں اُسپر جو تو کرتا ہے

مَا تَعْمَلُ شَهِيْدٌ وَّاللِّسَانُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ

گواہ ہوں اور زبان ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جسدن کہ گواہی دینگی اُنپر اُنکی زبانیں

وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ وَالْمَلَكَانِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ

اور اُنکے ہاتھ اور اُنکے پیر اور دو فرشتے ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور تمپر نگہبان مقرر ہیں

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ○ وَالدِّيْوَانُ قَالَ اللّٰهُ

سردار لکھنے والے جانتے ہیں جو تم کرتے ہو اور دفتر یعنی نامہ اعمال ہے فرمایا

تَعَالٰى هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ وَالرَّحْمٰنُ قَالَ اللّٰهُ

اللہ تعالیٰ نے یہ ہمارا دفتر ہے بولتا ہے تمہارے کام ٹھیک اور رحمان ہے فرمایا اللہ

تَعَالٰى اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا فَكَيْفَ يَكُوْنُ حَالُكَ يَا عَاصِيْ اِذَا

تعالیٰ نے مگر ہم ہیں تمپر گواہ پس تیرا کیا حال ہوگا اے عاصی بعد دیکھے

شَهِدُوْا عَلَيْكَ هٰؤُلَاءِ الشُّهُوْدُ بَابٌ ٣٢ فِيْ ذِكْرِ نَظَائِرِ الْكُتُبِ

گواہی دی تجھپر ان گواہوں نے باب ٣٢ قیامت کے دن عملناموں کے کھلنے کے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حُكِيَ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بیان میں منقول ہے ابوذر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَلَهٗ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ صَحِيْفَةٌ جَدِيْدَةٌ

وآلہ وسلم نے ہر شخص کے واسطے ہر روز ایک نیا اعمال نامہ ہے

فَاِذَا طُوِيَتْ وَلَيْسَ فِيْهَا اِسْتِغْفَارٌ فَهِيَ مُظْلِمَةٌ وَاِذَا طُوِيَتْ

پس جبکہ لپیٹا جاوے اور نہ ہو اسمیں استغفار سو وہ تاریک ہے اور جبکہ لپیٹا جاوے

وفيها استغفار فقيها نور يتلألؤ قال الفقيه ابو الليث السمرقندي

اور اُسمین استغفار ہو سو اُسمین نور چمکتا ہو کہا فقیہ ابو اللیث سمرقندی نے

ما من احد في الدنيا الا وعليه ملكان موكلان من الله

دنیا مین ہر شخص پر دو فرشتے مقرر ہین خدائے تعالی کی طرف سے

تعالى يحفظانه ليلا ونهارا ويكتبان عليه انفاسه واعماله

اُسکی نگہبانی کرتے ہین رات دن اور وہ سب لکھتے ہین اُسکی سانس اور عمل

خيرا وشرا وجدا وهزلا قال الله تعالى وان عليكم

نیک اور بد اور ٹھٹھک اور سخرا ہین فرمایا اللہ تعالی نے کہ بیشک تم پر نگہبان مقرر ہین

لحافظين فيرفعان له كل يوما كتابا وكل ليلة كتابا و

پس وہ اوپر لیجاتے ہین اُسکا ہر روز عمل نامہ اور ہر رات عمل نامہ اور جمع کیے جاتے ہین

يجمع كل سنة كتبه في ليلة النصف من شعبان وقيل في ليلة القدر

ہر سال اُسکے عمل نامے شعبان کی پندرھوین رات مین اور کہا گیا شب قدر مین

ويطرح لغو كلامه ويجعل لكل كتاب سجلة ولما جاء اجل احد

اور نکال دیا جاتا ہے اُسکا بیہودہ کلام اور تیار کیا جاتا ہے ہر نامہ اعمال کے لیے ایک مہر شدہ نامہ اور جبکہ کسیکی موت

وقع في النزع يجمع تلك السجلات بعضها ببعض فلما خرجت

اور پڑے جانکندنی مین تو جمع کیے جاتے ہین یہ مہر شدہ نامے [illegible] سو جب نکلی

روحه تطوى ويختم عليها وتعلق في عنقه ويجعل معه في قبره

اُسکی روح تو لپیٹے جاتے ہین اور اُن پر مہر کی جاتی ہے اور لٹکا دیے جاتے ہین اُسکی گردن مین اور ساتھ کیے جاتے ہین اُسکے قبر مین

وذلك قوله تعالى وكل انسان الزمناه طائره في عنقه الآية

اور اسی طرح فرمایا خدائے تعالی نے ہمنے لازم کیا ہر انسان کی گردن مین اُسکا عمل نامہ یعنی

قلدناه ديوان عمله وانما خص العنق لانه موضع القلادة

ہمنے اُسکے گلے کا ہار کیا نامہ اعمال کو اور خاص کی گئی گردن اس واسطے کہ وہ ہار اور طوق کی جگہ ہے

والطوق مما يزين ويشين ونخرج له يوم القيمة كتابا يلقيه

اُس چیز سے کہ زینت دی جاتی ہو اور ظاہر کی جاتی ہو اور ہم نکالینگے اُسکے واسطے دن قیامت کے نامہ اعمال کو کہ

منشورا ونقول له اقرأ كتابك الذي امليته في مظالم الدنيا

دیکھیگا اُسکو کھلا اور ہم کہینگے اُسکو پڑھ اپنا عمل نامہ کہ اُسکو تو نے بھرا ہے ظلمون سے دنیا مین

كفى بنفسك اليوم عليك حسيبا فاذا جمع الله الخلائق في

کافی ہے تو ہی آج کے دن اپنا حساب لینے والا پس جبکہ جمع کریگا خدا تمام مخلوق کو

عرصات القيمة واراد ان يحاسبهم تتطاير عليهم كتبهم كتطاير الثلج

قیامت کے میدان مین اور قصد کریگا کہ حساب لے اُنسے تو پھیل پڑینگے اُنپر اُنکے عمل نامے برف کے پھیلنے کی طرح



وینادی منادٍ یا فلان خذ کتابک بیمینک ویا فلان خذ کتابک

اور آواز دیگا ایک منادی ای فلان تو لے اپنا نامہ داہنے ہاتھ میں اور ای فلان تو لے اپنا عمل نامہ

بشمالک ویا فلان خذ کتابک من وراء ظهرک فلا یبقی احد

بائیں ہاتھ میں اور اے فلان لے اپنا عمل نامہ اپنے پیٹھ کے پیچھے سے پس کوئی نہین

ان یأخذ کتابه بیمینه الا السعداء والاتقیاء فانهم یأخذون

لے سکیگا اپنا عمل نامہ داہنے ہاتھ میں مگر جو نیک بخت ہیں اور پرہیزگار ہین سو وہ لینگے

کتابهم بایمانهم والاشقیاء بشمائلهم والکفار من وراء ظهورهم

اپنا عمل نامہ داہنے ہاتھوں مین اور بدبخت لینگے اپنا عمل نامہ بائیں ہاتھوں سے اور کافر لینگے پیٹھ کے پیچھے سے

کما قال الله تعالی فاما من اوتی کتابه بیمینه الآیة وکذلک

جیساکہ فرمایا خدائے تعالی نے لیکن جو دیا گیا عمل نامہ اپنا داہنے ہاتھ مین تا آخر آیت اور اسی طرح

الناس فی المحاسبة علی ثلث طبقات طبقة لایحاسبون ثم

لوگ تمام حساب میں تین گروہ ہونگے ایک گروہ کا حساب نہ ہوگا پھر

یهلکون وهم الکفار وطبقة یحاسبون حسابا یسیرا وهم الاتقیاء

وہ ہلاک ہونگے اور یہ لوگ کافر ہین اور ایک گروہ کا حساب ہوگا آسان حساب اور یہ لوگ پرہیزگار ہین

وطبقة یحاسبون ویناقشون ثم ینجون وهم العصاة وفی

اور ایک گروہ کا حساب ہوگا اور سختی کی جاویگی اُنسے حساب مین پھر نجات پاوینگے اور یہ لوگ گنہگار ہین اور

الحدیث عن النبی صلی الله علیه وآله وسلم انه قال لاتزول

حدیث مین نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپنے فرمایا ہمیشہ ثابت رہینگے

قدماک یوم القیمة بین یدی الله حتی یسأل عن عمرک فیما افنیته

تیرے دونوں قدم قیامت کے دن خدا کے سامنے یہانتک کہ تجھسے سوال ہوگا عمر کا کہ تو نے کس چیز میں کھویا

وعن مالک من این کسبته وأین صرفته وتسأل عما فی کتابک

اور سوال ہوگا مال سے کہ کہان سے تو نے اُسکو کمایا اور کہان اُسکو خرچ کیا اور سوال ہوگا اُس سے جو تیرے نامہ اعمال مین ہے

فاذا بلغ آخر الکتاب یقول الله تعالی یا عبدی کل هذه عملته

پس جبکہ تمام ہوگا عمل نامہ تو فرمائیگا خدائے تعالی اسے میرے بندے یہ سب تو نے کیا ہے

انت او ان ملئکتی زادوا علیک فی کتابک قال لا یا رب ولکنی

یا میرے فرشتون نے زیادتی کی ہے تجھپر تیرے عملنامہ کے لکھنے میں بندہ کہیگا نہیں اے رب میرے لیکن

فعلت ذلک کله فیقول الله تعالی انا الذی سترتها علیک فی

یہ سب مین نے کیا ہے پھر فرمائیگا خدائے تعالی مین نے چھپائے وہ سب عمل تیرے

الدنیا وانا اغفرها لک الیوم فاذهب فانی قد غفرتها وهذا شخص

دنیا میں اور میں اُنکو معاف کرتا ہوں تیرے لیے آج کے دن سو تو جا مین نے سب معاف کیے اور یہ وہ شخص ہے



يناقش في الحساب ثم ينجو بفضل الله تعالى وأما الذي يحاسب

کہ جس سے سختی کی جاویگی حساب میں پھر نجات پاویگا فضل سے خدا تعالیٰ کے اور لیکن وہ شخص جس سے

حسابا يسيرا فهو من جملة الذين قال الله تعالى فأما من

حساب ہوگا آسان حساب سو وہ ان لوگوں میں سے ہے کہ جنکی شان میں خدا تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے لیکن جو

أوتي كتابه بيمينه فسوف يحاسب حسابا يسيرا فسئل عن

دیا گیا اپنا عمل نامہ داہنے ہاتھ میں سو عنقریب اس سے حساب ہوگا آسان حساب پھر دریافت کیا گیا

النبي صلى الله عليه وآله وسلم ما الحساب اليسير قال ينظر

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ حساب آسان کیونکر ہوگا فرمایا نظر کریگا

الرجل في كتابه فيتجاوز عنه ويقال مثل محاسبة الله تعالى

مرد اپنے عمل نامہ میں پھر معاف کیا جاویگا اس سے اور کہا گیا حساب کرنا خدا تعالیٰ کا

مع المؤمنين يوم القيمة كمعاملة يوسف عليه السلام مع

مومنوں سے دن قیامت کے اسی طرح ہوگا جیسے برتاؤ کرنا حضرت یوسف علیہ السلام کا اپنے

أخواته حيث قال لهم لا تثريب عليكم اليوم فكذلك يقول

بھائیوں سے جبکہ کہا یوسف علیہ السلام نے انکو کہ نہیں ہے ملامت بہتر آج کے دن سو اسی طرح فرمائیگا

الله تعالى يا عبادي هل علمتم ما فعلتم حين جئتم فلا يقولون في

خدا تعالیٰ اے میرے بندو کیا تمنے جانا جو تمنے کیا جبکہ تم آئے سو وہ نہیں بولینگے

جواب هذا الخطاب علمنا ما فعلنا فانه لا طاقة لهم في جواب

اس کلام کے جواب میں کہ ہمنے جانا جو ہمنے کیا کیونکہ انکو طاقت نہیں ہے اس کلام کے جواب کی

هذا الخطاب وفي الخبر انه لما اراد الله محاسبة الخلق ينادي

اور حدیث میں ہے کہ جب چاہیگا خدا بندوں سے حساب لینا تو آواز دیگا

مناد من قبل الله تعالى أين النبي الهاشمي القريشي فيعرض

ایک منادی خدا تعالیٰ کی طرف سے کہاں ہیں نبی ہاشمی قریشی پس تشریف لائینگے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ويحمد الله ويثني عليه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حمد کرینگے خدا کی اور ثنا کرینگے اسکی

ايضا بجميع ... منه فيسأل ربه ان لا يفضح امته

سے ... ان حضرت کی حمد و ثنا سے پھر آپ سوال کرینگے اپنے رب سے کہ نہ رسوا کرے میری امت کو

ثم يقول الله تعالى اعرض امتك يا محمد صلعم فيعرض فيقوم كل واحد

پس فرمائیگا خدا تعالیٰ حاضر کرو اپنی امت کو اے محمد صلعم پس آپ حاضر کرینگے پس کھڑا ہوگا ہر شخص

... حتى يحاسبه الله تعالى فمن يحاسب حسابا يسيرا

... یہاں تک کہ حساب لیگا اس سے خدا تعالیٰ سو جس سے حساب ہو آسان حساب

لَا یَغضَبُ اللّٰہُ عَلَیہِ وَیَجعَلُ سَیِّاٰتِہٖ دَاخِلَ صَحِیفَتِہٖ وَحَسَنَاتِہٖ
تو نہین غصہ کریگا خدا اسپر اور کریگا اسکی بدیان اندر اسکے عمل نامہ کے اور اسکی نیکیان

فِی ظَاہِرِ صَحِیفَتِہٖ وَیُوضَعُ عَلٰی رَاسِہٖ تَاجٌ مُکَلَّلٌ بِاللُّؤْلُؤِ وَالجَوَاہِرِ
اوپر اسکے عمل نامہ کے اور رکھا جاویگا اسکے سرپر ایک تاج جڑا ہوا موتی اور جواہر کا

وَیُلبِسُہٗ سَبعِینَ حُلَّۃً وَیُعطٰی لَہٗ ثَلٰثَۃُ اَسوِرَۃٍ سِوَارٌ مِّنَ الذَّہَبِ
اور پہنائیگا خدا اسکو ستر جوڑے اور دیگا اسکو تین کنگن ایک کنگن سونے کا

وَسِوَارٌ مِّنَ الفِضَّۃِ وَسِوَارٌ مِّنَ اللُّؤْلُؤِ فَیَرجِعُ اِلٰی اِخوَتِہٖ
اور ایک کنگن چاندی کا اور ایک کنگن موتی کا پھر وہ پھریگا اپنے بھائیوں کی طرف

المُؤمِنِینَ فَلَا یَعرِفُونَہٗ مِن جَمَالِہٖ وَکَمَالِہٖ وَیَکُونُ بِیَمِینِہٖ کِتَابُہٗ
جو مومن ہین سو اسکو نہین پہچانینگے اسکی خوبصورتی اور کمال کے سبب سے اور اسکے داہنے ہاتھ مین

وَفِیہِ جَمِیعُ حَسَنَاتِہٖ وَالبَرَاءَۃُ مِنَ النَّارِ مَعَ الخُلدِ فِی
اسکا عمل نامہ ہوگا اور اسمین اسکی تمام نیکیان لکھی ہین اور اسکا رہا ہونا دوزخ سے مع ہمیشہ رہنے کے

الجَنَّۃِ فَیَقُولُ لَہُم اَتَعرِفُونَنِی اَنَا فُلَانُ ابنُ فُلَانٍ قَد
بہشت مین لکھا ہوا ہے پھر انکو کہیگا کیا تم پہچانتے ہو مین فلان بیٹا فلان کا ہون تحقیق

اَکرَمَنِیَ اللّٰہُ لِی وَبَرَّءَنِی مِنَ النَّارِ وَخَلَّدَنِی فِی دَارِ الجِنَانِ کَذٰلِکَ
عزت دی مجکو خدا نے اور رہائی دی مجکو دوزخ سے اور ہمیشگی دی مجکو بہشت مین پس اسی طرح

قَولُہٗ تَعَالٰی فَاَمَّا مَن اُوتِیَ کِتٰبَہٗ بِیَمِینِہٖ فَسَوفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا
فرمایا خدا تعالیٰ نے جسکو دیا گیا نامہ اعمال داہنے ہاتھ مین تو اس سے حساب ہوگا آسان حساب

یَّسِیرًا وَّیَنقَلِبُ اِلٰی اَہلِہٖ مَسرُورًا وَّمِنہُم مَن یُّؤتٰی کِتَابَہٗ
اور پھر کر آویگا اپنے لوگون کے پاس خوش حال اور انمین سے وہ ہے جو دیا جاویگا اپنا عمل نامہ

بِشِمَالِہٖ وَیُجعَلُ کُلُّ حَسَنَۃٍ عَمِلَہَا فِی بَاطِنِ کِتَابِہٖ وَکُلُّ سَیِّئَۃٍ
بائین ہاتھ مین اور کردی جاویگی جو نیکی اسنے کی ہے اندر اسکے عمل نامہ کے اور جو بدی

عَمِلَہَا فِی ظَاہِرِ کِتَابِہٖ وَیَکُونُ لَہٗ عَذَابٌ شَدِیدٌ وَّذٰلِکَ لِکُفرِہٖ
اسنے کی ہے اوپر اسکے عمل نامہ کے اور ہوگا اسکو سخت عذاب اور یہ حال کافر ان کا ہے

لِاَنَّ الحَسَنَاتِ مَعَ الکُفرِ لَا حِسَابَ لَہَا وَلَا مَنفَعَۃَ لَہَا وَذٰلِکَ
کیونکہ نیکیون کا کفر کے ساتھ کوئی اعتبار نہین اور نہ کوئی انکا فائدہ ہے اور یہ ہے

مِن صِفَاتِ الکٰفِرِینَ وَیَجِدُ اَسنَانَہٗ مِثلَ جَبَلِ اُحُدٍ وَقُبَیسٍ
کافرون کی صفت اور پاویگا کافر اپنے دانتون کو کوہ احد مین اور قبیس کے مانند اور بیہودہ لوگ

جَبَلَانِ بِمَدِینَۃٍ وَمَکَّۃَ وَیَکُونُ عَلٰی رَاسِہٖ تَاجٌ مِّنَ النَّارِ وَیُلبِسُہٗ حُلَّۃً
دو پہاڑ ہین احد مدینہ مین ہے اور قبیس مکہ مین ہے اور ہوگا اسکے سرپر ایک تاج آگ سے اور پہنائیگا اسکو خدا ایک لباس

من النحاس الذائب ويقلد على عنقه جبل من كبريت و
پگھلے تانبے کا اور لٹکایا جاویگا اسکی گردن پر ایک پہاڑ گندھک کا اور

يشتعل في النار ويغل يداه الى عنقه ويسود وجهه وتزرق
بھڑکے گا آگ میں اور باندھے جاوینگے اسکے دونوں ہاتھ طوق میں گردن کی طرف اور سیاہ ہوگا اسکا چہرہ اور کرنجی ہونگی

عيناه فيرجع الى اخوانه الكافرين فاذا رآوه فزعوا منه ويفرون
اسکی دونوں آنکھیں پھر وہ پھریگا طرف اپنے بھائیوں کے جو کافر ہیں پس جب وہ اسکو دیکھیں گے تو اس سے ڈرینگے اور بھاگینگے

منه ولا يعرفونه حتى يقول انا فلان ابن فلان ثم
اس سے اور نہیں پہچانینگے اسکو یہاں تک کہ وہ کافر کہیگا کہ میں فلاں بیٹا فلاں کا ہوں پھر

يجرونه على وجهه الى النار فهؤلاء الكفار الذين يؤتى كتابهم
گھسیٹینگے اسکو منہ کے بل طرف دوزخ کے پس یہ لوگ کافر ہیں کہ جنکو دیا جاویگا نامہ اعمال

بشمالهم فانهم لا يأخذونه بشمالهم ولكن يأخذونه من
بائیں ہاتھ میں سو نہیں لینگے اسکو بائیں ہاتھ میں اور لیکن لینگے اسکو

وراء ظهورهم على ما روي عن النبي صلى الله عليه واله
اپنی پیٹھ کے پیچھے چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ و آلہ

وسلم انه قال ان الكافر اذا دعي للحساب باسمه يتقدم ملك
وسلم سے روایت ہے آپ نے فرمایا کافر جب بلایا جاویگا حساب کے لیے نام لیکر تو پیش آویگا ایک فرشتہ

من ملائكة العذاب ويشق صدره ويخرج يده اليسرى
عذاب کے فرشتوں سے اور پھاڑیگا اسکا سینہ اور نکالیگا اسکا بایاں ہاتھ کو

من وراء ظهره بين كتفيه ثم يدفع اليه كتابه بشماله باب ۳ في
پیٹھ پیچھے سے دونوں مونڈھوں کے درمیان پھر اسکو دیگا عملنامہ اسکے بائیں ہاتھ میں باب ۳

ذكر نصب الميزان [illegible] عن ابن عباس انه قال
[illegible] روایت ہے ابن عباس سے [illegible]

[illegible] وطول كل عمود منهما
[illegible] ستون ہونگے اور اسکے ہر ستون کی لنبائی

[illegible] المشرق والمغرب [illegible] طولها وعرض
[illegible] اور چوڑائی اسکے مطابق ہے

[illegible] على يمين العرش
[illegible] ایک پلہ عرش کے داہنی طرف

[illegible]
[illegible] رکھا جاویگا [illegible]

السيئات وبين الموازين كرؤس الجبال من أعمال الثقلين

بدیوں کا پلہ ہے اور ترازو کے درمیان پہاڑوں کی چوٹیوں کے مانند انسان اور جنات کے عمل

مملوة من الحسنات والسيئات في يوم كان مقداره خمسين

نیک اور بد سے بھرے ہونگے اس دن کہ ہوگی مقدار اسکی پچاس ہزار برس

ألف سنة قال يؤتى برجل معه تسعة وتسعون سجلا طول كل

کہا ابن عباس نے کہ لایا جاویگا ایک شخص کہ اسکے ساتھ ننانوے صحیفے ہونگے ہر صحیفہ کی لنبائی

سجل مد بصره فيها خطاياه وذنوبه فيوضع في كفة الميزان و

جہانتک اسکی نظر پہونچتی ہو ان سب صحیفوں میں اسکی خطا اور گناہ درج ہونگے پس رکھے جاوینگے ترازو کے ایک پلہ میں

يخرج له قرطاس مثل الأنملة فيها شهادة أن لا إله إلا الله وأن

اور نکالا جاویگا اسکے لیے ایک کاغذ انگلی کی پور کے برابر اس میں لکھی ہوئی ہے گواہی اس بات کی کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور

محمدا عبده ورسوله فيوضع في كفة أخرى فترجح بذلك على ذنوبه

محمد اسکے بندے اور رسول ہیں پس رکھا جاویگا اسکے دوسرے پلہ میں پس بھاری ہوگا اس کاغذ کے سبب سے

كلها وعلى هذا يدل قوله تعالى فأما من ثقلت موازينه معناه

اسکے تمام گناہوں پر اور اسی پر دلالت کرتا ہے قول خدا تعالی کا سو جو شخص کہ بھاری ہوں اسکی تولیں

رجحت موازين الحسنات بالخير والعبادة فهو في عيشة راضية

اسکے معنی یہ ہیں کہ جسکے بھاری ہوئے نیکیوں کے پلے نیک عمل اور عبادت سے تو وہ عیش میں ہے

يعني عيشة في الجنة يرضاها وأما من خفت موازينه

یعنی اسکو عیش ہو جنت میں کہ وہ اسکو پسند کریگا اور جسکے ہلکے ہوئے تولے

فأمه هاوية وما أدراك ما هيه نار حامية باب ٣٣ في ذكر

تو اسکا ٹھکانا ہاویہ ہے اور تجھکو کیا معلوم کہ ہاویہ کیا ہے وہ آگ ہے دہکتی باب ٣٣

الصراط قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم إن الله تعالى

صراط کے بیان میں فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اللہ تعالی نے

خلق على النار جسرا وهو الصراط على متن جهنم دحضة

بنایا پل دوزخ کا اور وہ راستہ ہے دوزخ کی پیٹ پر لغزش

مزلقة وجعل عليه سبع قناطر كل قنطرة منها مسيرة

اور پھسلنے کی جگہ ہے اور اس پر سات پل ہیں ہر پل کی مسافت

ثلث آلاف سنة ألف منها صعود وألف منها هبوط وألف

تین ہزار برس کی ہے ایک ہزار برس چڑھنا اور ایک ہزار برس اترنا اور ایک

منها استواء أدق من الشعر وأحد من السيف وأظلم من الليل

برس برابر چلنا بال سے نہایت باریک اور تلوار سے نہایت تیز اور رات سے زیادہ تاریک ہے

وَكَانَ عَلَيْهَا شُعَبٌ كَالرِّمَاحِ الطِّوَالِ مُحَدَّدَةِ السِّنَانِ فَيُجْبَرُ الْعَبْدُ

اور اس پر اسی شاخیں جیسے لمبے تیز نوک والے ، اور بروکا جاوے گا بندہ

فِي كُلِّ قَنْطَرَةٍ وَيُسْأَلُ عَمَّا أَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِهٖ فَالْأَوَّلُ يُحَاسَبُ فِيهِ

ہر پل پر اور پوچھا جاوے گا اس چیز سے کہ خدا نے حکم کیا ، سو پہلے ، حساب لیا جاویگا

عَنِ الْإِيْمَانِ فَإِذَا سَلِمَ مِنَ الْكُفْرِ وَالرِّيَاءِ نَجَّاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَإِلَّا

ایمان سے پس اگر بچے کفر اور ریا سے نجات دیگا اسکو خدا ے تعالی ورنہ

يَتَرَدّٰى فِي النَّارِ وَالثَّانِي عَنِ الصَّلٰوةِ وَالثَّالِثُ عَنِ الزَّكٰوةِ

گریگا دوزخ میں اور دوسری حساب لیا جاویگا نماز سے اور تیسرے زکوۃ سے

وَالرَّابِعُ عَنِ الصَّوْمِ وَالْخَامِسُ عَنِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَالسَّادِسُ عَنِ

اور چوتھے روزے سے اور پانچویں حج اور عمرہ سے اور چھٹے

الْوُضُوْءِ وَغُسْلِ الْجَنَابَةِ وَالسَّابِعُ عَنْ بِرِّ الْوَالِدَيْنِ وَصِلَةِ الرَّحِمِ

وضو اور غسل جنابت سے اور ساتویں نیکی سے والدین کے اور صلہ رحمی سے

وَالْمَظَالِمِ فَإِنْ نَجَا مِنَ الْمَذْكُوْرَاتِ جَاوَزَ وَآمَنَ وَإِلَّا يَتَرَدّٰى فِي

اور ظلموں سے سو اگر نجات پائے ان چیزوں سے گذر جائیگا اور کا میاب ہوگا ورنہ گر پڑیگا

النَّارِ قَالَ وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ

دوزخ میں کہا وہب ابن منبہ نے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَسَلَّمَ يُنَادِيْ فِيْ جَمِيْعِ الْجُسُوْرِ يَا رَبِّ أُمَّتِيْ أُمَّتِيْ فَتَرْكَبُ الْخَلَائِقُ

آواز دینگے تمام پلوں میں اے میرے پروردگار بخش میری امت بخش میری امت پس چڑھیگی تمام مخلوق

الْجِسْرَ حَتّٰى يَرْكَبَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَالْجِسْرُ يَضْطَرِبُ كَالسَّفِيْنَةِ

پل پر یہاں تک کہ سوار ہونگے بعض لوگ بعض پر اور پل ہلے گا جیسے کشتی ہلتی ہے

فِي الْبَحْرِ يَوْمَ الرِّيْحِ الْعَاصِفِ فَيَجُوْزُ وَيَعْبُرُ مَنْ نَجَا الزُّمْرَةُ

دریا میں جب دن کہ ہوا تیز ہو پس گذرے گا اور پار ہوگا جسکی نجات ہو

الْأُوْلٰى كَالْبَرْقِ اللَّامِعِ الْخَاطِفِ وَالزُّمْرَةُ الثَّانِيَةُ كَالرِّيْحِ

پہلا گروہ گذریگا جیسی بجلی کی طرح جو آنکھ اچکتی ہے اور دوسرا گروہ ہوا کی طرح جو

الْمَارَّةِ الْعَاصِفَةِ وَالزُّمْرَةُ الثَّالِثَةُ كَالطُّيُوْرِ الْمُسْرِعَةِ وَالزُّمْرَةُ

نہایت تیز چلتی ہو اور تیسرا گروہ تیز پرندوں کی طرح اور چوتھا گروہ

الرَّابِعَةُ كَالْفَرَسِ الْجَوَادِ وَالزُّمْرَةُ الْخَامِسَةُ كَالرَّجُلِ الْمَاشِيْ

تیز گھوڑے کی طرح اور پانچواں گروہ پیدل مرد کی طرح جو تیز چلتا ہے

الْمُسْرِعِ ... رَةُ السَّادِسَةُ كَالرَّجُلِ الْمَاشِي النَّحِيْفِ وَالزُّمْرَةُ

اور چھٹا ... پیادہ مرد کی طرح جو سست چلتا ہے اور ساتواں گروہ

السَّابِعَةُ كَالْبُخْتِيِّ الْمُسْرِعَةِ وَالزُّمْرَةُ الثَّامِنَةُ كَالْمَرْأَةِ الْحَامِلَةِ وَ

تیز اونٹ کی طرح اور آٹھوان گروہ حاملہ عورت کی طرح اور

الزُّمْرَةُ التَّاسِعَةُ كَالْأَسَدِ الدَّوْحِيِّ وَالزُّمْرَةُ الْعَاشِرَةُ يَقِفُونَ

نوان گروہ دوڑتے شیر کی طرح اور دسوان گروہ کھڑا ہوگا

عَلَى الصِّرَاطِ وَلَا يَقْدِرُونَ أَنْ يَجُوزُوا وَيَعْبُرُوا فَبَعْضُهُمْ

صراط پر اور نہین سکیگا کہ گذرے اور پار ہووے سو بعضے

يَمُرُّونَ قَدْرَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَبَعْضُهُمْ قَدْرَ شَهْرٍ وَبَعْضُهُمْ قَدْرَ

گذرینگے اندازہ ایک رات اور دن مین اور بعضے اندازہ ایک مہینے مین اور بعضے اندازہ

سَنَةٍ أَوْ سَنَتَيْنِ وَبَعْضُهُمْ قَدْرَ ثَلٰثَةِ سِنِيْنَ وَلَا يَزَالُ

ایک برس یا دو برس مین اور بعضے اندازہ تین برس مین اور ہمیشہ

كَذٰلِكَ حَتّٰى تَكُوْنَ آخِرُ مَنْ يَمُرُّ عَلَى الصِّرَاطِ بِقَدْرِ خَمْسٍ وَ

اسی طرح مقدار زیادہ ہوگی یہانتک کہ پچھلا شخص گذریگا پل صراط پر اندازہ

عِشْرِيْنَ أَلْفَ سَنَةٍ وَرُوِيَ أَنَّ النَّاسَ يَجُوْزُوْنَ وَيَمُرُّوْنَ

پچیس ہزار برس مین اور روایت ہے کہ لوگ چلینگے اور گذرینگے

عَلَى الصِّرَاطِ وَكَانَ النِّيْرَانُ مِنْ تَحْتِ أَقْدَامِهِمْ وَفَوْقَ رُؤُوْسِهِمْ

صراط پر اور ہوگی دوزخ کی آگ انکے قدمون کے نیچے اور انکے سرون پر

وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ وَعَنْ خَلْفِهِمْ وَمِنْ قُدَّامِهِمْ

اور انکے داہنے اور انکے بائین اور انکے پیچھے اور انکے آگے

فَذٰلِكَ قَوْلُهُ تَعَالٰى وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا

چنانچہ فرمایا خدائے تعالی نے نہین ہے کوئی تم مین جو نگذرے دوزخ پر ہو چکا یہہ تیرے رب پر ضرور

مَقْضِيًّا ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا وَالنَّارُ

مقرر پھر ہم نجات دینگے پرہیزگارون کو اور چھوڑ دینگے گنہ گارون کو اسی مین اوندھے گرے

تَأْكُلُ أَمْعَاءَهُمْ وَجُلُوْدَهُمْ وَتَعْمَلُ فِيْ أَجْسَادِهِمْ وَجُلُوْدِهِمْ

اور آگ کھائیگی انکی آنتین اور چمڑے اور اپنا کام کریگی انکے جسمون اور چمڑون

وَلُحُوْمِهِمْ حَتّٰى أَنَّهُمْ يَصِيْرُوْنَ كَالْفَحْمِ الْأَسْوَدِ وَمِنْهُمْ مَنْ جَاوَزَهَا

اور گوشت مین یہانتک کہ وہ ہو جائینگے سیاہ کوئلے کی طرح اور بعض انمین وہ ہو جو گذریگا

وَلَا يَخْشٰى شَيْئًا مِنْ أَهْوَالِهَا وَلَا يَنَالُ بِشَيْءٍ مِنْ نِيْرَانِهَا حَتّٰى إِذَا

صراط پر اور نہین ڈریگا کچھ اسکے خوفون سے اور نہ پائیگا کچھ اسکے آگون سے یہانتک کہ جب

جَاوَزَهَا يَقُوْلُ الَّذِيْنَ لَمْ نَخْشٰى وَلَا نَخْشٰى أَيْنَ الصِّرَاطُ يُقَالُ لَهُ

اس سے گذر جائیگا تو کہیگا وہ شخص جو نہ ڈرا اور نہ ڈرتا ہے کہان ہے صراط اسکو کہا جاویگا

قد جاوزناه من غير مشقة برحمة الله تعالى وقد جاء في

گذر آئے ہم اس سے بغیر مشقت خدائے تعالی کی رحمت سے اور البتہ آیا

الخبر انه يأتي قوم ويقفون على الصراط ويقولون قد كنا

حدیث میں کہ آئیں گے لوگ اور کھڑے ہونگے صراط پر اور کہینگے کہ ہم ڈرتے تھے

نخاف من النار ولا يتجاسرون بالمرور عليه فيبكون فيأتي جبرئيل

آگ سے اور نہیں جراءت کرینگے صراط پر گذرنے کی پھر روئینگے پس آئینگے جبرئیل علیہ السلام

ويقول ما منعكم ان تعبروا الصراط فيقولون انا نخاف من النار

اور کہینگے کسنے تمکو روکا صراط پر گذرنے سے سو کہیں گے کہ ہم ڈرتے ہیں آگ سے

فيقول لهم جبرئيل اذا استقبلتم في الدنيا بحرا كيف كنتم تعبرون

پس کہینگے جبریل جب تم آتے تھے دنیا میں دریا پر تو کیسے تم پار ہوتے تھے

فيقولون بالسفن فيأتي الملئكة بالمساجد التي صلوا فيها كهيئة

کہینگے کشتیوں سے پھر لائینگے فرشتے مسجدوں کو جنمیں وہ نماز پڑھتے تھے کہ وہ صورت میں

سفينة فيجلسون عليها ويعبرون الصراط فيقولون لهم هذه

کشتی کی طرح ہونگی پس اسپر بیٹھیں گے اور گذرینگے صراط سے پھر فرشتے انکو کہیں گے یہ

مساجدكم التي صليتم فيها بجماعة وفي الخبر ان الله تعالى

تمہاری مسجدیں ہیں جنمیں تم نماز پڑھتے تھے جماعت سے اور حدیث میں ہے کہ الله تعالی

يحاسب عبدا فترجح سيئاته على حسناته فيأمره الله تعالى

ایک بندے سے حساب لیگا سو زیادہ ہونگی اسکی بدیاں اسکی نیکیوں پر پس اسکو حکم کریگا خدائے تعالی

الى النار فاذا ذهب به يقول الله يا جبرائيل ادرك عبدي

دوزخ کا پھر جب اسکو طرف دوزخ کے لیجاینگے تو فرمائیگا خدائے تعالی جبریل کو کہ میرے بندے کو

فاسأله هل جلس في الدنيا مع العلماء فاغفر له بشفاعتهم

اور پوچھ کیا تو بیٹھا ہے دنیا میں عالموں کے پاس سو میں اسے بخش دونگا انکی شفاعت سے

فيسأله فيقول لا فيقول جبرئيل يا رب انت اعلم بحال عبدك

پس جبریل اس سے پوچھینگے وہ کہیگا نہیں پھر کہیگا جبریل اے میرے رب تو خوب جانتا ہے اپنے بندے کا حال

فيقول الله تعالى فاسأله هل احببت عالما فيسأله فيقول العبد لا

پس فرمائیگا خدائے تعالی پھر اس سے پوچھ کیا تو نے صحبت رکھی کسی عالم سے پس پوچھینگے اس کو جبریل سو بندہ کہیگا

فيقول الله تعالى فاسأله هل جلست على مائدة مع العالم

نا سو فرمائیگا خدائے تعالی پھر اس سے پوچھ کیا تو بیٹھا خوان پر کسی عالم کے ساتھ

في الدنيا فيسأله فيقول لا فاسأله هل سكنت في

دنیا میں کبھی پس پوچھینگے اس سے جبریل سو بندہ کہیگا نہیں پس فرمائیگا خدا پھر اس سے پوچھ کیا تو رہا ہے



مسكن يسأل فيه عالم فيسأله فيقول لا فيقول الله تعالى فاسأله

ایسے مکان میں گذرا ہوگا جسمیں عالم پس پوچھیں گے اس سے جبرئیل سو بندہ کہیگا نہیں پھر فرمائیگا خدا تعالی سے پھر اس سے پوچھو

هل سمّيت ولدك اسماً يشبه باسم عالم فان وافق اسم ولده

کیا تو نے اپنے لڑکے کا نام رکھا جو مشابہ ہو عالم کے نام سے سو اگر موافق ہوگا اسکے لڑکے کا نام

باسم عالم فاغفر له فيسأله فان لم يوافق فيه فيقول الله تعالى

عالم کے نام سے تو میں اسکو بخشدونگا پس اگر نہ ہو موافقت نام میں تو فرمائیگا خدائے تعالی

لجبرائيل فاسأله هل احببت رجلاً يحب العلماء فيسأله فيقول

جبرئیل کو پھر اس سے پوچھ کیا تو نے صحبت رکھی اس مرد سے جو صحبت رکھتا تھا عالموں سے پس جبرئیل اس سے پوچھیں گے

نعم فيقول الله تعالى لجبرائيل خذ بيده وادخله الجنة

پس بندہ کہیگا ہاں پھر فرمائیگا خدائے تعالی جبرئیل کو کہ پکڑ اسکا ہاتھ اور داخل کر اسکو بہشت میں

فان هذا الرجل كان في الدنيا يحب رجلاً وهو يحب العلماء

اسواسطے کہ یہ شخص دنیا میں محبت رکھتا تھا ایک مرد سے اور وہ مرد محبت رکھتا تھا عالموں سے

وعلى هذا جاء في الخبر انه يحشر الله يوم القيمة مساجد

اور اسی طرح آیا حدیث میں کہ خدائے تعالی اٹھائیگا دن قیامت کے دنیا کی مسجدوں کو

الدنيا كأنها بخت ابيض قوائمها من العنبر واعناقها من الزعفران

گویا کہ وہ سفید اونٹ ہیں انکے پیر عنبر سے ہونگے اور گردنیں انکی زعفران سے ہونگی

ورؤسها من المسك وظهورها من الزبرجد

اور انکے سر مشک سے ہونگے اور انکے پیٹ سبز زبرجد سے ہونگے اسپر سوار ہونگے بانگ پڑھنے والے

الجماعة والمؤذنون يقدمونها بالزمام والائمة يسوقونها

جماعت سے اور موذن انکو کھینچینگے لگام سے اور امام انکو ہانکینگے

فيمرون في عرصات القيمة فيقال هؤلاء من الملائكة

پھر وہ گذرینگے قیامت کے میدان میں پس کہا جاویگا کہ یہ لوگ مقرب فرشتوں سے ہیں

المقربين او من الانبياء المرسلين فينادي منادٍ يا اهل القيمة

انبیاء مرسلین سے ہیں پس آواز دیگا ایک منادی اے قیامت والو

ما هؤلاء من الملائكة المقربين ولا من الانبياء المرسلين

نہ یہ لوگ مقرب فرشتوں سے ہیں اور نہ انبیاء مرسلین سے

بل هؤلاء امة محمد صلى الله عليه وآله وسلم الذين حفظوا

بلکہ یہ لوگ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت ہیں کہ حفاظت کرتے تھے ہمیشہ پڑھتیں

الصلوات بالجماعة ويقال ان الله تعالى يخلق ملكاً يقال

پنجگانہ نمازیں جماعت سے اور کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالی نے پیدا کیا ایک فرشتہ کو جسکو کہا جاتا ہے

لہ دردائیل وله جناحان جناح بالمغرب من یاقوت احمر
اور دائیل اور اسکے دو بازو ہیں ایک بازو مغرب میں ہے سرخ یاقوت سے

وجناح بالمشرق زبرجد خضراء مکللان بالدر والمرجان
اور ایک بازو مشرق میں ہے سبز زبرجد سے جڑاؤ ہے موتی اور مونگے

والیواقیت ورأسه تحت العرش وقدماه تحت الارض
اور یاقوت سے اور اسکا سر نیچے عرش کے ہے اور دونوں قدم نیچے ساتوں زمین کے ہیں

السابعة فینادی کل لیلة من لیالی رمضان هل من داع
سو وہ آواز دیتا ہے ہر رات میں راتوں سے رمضان کی کیا کوئی دعا کرنے والا ہے

فیستجاب له وهل من سائل فیعطی له وهل من تائب فیتاب
کہ اسکی دعا قبول ہو اور کیا کوئی کچھ مانگنے والا ہے کہ اسکو دیا جاوے اور کیا کوئی توبہ کرنے والا ہے کہ توبہ اسکی

علیه وهل من مستغفر فیغفر له حتی تطلع الفجر باب ٣٣
توبہ قبول ہو اور کیا کوئی مغفرت مانگنے والا ہے کہ اسکی مغفرت کی جاوے صبح کے نکلنے تک باب ٣٣

فی ذکر النار فی الخبر ان جبرائیل ع اتی الی النبی صلی الله علیه وآله
دوزخ کی آگ کے بیان میں حدیث میں ہے کہ جبرئیل ع آئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس

وسلم فقال النبی صلعم یا جبرائیل ع صف لنا النار فقال جبرائیل ان
سو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے جبرئیل آگ کی ہمسے صفت بیان کر کہا جبرئیل نے کہ

الله تعالی خلق النار فاوقدها الف عام حتی احمرت ثم
اللہ تعالی نے پیدا کی آگ پھر روشن کیا اسکو ہزار برس یہاں تک کہ سرخ ہوگئی پھر

اوقدها الف عام حتی ابیضت ثم اوقدها الف عام حتی
روشن کیا اسکو ہزار برس یہاں تک کہ سفید ہوگئی پھر روشن کیا اسکو ہزار برس یہاں تک کہ

اسودت فهی سوداء کاللیل المظلمة لا ضوء لها ولا تطفی
سیاہ ہوگئی سو وہ سیاہ ہے جیسے اندھیری رات نہیں ہے اسمیں روشنی اور نہ بجھتا ہے

لهبها ولا یبرد جمرها وقال ان فی جهنم حیات
اسکا شعلہ اور نہ ٹھنڈی ہوتی ہے اسکی گرمی اور کہا کہ دوزخ میں سانپ ہیں

کامثال اعناق البخت وعقارب کامثال البغال الدهم عقرب
جیسے اونٹ کی گردنیں اور بچھو ہیں جیسے کالے خچر

اهل النار الی النار من تلک الحیات والعقارب فیأخذون
بھاگینگے دوزخ والے آگ کی طرف ان سانپ اور بچھوؤں سے سو وہ پکڑینگے

[illegible] ما بین [illegible]
[illegible]



الهرب الى النار وروى عن عبد الله ابن حارث عن النبي صلى
بھاگتا آگ کی طرف روایت ہے عبد اللہ ابن حارث سے انھوں نے روایت کی نبی صلی

الله عليه وآله وسلم ان في النار حيات مثل اعناق الابل فتلسع
اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ دوزخ میں سانپ ہیں جیسے اونٹ کی گردنیں لپیٹا کرینگے

احدكم لسعة يجد حموتها اربعين خريفا وان في النار عقارب
جسکو ایک بار پائیگا اسکی سوزش چالیس برس اور دوزخ میں بچھو ہیں

كامثال البغال الموكفة فتلسع احدكم لسعة يجد حموتها اربعين
جیسے زین کسے خچر لپس کاٹینگے جسکو ایک بار پائیگا اسکی سوزش چالیس برس

خريفا وروى الاعمش عن يزيد ابن وهب عن ابن عباس رض
اور روایت کیا اعمش نے یزید ابن وہب سے انھوں نے ابن عباس رض سے

ان ناركم هذه جزء من سبعين جزء من تلك النار ولولا ضربت
کہ تمھاری یہ آگ ایک حصہ ہے دوزخ کی آگ کے ستر حصوں سے اگر نہ بجھائی جاتی

في البحر مرتين ما انتفعتم منها بشيء وقال مجاهد ان ناركم هذه
دریا میں دو بار تو تم اس سے کچھ فائدہ نہ اٹھا سکتے اور کہا مجاہد نے کہ تمھاری یہ آگ

تعوذ من نار جهنم وروى في الخبر ان الله تعالى ارسل
پناہ مانگتی ہے دوزخ کی آگ سے اور روایت ہے حدیث میں کہ اللہ تعالی نے بھیجا

جبرائيل الى مالك ان ياخذ جزء من النار ويأتي بها الى آدم عليه السلام
جبرئیل کو مالک پاس کہ لیوے تھوڑی سی آگ اور لیجاوے اسکے آدم علیہ السلام پاس

حتى يطبخ بها طعاما فقال المالك يا جبرائيل كم تريد من النار
کہ وہ اس سے پکا لیں کھانا پس کہا مالک نے اے جبرئیل تم کتنی آگ چاہتے ہو

فقال جبرائيل قدر انملة قال مالك لو اعطيتك مقدار انملة
کہا جبرئیل نے انگلی کی پورے کے برابر کہا مالک نے اگر میں تمکو دوں انگلی کی پورے کے برابر

لذابت منها سبع سموات وسبع ارضين من حرها فقال
تو البتہ پگھل جاویں اس سے ساتوں آسمان اور ساتوں زمین بسبب گرمی کے پھر کہا جبرئیل نے

مقدار نصف انملة قال لو اعطيتك مقدار نصف انملة
آدھی پورے کے برابر کہا مالک نے اگر میں تمکو دوں آدھے پورے کے برابر

لا ينزل من السماء قطرة ولا ينبت في الارض نبات ثم
تو نہ اترے آسمان سے ایک بوند پانی کی اور نہ اگے زمین میں سبزہ پھر

نادى جبرائيل الهي كم اخذ من النار قال الله خذ قدر ذرة
آواز دی جبرئیل نے اے میرے معبود کتنی آگ لوں میں فرمایا خدا نے لے اس میں سے ذرہ برابر

بيتها فاخذ قدر ذرة وغسلها في سبعين بحرا سبعين مرة ثم

لیس ای لہیہ برابر ذرہ اور اسکو دھویا ستر دریاؤں مین ستر بار پھر

جاء الى آدم ووضعها على جبل شاهق من الجبال فذاب ذلك

آئے آدم علیہ السلام پاس اور اسکو رکھا سب پہاڑوں سے اونچے پہاڑ پر سو پگھل گیا یہ پہاڑ

الجبل ورجعت النار الى مكانها وبقي دخانها في

اور پھر وہ آگ پہونچ گئی اپنی جگہ مین اور باقی رہ گیا اسکا دھوان

الاحجار والحديد الى يومنا هذا فهذه النار من دخان تلك

پتھروں اور لوہے مین ہمارے اس آجکے دن تک سو یہ آگ اس ذرہ آگ کے دھوئین سے ہے

النار فاعتبروا يا ايها المؤمنون وقال النبي صلى الله عليه وآله

پس عبرت پکڑو اے ایمان والو اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

وسلم ان اهون اهل النار عذابا الرجل له نعلان من النار

کہ نہایت کم دوزخیوں سے عذاب میں وہ شخص ہے کہ صرف اسکے لئے دو جوتے ہیں

يغلي منهما دماغه كانه مرجل ساقط على جمر يشتعل منه

کہ جنسے کھولیگا اسکا دماغ جیسے ہانڈی جو آگ پر رکھی ہو کہ اس سے نکلتے ہیں

لهب النار ويخرج حشو بطنه من قدميه فانه ليرى اشد

آگ کے شعلے اور نکلے گا جو کچھ اسکے پیٹ مین ہے اسکے دونوں قدم سے سو یہ شخص گمان کریگا کہ مجھکو بہت زیادہ

اهل النار عذابا وانه اهون اهل النار يدعون مالكا فلا

عذاب ہے بنسبت اور دوزخیوں کے اور درحقیقت اسکو سب دوزخیوں سے کمتر عذاب ہے پکاریںگے دوزخی فرشتے مالک کو

يرد عليهم جوابا اربعين عاما ثم يرد عليهم ويقول انكم

سو وہ نہیں جواب دیگا انکو چالیس برس پھر انکو جواب دیگا اور کہیگا کہ تم

ماكثون يعني دائمون ابدا ثم يدعون ربهم ويقولون ربنا

رہنے والے ہو یعنی ہمیشہ رہوگے ہمیشہ پھر پکارینگے اپنے رب کو اور کہینگے اے ہمارے رب

اخرجنا منها فان عدنا فانا ظالمون فلا يجيبهم مقدار ما كانت

نکال ہمکو دوزخ سے سو اگر ہم پھر کریں تو ہم گنہگار ہیں سو خدا انکو جواب نہیں دیگا دنیا کی مدت کے

الدنيا مرتين ثم يرد عليهم جوابا اخسؤا فيها ولا تكلمون قال

دو چند زمانے تک پھر انکو جواب دیگا پڑے رہو اسمین ذلیل اور مجھسے نہ بولو

فيئس لهم افوه بعد ذلك بكلمة واحدة وما كان ذلك

پس نہ بولینگے بعد اسکے بول اور نہ ہوگی انکی آواز دوزخ مین

الا شهيق في النار وزفير اصواتهم باصوات الحمير

مگر جیسے گدہے کی آواز اول اور آخر آواز اور ان کی آواز گدھوں کی آواز کے مشابہ ہوگی

أَوَّلُهُ زَفِيرٌ وَآخِرُهُ شَهِيقٌ وَقَالَ مَالِكٌ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ

گدھے کی پہلی آواز کو زفیر اور پچھلی آواز کو شہیق کہتے ہیں اور کہا مالک نے قسم اُسکی کہ جسنے آپکو بھیجا برحق

نَبِيًّا لَوْ أَنَّ ثَوْبًا مِنْ أَثْوَابِ أَهْلِ النَّارِ عُلِّقَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

پیغمبر کرکے اگر ایک کپڑا دوزخیوں کے کپڑے سے لٹکا یا جاوے درمیان آسمان اور زمین کے

لَمَاتُوا مِنْ حَرِّهَا بِمَا يَجِدُونَ مِنْ نَتْنِهَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ

تو البتہ سب مرجائیں اُسکی گرمی سے بسبب اُسکی بدبو کے جو پائینگے قسم اُسکی جسنے آپکو بھیجا برحق

نَبِيًّا لَوْ ظَهَرَ مِثْلُ الْإِبْرَةِ مِنْهَا لَاحْتَرَقَ أَهْلُ النِّيرَانِ مِنْ حَرِّهَا

پیغمبر کرکے اگر ظاہر ہووے سوئی کے برابر دوزخ سے تو البتہ مرجاویں اہل نار اُسکی گرمی سے

وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا لَوْ أَنَّ ذِرَاعًا مِنَ السِّلْسِلَةِ الَّتِي ذَكَرَهَا

قسم اُسکی جسنے آپکو بھیجا پیغمبر برحق کرکے اگر ایک ہاتھ اُس زنجیر سے جسکو ذکر کیا

اللهُ فِي كِتَابِهِ لَوْ وُضِعَ عَلَى جَبَلٍ لَذَابَ الْجَبَلُ حَتَّى يَبْلُغَ الْأَرْضَ السَّابِعَةَ

خدا تعالیٰ نے اپنی کتاب میں رکھی جاوے پہاڑ پر تو البتہ پگھل جاوے پہاڑ یہاں تک پہونچے وہ ساتوں زمین

وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا لَوْ أَنَّ رَجُلًا عُذِّبَ بِالْمَغْرِبِ لَاحْتَرَقَ الَّذِي

اور قسم اُسکی جسنے آپکو بھیجا برحق پیغمبر کرکے اگر ایک شخص کو دوزخ کی آگ سے عذاب دیا جاوے مغرب میں تو البتہ جل

بِالْمَشْرِقِ مِنْ شِدَّةِ عَذَابِهَا فَحَرُّهَا شَدِيدٌ وَقَعْرُهَا بَعِيدٌ وَحَلْيُهَا

جو مشرق میں ہے اُسکے عذاب کی سختی سے پس دوزخ کی گرمی سخت ہے اور اُسکی گہرائی بہت ہے اور اُسکا زیور

حَدِيدٌ وَشَرَابُهَا حَمِيمٌ وَصَدِيدٌ وَثِيَابُهَا مُقَطَّعَاتُ النِّيرَانِ بَابٌ ۴۴

لوہا ہے اور اُسکا پانی گرم ہے اور پیپ ہے اور اُسکے کپڑے آگ کی رانیں ہیں باب

فِي ذِكْرِ أَبْوَابِ النِّيرَانِ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ

دوزخ کے دروازوں کے بیان میں اُسکے سات دروازے ہیں ہر دروازے کے لیے ایک حصہ ہے

مَقْسُومٌ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَلٰكِنَّهَا مَفْتُوحَةٌ بَعْضُهَا

بٹا ہوا مردوں اور عورتوں سے اور لیکن یہ دروازے کھلے ہیں بعض دروازے

أَسْفَلُ مِنْ بَعْضٍ وَمِنْ بَابٍ إِلَى بَابٍ مَسِيرَةُ سَبْعِينَ سَنَةً وَ

بعض سے نیچے ہیں اور ایک دروازے سے دوسرے دروازے تک ستر برس کی مسافت ہے اور

كُلُّ بَابٍ مِنْهَا أَشَدُّ حَرًّا مِنَ الَّذِي يَلِيهِ سَبْعِينَ ضِعْفًا وَقَالَ

اور ہر دروازہ زیادہ ہے گرمی میں اُس دروازے سے جو اُسکے متصل ہے ستر گونہ اور فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي بِهَا جِبْرَئِيلُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھکو خبر دی اسکی جبرئیل نے

عَنْ سُكَّانِهَا قَالَ جِبْرَائِيلُ يَا رَسُولَ اللهِ أَمَّا الْبَابُ الْأَوَّلُ فَفِيهِ

دوزخ کے باشندوں سے کہا جبرئیل نے اے رسول خدا لیکن پہلا دروازہ سو اُسمیں رہینگے

الملعونون وآل فرعون ومن كفر من أصحاب المائدة واسمه هاوية

ملعون اور آل فرعون اور جو کافر ہوئے اصحاب مائدہ سے اور اسکا نام ہاویہ ہے

وأما الباب الثاني ففيه إبليس عليه اللعنة ومن تبعه والمجوس

اور لیکن دوسرا دروازہ سو اسمین رہیگا ابلیس ملعون اسکے پیرو اور آتش پرست

واسمه لظى وأما الباب الثالث ففيه اليهود واسمه الحطمة

اور اسکا نام لظی ہے اور لیکن تیسرا دروازہ سو اسمین یہود رہینگے اور اسکا نام حطمہ ہے

وأما الباب الرابع ففيه النصارى واسمه السعير وأما الباب

اور لیکن چوتھا دروازہ سو اسمین نصاری رہینگے اور اسکا نام سعیر ہے اور لیکن

الخامس ففيه الصابئون واسمه السقر وأما الباب السادس

پانچواں باب سو اسمیں صابئین رہینگے اور اسکا نام سقر ہے اور لیکن چھٹا دروازہ

ففيه المشركون واسمه الجحيم وأما الباب السابع فاسمه جهنم

سو اسمین مشرکین رہینگے اور نام اسکا جحیم ہے اور لیکن ساتواں دروازہ سو اسکا نام جہنم ہے

ثم أمسك وسكت جبرائيل فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم

پھر خاموش ہوئے جبرئیل اور کچھ نہ کہا سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ألا تخبرني من سكان الباب السابع فقال جبرائيل يا محمد لا تسألني

کیا مجکو خبر نہ دوگے ساتویں دروازے کے باشندوں سے سو کہا جبرئیل نے اے محمد یہ حال مجھسے نہ پوچھیے

عنه فقال بلى أسئل يا جبرائيل فقال يا محمد ففيه أهل الكبائر من

اسکے فرمایا ہاں میں پوچھتا ہوں اسکو جبرئیل سو کہا جبرئیل نے اے محمد اسمین اہل کبائر ہیں

أمتك الذين ماتوا ولم يتوبوا فخر النبي صلى الله عليه وآله و

آپکی امت سے جو مرے اور نہیں توبہ کی بیہوش گر گئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سلم مغشيا عليه فوضع جبرائيل رأسه على حجره حتى أفاق

بیہوش ہوکر پس رکھا جبرئیل علیہ السلام نے آپکا سر اپنے گود میں یہاں تک کہ آپ ہوش میں آئے

ثم قال يا جبرائيل عظمت مصيبتي واشتد خوفي وحزني

پھر فرمایا اے جبرئیل زیادہ ہوئی میری مصیبت اور سخت ہوگئے خوف اور غم

أو يدخل من أمتي النار قال نعم أهل الكبائر من أمتك

کیا کوئی تیری امت سے داخل ہوگا دوزخ میں کہا جبرئیل نے ہاں اہل کبائر آپکی امت سے داخل ہونگے

فبكى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وبكى

پس روئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور روئے

جبرائيل معه لبكائه فقال يا جبرائيل لم تبكي وأنت الروح الأمين

جبرئیل آپکے ساتھ آپکے رونے کے سبب سے پھر فرمایا جبرئیل کو کیوں روتے ہو اور تم روح امین ہو

قال اني اخاف ان ابتلي بما ابتلي به هاروت وماروت وهو

کہا میں ڈرتا ہوں اس سے کہ مبتلا ہوں جیسے مبتلا ہوئے ہاروت اور ماروت اور ایسی نے

الذي ابكاني فاوحى الله تعالى اليهما فقال يا محمد ويا جبرائيل

مجکو رولایا پس وحی بھیجی خدائے تعالی نے دونوں کے پاس پس فرمایا اے محمد اور اے جبریل

اني ابعدتكما من النار ولكن لا تتركا بكائكما باب ۳۵ في ذكر جهنم روي

میں نے تم دونوں کو آگ سے دور کیا اور لیکن تم نہ چھوڑو اپنا رونا باب ۳۵ جہنم کے بیان میں روایت ہے

عن عبد الله ابن عباس انه قال تؤتى بجهنم يوم القيمة من تحت

عبد اللہ ابن عباس سے رض کہا لائی جاویگی جہنم دن قیامت کے

الارض السابعة وحولها سبعون الف صف من الملئكة كل

ساتویں زمین کے نیچے سے اور اسکے گرد ستر ہزار قطار ہونگی فرشتوں کی

صف منهم مثل الثقلين سبعين الف مرة تجرونها بزمامها

انکی ہر قطار انسان اور جنات کی جسقدر شمار ہے سے ستر ہزار گونہ کے برابر ہوگی اسکو کھینچینگے اسکی لگام سے

ولجهنم اربع قوائم كل قائمة مسيرة الف سنة ولها ثلثون الف

اور جہنم کے چار پیر ہیں ہر ہر پیر ہزار برس کی مسافت ہے اور اسکے تیس ہزار

راس وفي كل راس ثلثون الف فم وفي كل فم ثلثون الف ضرس

سر ہیں اور ہر سر میں تیس ہزار منھ ہیں اور ہر منھ میں تیس ہزار دانت ہیں

مثل جبل احد ثلثون الف مرة ولكل فم شفتان وكل شفة مثل

اور ہر دانت کوہ احد کے تیس ہزار گونہ کے برابر ہوگا اور ہر منھ کے لیے دو لب ہیں اور ہر لب

اطباق الدنيا وفي كل شفة سلاسل من حديد وفي كل سلسلة

تمام دنیا کے برابر ہیں اور لب میں زنجیریں ہیں لوہے کی اور ہر زنجیر میں

منها سبعون الف حلقة فتمسك كل حلقة ملئكة كثيرة وتولى

ستر ہزار حلقے ہیں پس پکڑے ہیں ہر حلقے کو بہت فرشتے اور دوزخ لائی جاوے گی

بها عن يسار العرش وهي قوله تعالى ترمي بشرر كالقصر باب ۳۶

عرش کے بائیں طرف یہ فرمایا خدائے تعالی نے کہ دوزخ پھینکتی ہے چنگاریاں جیسے محل باب ۳۶

في ذكر سوق الناس الى النار قيل يساق اعداء الله تعالى الى النار

لوگوں کے دوزخ کی طرف لیجانے کے بیان میں کہا گیا ہانکے جاوینگے دشمن خدائے تعالی کے دوزخ کو

وتسود وجوههم وتزرق اعينهم ويختم على افواههم فاذا اتوا

اور سیاہ ہونگے انکے چہرے اور نیلی ہونگی انکی آنکھیں اور انکے منھ پر مہر ہوگی سو جب پہنچینگے

الى ابوابها تستقبل لهم الزبانية بالاغلال والسلاسل وتوضع في فمهم

دوزخ کے دروازوں پر تو انکے آگے لائیں گے فرشتے عذاب کے طوق اور زنجیریں اور رکھی جاویگی انکے منھ میں



وتخرج من دبرهم وتغل ايديهم الشمائل على اعناقهم وتدخل

اور نکالی جاینگی انکے پاخانے کے مقام سے اور باندھے جاینگے انکے بائیں ہاتھ انکی گردنوں پر اور داخل کیے جاوینگے

ايديهم اليمين في قلوبهم وتنزع من بين كتفيهم وتشد بالسلاسل

انکے داہنے ہاتھ انکے دلوں میں اور نکالے جاینگے دونوں مونڈھوں کے درمیان سے اور باندھے جاینگے زنجیروں سے

ويقرن كل آدمي مع الشيطان في سلسلة ويسحب على وجوههم

اور باندھا جاویگا ہر شخص شیطان کے ساتھ زنجیر میں اور کھینچے جاوینگے چہروں کے بل

وتضربهم الملائكة بمقامع من حديد كلما ارادوا ان يخرجوا منها

اور مارینگے انکو فرشتے لوہے کے گرزوں سے جب چاہیں کہ نکلیں دوزخ سے

من غم اعيدوا فيها وذوقوا عذاب الحريق كما قال الله

بسبب غم کے لوٹائے جاوینگے اسمیں اور انکو کہا جاوے چکھو عذاب آگ کا جیسا کہ فرمایا خدا تعالی نے

تعالى كلما ارادوا ان يخرجوا منها اعيدوا فيها وقيل لهم ذوقوا

جب چاہیں کہ نکلیں اس سے لوٹائے جاویں اسمیں اور انکو کہا جاوے چکھو

عذاب النار الذي كنتم به تكذبون ثم قالت فاطمة يا رسول الله

عذاب آگ کا جسکو تم جھٹلاتے ہو پھر کہا فاطمہ رض نے اے رسول خدا

هل تساق امتك كيف يدخلونها قال بلى يسوقهم الملائكة ولا تسود

کیا ہانکے جاوینگے آپکی امتی کسطرح وہ داخل ہونگے دوزخ میں فرمایا ہاں انکو ہانکینگے فرشتے اور نہیں سیاہ

وجوههم ولا تزرق اعينهم ولا يختم على افواههم ولا يقرنون مع

ہونگے انکے چہرے اور نہ نیلی ہونگی انکی آنکھیں اور نہ انکے منہ پر مہر ہوگی اور نہ باندھے جاوینگے

الشياطين ولا توضع عليهم السلاسل والاغلال فقالت يا رسول

شیطانوں کے ساتھ اور نہ انپر رکھی جاوینگی زنجیریں اور طوق پھر کہا فاطمہ رض نے اے رسول خدا

الله كيف يقودهم الملائكة ومن هم قال فيهم ثلثة نفر الشيخ الفاني

کس طرح انکو کھینچینگے فرشتے اور وہ کون ہیں فرمایا تین گروہ ہیں بوڑھا بدکار

والشاب العاصي والمرأة الفاجرة فاما الرجال فيؤخذون

اور جوان گنہگار اور عورت بدکار لیکن مرد سو پکڑی جاوینگی انکی داڑھیاں

باللحية ويقادون واما النساء فيؤخذن بالذوائب وكم من

اور کھینچے جاوینگے اور لیکن عورتیں سو پکڑی جاوینگی انکی چوٹیاں اور بہت ہیں

شيبة من امتي يؤخذ ويقبض على الشيب ويقاد الى النار

بوڑھے میری امت سے کہ پکڑے جاوینگے اور قبض کی جاوینگی انکی سفید داڑھیاں اور کھینچے جاوینگے طرف دوزخ کے

وهو ينادي وا شيباه وا ضعفاه وكم من شاب يقبض على

اور وہ پکارینگے ہائے پیری اور ہائے ضعیفی اور بہت جوان ہیں کہ پکڑی جاوینگی انکی داڑھیاں

اللحیۃ و یقادون الی النار و ھو ینادی و اشباباہ و احسن صورتاہ

اور کھینچے جاوینگے طرف دوزخ کے اور وہ پکاریگے ہائے جوانی ہائے خوبصورتی

وکم من امرأۃ من امتی توخذ علی ناصیتہا و تقاد الی النار

اور بہت ہیں عورتیں میری امت سے کہ پکڑی جاوینگی انکی چوٹیاں اور کھینچی جاوینگی طرف دوزخ کے

وھی تنادی وافضیحتاہ و اھتک حرمتاہ و استراہ حتی انتہی

اور وہ پکارینگی ہائے رسوائی ہائے بے حرمتی ہائے بے ستری یہانتک کہ فرشتے انکو لیجا دینگے

بھم الی مالک فاذا نظر الیہم المالک یقول للملئکۃ من ھؤلاء

مالک پاس سو جب دیکھے گا مالک انکو تو کہیگا فرشتوں کو یہ کون لوگ ہیں

فما ورد علی الاشقیاء اعجب من ھؤلاء لم تسود وجوھھم ولم

نہیں آئے میرے پاس بدبخت ایسے عجب تر کہ نہیں کالے ہیں انکے چہرے اور نہ

توضع السلاسل والاغلال فی اعناقھم فیقول الملئکۃ ھکذا

رکھی گئیں زنجیریں اور طوق انکی گردنوں میں پس کہینگے فرشتے اسی طرح

امرنا ان ناتی بھم علی ھذہ الحالۃ فیقول المالک یا معشر

ہمکو حکم ہوا کہ ان لوگوں کو لاویں اس حالت پر پس کہیگا مالک اسے گروہ بدبختوں کے

الاشقیاء من انتم یقولون نحن من امۃ محمد صلی اللہ علیہ و الہ وسلم

تم کون ہو کہینگے کہ ہم محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی امت سے ہیں

وروی فی روایۃ اخری فلما قادھم الملئکۃ ینادون یا محمداہ

اور دوسری روایت میں ہے کہ جب انکو فرشتے کھینچینگے تو فریاد کرینگے اسے محمد

فلما راو مالکا نسوا اسم محمد صلی اللہ علیہ و الہ وسلم من

پھر جب دیکھینگے مالک کو تو بھول جاوینگے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا نام

ھیبۃ المالک فیقول لھم من انتم فیقولون نحن ممن انزل علیھم

مالک کی ہیبت سے پھر انکو مالک کہیگا کہ تم کون ہو سو کہینگے ہم ایسے ہیں جنپر اترا

القران و نحن ممن یصومون رمضان فیقول المالک ما انزل

قرآن اور ہم ایسے ہیں جو روزے رکھتے تھے رمضان کے پس کہیگا مالک نہیں اترا

القران الا علی محمد فلما سمعوا اسم محمد صلی اللہ علیہ و الہ

قرآن مگر محمد پر سو جب سنینگے نام محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا

وسلم صاحوا باجمعھم وقالوا نحن من امۃ محمد صلی اللہ علیہ و

تو فریاد کرینگے سب کے سب اور کہینگے ہم محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی امت سے ہیں

الہ وسلم فیقول لھم المالک ما کان لکم فی القران زاجر عن

پھر کہیگا مالک انکو کیا تمہارے لیے قرآن میں کوئی چیز اللہ کے گناہوں سے باز رکھنے والی نہیں تھی

بمعاصی اللّٰہ تعالیٰ فاذا وقفوا علی شفیر جہنم ونظروا الی النار

سو جب کھڑے ہونگے دوزخ کے کنارے پر اور دیکھیں گے آگ کو

والی الزبانیۃ یقولون یا مالک ائذن لنا ساعۃ حتی نبکی علی

اور دوزخ بانوں کو تو کہیں گے اے مالک ہمکو اجازت دے ایک گھڑی کی کہ ہم روئیں

انفسنا فیاذن لھم فیبکون حتی لم یبق الدموع فیبکون دما فیقول

اپنی جانوں پر سو انکو اجازت دیگا مالک پس روئینگے یہاں تک کہ نہیں باقی رہینگے آنسو پھر روئینگے خون ہیں

المالک لھم ما احسن ھذا البکاء فلو کان ھذا البکاء فی الدنیا

تم انکو مالک کہیگا کیا ہی خوب ہے یہ رونا کاش یہ رونا اگر ہوتا دنیا میں

من خشیۃ اللّٰہ تعالیٰ لمنعکم الیوم من النار باب ۳۷ فی ذکر الزبانیۃ

ڈر سے خدا تعالیٰ کے تو البتہ آج کے دن بچاتا تمکو آگ سے باب ۳۷ دوزخ بانوں یعنی عذاب کے فرشتوں کے

قال منصور ابن عمار بلغنی عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم

بیان میں کہا منصور بن عمار نے کہ مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہونچا ہے

ان لمالک النار ایدیا وارجلا بعدد اھل النار ومع کل رجل ید

کہ مالک دوزخ کے ہاتھ ہیں اور پیر جسقدر کہ دوزخیوں کی شمار ہو اور ہر دوزخی پاس ایک ہاتھ ہو کہ

تقیمہ وتقعدہ وتغلہ وتسلسلہ فاذا انظر المالک الی النار یاکل

کہ اسکو اٹھاتا ہے اور بٹھاتا ہے اور اسکے طوق ڈالتا ہے اور زنجیر باندھتا ہے سو جب دیکھے مالک دوزخ کو تو کھاتی ہے

بعضھا بعضا من خوف المالک وحروف البسملۃ تسعۃ عشر

بعض آگ بعض کو مالک کے ڈر سے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم کے حروف انیس ہیں

حرفا وعدد الزبانیۃ کذالک فمن قال بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

اور دوزخ بانوں کی شمار بھی انیس ہے سو جسنے پڑھا بسم اللہ الرحمن الرحیم

صدقا من قلبہ الخالص خلصہ اللّٰہ تعالیٰ یوم القیمۃ من الزبانیۃ

اپنے سچے خالص دل سے تو اسکو بچائے گا خدا تعالیٰ دوزخ بانوں سے

ببرکتہ وانما سموا الزبانیۃ زبانیۃ لانھم یعملون بارجلھم

اسکی برکت سے اور دوزخ بانوں کا نام زبانیہ رکھا گیا اسواسطے کہ وہ عمل کرتے ہیں اپنے پیروں سے

کما یعملون بایدیھم فیاخذ واحد منھم عشرۃ الاف من الکفار

جیسے عمل کرتے ہیں اپنے ہاتھوں سے سو پکڑتا ہے ایک دوزخ بان دس ہزار کافروں کو

بیدہ الواحد وعشرۃ الاف باحدی رجلیہ وعشرۃ الاف بالید

ایک ہاتھ سے اور دس ہزار کو ایک پیر سے اور دس ہزار کو دوسرے ہاتھ سے

الاخری وعشرۃ الاف بالرجل الاخری فیعذب اربعین الف

اور دس ہزار کو دوسرے پیر سے پس عذاب دیتا ہے چالیس ہزار کافروں کو



كافر مرة واحدة لما فيه من قوته وشدة واحد هم مالك

ایک بار اسو اسطے کہ انمیں نہایت قوت ہے اور ایک ان میں سے مالک ہے

خازن النار وثمانية عشر مثله وهم رؤساء الملائكة بعث

جو دوزخ کا نگہبان ہے اور اٹھارہ اور اسکے مانند ہیں اور وہ فرشتے اور نگہبان فرشتوں کے سردار ہیں

كل منهم من الخزنة ما لا يحصى عدده وأعينهم كالبرق

ان فرشتوں سے ہر فرشتے کے ساتھ دوزخ کے نگہبان اسقدر فرشتے ہیں کہ جنکے عدد کی شمار نہیں اور انکی آنکھیں جیسے بجلی

الخاطف وأسنانهم كصياصي كقرون البقر وأشفاههم تمس

آنکھوں اچکتی اور انکے دانت جیسے گائے کے تیز سینگ اور انکے لب قدموں پر پہونچتے ہیں

أقدامهم ويخرج لهب النار من أفواههم ما بين كتفي كل احد مسيرة

اور نکلتے ہیں آگ کے شعلے انکے منھ سے ہر ایک کے دونوں مونڈھوں کے درمیان ایک برس کی مسافت

سنة واحدة ولم يحول الله في قلوبهم من الرحمة والرأفة مقدار ذرة

اور نہیں پیدا کی خدا نے انکے دلوں میں رحمت اور مہربانی ذرہ برابر اور اگر کوئی انمیں سے کھڑا رہے

ولو ملتا حلقهم في بحار النار مقدار اربعين سنة لا يضره النار لان

اگر سے دریاؤں میں آگ کے چالیس برس تو آگ کچھ نقصان نہ کرے اسکو نہ پہونچا سکے کیونکہ

الملائكة خلقت من النور والنور أشد من النار نعوذ بالله منها

فرشتے نور سے پیدا کئے گئے اور نور میں آگ سے زیادہ شدت ہے اللہ کی پناہ اس آگ سے

ثم يقول المالك الزبانية ألقوهم في النار فإذا ألقوا جميعهم في

پھر کہیگا مالک دوزخ بانوں کو کہ انکو ڈالو دوزخ میں سو جب ڈالدینگے ان سب کو

النار نادوا بأجمعهم لا إله إلا الله محمد رسول الله فرجعهم

دوزخ میں وہ سب کے سب فریاد کرینگے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سو آگ ان سے ہٹ جائیگی

النار فيقول المالك يا نار خذيهم فتقول النار كيف آخذهم

آگ پس کہیگا مالک اے آگ انکو پکڑ لے سو آگ کہیگی کیسے انکو پکڑوں

وهم يقولون لا إله إلا الله محمد رسول الله فيقول المالك نعم

اور وہ پڑھتے ہیں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سو کہیگا مالک ہاں پکڑ

كذا أمرني ربي فلما سكتوا من قول لا إله إلا الله تأخذهم النار

اسیطرح میرے رب نے حکم کیا سو جب چپکے ہونگے پڑھنے سے لا الہ الا اللہ کے تو آگ انکو پکڑ لیگی

فمنهم من تأخذه الى قدميه ومنهم من تأخذه الى ركبتيه

پس بعضوں کو پکڑیگی دونوں قدم تک اور بعضوں کو پکڑے گی دونوں زانو تک

ومنهم من تأخذه الى سرته ومنهم من تأخذه [illegible]

بعضوں کو پکڑیگی ناف تک [illegible]

فقد رأت النار الى الوجوه فيقول المالك لا تحرق وجوههم فطال

دوزخ کی آگ انکے چہروں کا قصد کریگی تو کہیگا مالک نہ جلا انکے چہرے کیونکہ انھوں نے بہت

ما سجدوا للرحمن ولا تحرق قلوبهم فطال ما عطشوا من شدة

سجدے کیے ہیں خدا کے لیے اور نہ جلا انکے دلوں کو کیونکہ بہت پیاسے رہے ہیں

صومهم رمضان فيبقون فيها ما شاء الله تعالى باب في ذكر اهل النار

روزہ رمضان کی سختی سے سو رہینگے دوزخ میں جبتک چاہے خدا تعالی باب دوزخیوں اور اونکے

وطعامهم وشرابهم قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم ان اهل النار

کھانے اور پینے کے بیان میں فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ دوزخیوں کے

مسودة الوجوه مظلمة الابصار مذهبة العقول مزرقة العيون

چہرے کالے ہونگے بینائیاں تاریک عقلیں غائب آنکھیں نیلی

رؤسهم كالجبال ابدانهم كالفجاد عيونهم كالطود وشعورهم

انکے سر جیسے پہاڑ اور انکے بدن جیسے جھگڑے اور اونکی آنکھیں جیسے مٹی کے تودے اور اونکے بال

كالجام القصب لا موت يموتون ولا حيوة يحيون ولكل واحد منهم

جیسے بانس کے بن نہ انکو موت ہے کہ مریں اور نہ زندگی ہے کہ جئیں اور اونکے ہر ایک شخص کے لیے

سبعون جلدا ومن جلد الى جلد سبعون طبقا من النار وفي

ستر کھالیں ہیں اور ایک کھال سے دوسری کھال تک ستر طبق ہیں آگ کے اور

اجوافهم حيات وعقارب من النار يسمع صوتهم كصوت الوحوش

اونکے پیٹوں میں سانپ اور بچھو ہیں آگ کے اونکی آواز سنی جاتی ہے وحشیوں

والحمير وبالسلاسل والاغلال يغلون ويقطعون بالسكاكين

اور گدھوں کی آواز کی طرح زنجیروں اور طوقوں سے باندھے جاوینگے اور کاٹے جاوینگے سنڈاسیوں سے اور

يضربون بالمقامع ويضربون على الوجه ويسحبون في النار

مارے جاوینگے گرزوں سے اور مار پڑیگی اون کے چہروں پر اور کھینچے جاوینگے دوزخ میں اور

قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم ان اهل النار ينادون

فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ دوزخی پکارینگے اے رب

يا ربا انه احاط بنا العذاب فوجدناه مضيقة لا يسعوننا معلولة باغلالها

ہمکو گھیرا عذاب نے سو سمجھے اوسکو پایا تنگ کرنے والا بس نہیں موقوف ہوگا ونسے عذاب بڑی ہونگے انکے گلامیں طوق آگ

وان شكوا لم يرحموا وان صبروا لم يجدوا فرجا وان نادوا لم

اور اگر شکوہ کرینگے تو نہیں رحم کیے جاوینگے اور اگر صبر کرینگے تو نہیں پاوینگے خوشی اور اگر پکارینگے

يجابوا وينادون بالويل والثبور في الاصفاد

تو نہیں جواب دیے جاوینگے اور پکارینگے موت اور ہلاکی کو اور زنجیروں میں

مُقَرَّنُوْنَ وَفِيْ سُجُوْنِ النَّارِ مُخَلَّدُوْنَ خُلُوْدًا وَيَتَنَادُوْنَ مِنْ طُوْلِ
بندھے ہوئے اور دوزخ کے قیدخانوں میں ہمیشہ رہینگے اور فریاد کرینگے عذاب کی درازی سے
الْعَذَابِ وَضِيْقِ مَدَاخِلِهِمْ وَسَائِلٌ صَدِيْدُهُمْ وَمَلْسُوْعٌ عُوْدُهُمْ
اور مکان کی تنگی کے سبب سے اور بہے گی ویسے پیپ اور ٹلی ہوئی اونکی ہڈیاں
وَمُغْبَرَّةٌ اَلْوَانُهُمْ وَلَا تَشْفِيَاهُ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا
اور غبار آلود ہونگے اونکے رنگ اور کچھ ہمدرد نہ ہوگا ان کے کہینگے اے رب ہمارے زور کیا ہمپر ہماری بدبختی نے اور تھے ہم قوم
ضَالِّيْنَ ۔ فَخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ قَالَ سَائِكُنُوْا
گمراہ سو ہلکا کر ایک دن کچھ عذاب ہم ایمان لاتے ہیں فرمایا آنحضرت نے کہ
اَهْلُ النَّارِ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهُمْ جَبَلًا وَيُقَالُ لَهُمْ اِصْعَدُوْا عَلَيْهِ
دوزخ کے باشندوں کے لیے پیدا کیا خدا نے ایک پہاڑ اونکو کہا جاوے چڑھو اسپر
فَيَصْعَدُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى صَارُوْا عَلٰى رَأْسِ
تب چڑھینگے اپنے چہروں سے ایک ہزار برس یہاں تک کہ پہونچینگے پہاڑ کی چوٹی پر
الْجَبَلِ ثُمَّ يَنْفُضُهُمُ الْجَبَلُ نَفْضَةً فَرَكَهُمْ اِلٰى قَعْرِهَا خَاسِرِيْنَ
پھر انکو ہلائیگا پہاڑ ایک بار پس اونکو ڈالے گا دوزخ کی تہ میں زیانکار
وَقَالَ اِنَّ اَهْلَ النَّارِ يَسْتَغِيْثُوْنَ بِالْمَطَرِ فَيَرَوْنَ سَحَابَةً فِي النَّارِ
اور فرمایا آنحضرت نے کہ دوزخی مانگینگے مینھ کو سو دیکھینگے دوزخ میں ایک ابر
سَوْدَاءَ فَيَقُوْلُوْنَ الْغَيْثُ مِنَ الرَّحْمَةِ فَتَمْطُرُ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنَ
سیاہ پس کہینگے مینھ اللہ کی رحمت سے ہے سو وہ برسائے گا اونپر آگ کے پتھر
النَّارِ وَتَقَعُ عَلٰى رُؤُوْسِهِمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ حَيَّاتٌ وَعَقَارِبُ ثُمَّ
اور گرینگے اونکے سروں پر اوپر سے سانپ اور بچھو
يَسْئَلُوْنَ اللّٰهَ تَعَالٰى اَلْفَ سَنَةٍ اَنْ يَرْزُقَهُمُ الْغَيْثَ فَيُظْهِرُ سَحَابَةً
مانگینگے اللہ تعالیٰ سے ہزار برس کہ برسائے اونپر مینھ پس اوٹھیگا ایک ابر
اُخْرٰى سَوْدَاءَ فَيَقُوْلُوْنَ هٰذِهِ سَحَابَةُ الْمَطَرِ فَيُرْسِلُ عَلَيْهِمْ حَيَّاتٍ
سیاہ سو کہینگے یہ مینھ کا ابر ہے سو وہ برسائے گا اونپر سانپ
كَاَمْثَالِ اَعْنَاقِ الْاِبِلِ فَكُلَّمَا عَضَّتْ وَنَهَشَتْ لَا يَذْهَبُ وَجَعُهَا
جیسے اونٹ کی گردنیں سو جب وہ کاٹینگے اور ڈسینگے تو نہیں جاوے گا اونکا درد
اَلْفَ سَنَةٍ وَهٰذَا مَعْنٰى قَوْلِهٖ تَعَالٰى زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ
ہزار برس اور یہی معنی ہیں خدای تعالیٰ کے اس قول کے اونپر ہمنے زیادہ کیا عذاب پر عذاب
بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ۔ وَقَالَ سَائِكُنُوْا اَهْلُ النَّارِ يُنَادُوْنَ مَالِكًا سَبْعِيْنَ
اونکے فساد کرنیکے سبب سے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ باشندے دوزخ کے پکارینگے مالک کو ستر

الف سنة فلا ترد اليهم مالك على الاشقياء جوابا فيقولون ربنا ما اجابنا
ہزار برس جواب نہیں دیگا مالک بدبختوں کو پس کہینگے اے ہمارے رب ہمکو نہیں جواب دیا
مالك فيقولون يا مالك اسق لنا شربة من ماء الحميم فيعطيهم
مالک نے پھر کہینگے اے مالک پلا ہمکو ایک گھونٹ پانی گرم سے البتہ
اكلت النار عظامنا وقطعت النار قلوبنا فيسقيهم شربة من ماء
کھا لیں آگ نے ہماری ہڈیاں اور ٹکڑے کر دئیے آگ نے ہمارے دل پس پلائیگا مالک انکو ایک گھونٹ پانی
الحميم فاذا تناولوا باليدين تسقط الاصابع واذا بلغت الوجوه تتناثر
دوزخ سے سو جب لینگے اپنے ہاتھوں سے تو گر پڑینگی انگلیاں اور جب پہنچیگا چہروں کے پاس تو گر پڑینگے
الوجوه والعيون والجلود واذا دخلت في البطون قطعت الامعاء و
چہرے اور آنکھیں اور چمڑے اور جب داخل ہوگا پیٹوں میں تو کاٹ دیگا انتڑیاں اور
الكبد قال ابن عباس ان ساكني اهل النار اذا استغاثوا بطعامهم يأتي بالزقوم
جگر فرمایا ابن عباس نے کہ دوزخ کے باشندے جب مانگینگے اپنا کھانا تو لائیگا مالک انکے پاس درخت سینڈھ
فاذا اكلوا الزقوم تغلي ما في بطونهم وتغلي دماغهم واضراسهم
سو جب کھائینگے سینڈھ کو تو جوش کریگا جو انکے پیٹوں میں ہے اور جوش کریگا انکا مغز اور انکے دانت اور
يخرج لهب النار من فمهم وتسقط احشاؤهم من دبرهم تحت اقدامهم
نکلینگے شعلے آگ کے انکے منہ سے اور نکل پڑینگی انکی انتڑیاں پاخانہ کے مقام سے انکے قدم کے نیچے
قال ان ساكني اهل النار يلبسون من قطران فاذا وضعوا على الابدان
فرمایا کہ دوزخ کے باشندے پہنینگے کپڑے گندھک کے سو جب رکھینگے انکو بدنوں پر
التصقت الجلود وان الاشقياء في النار عمي لا يبصرون بكم
تو چپک جائینگی کھالیں اور بدبخت دوزخ میں اندھے ہونگے نہیں دیکھینگے گونگے ہونگے
لا ينطقون صم لا يسمعون وكان جائع يشتهي الطعام الا اهل
نہ بولینگے بہرے ہونگے نہیں سنینگے اور ہر بھوکا کھانے کی خواہش کرتا ہو مگر
النار وكل ميت يشتهي الحيوة الا اهل النار فانهم يتمنون الموت
دوزخی اور ہر مردہ زندگی چاہتا ہے مگر دوزخی سو وہ مرنے کی آرزو کرینگے
ولا يموتون باب ٣٩ في ذكر الوان العذاب على قدر اعمالهم قال النبي
اور نہیں مرینگے باب ٣٩ الوان عذاب کے بیان میں جو لائق ہوگا ان کے اعمال کے فرمایا نبی
صلى الله عليه وآله وسلم ينجو امة محمد صلى الله عليه وآله وسلم
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ نجات پائیگی محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی امت
... سبعين الف سنة وهذه ... من امته
... اور یہ تیسری ... وہ کون ...



سامنون من اللحوم الحرام ومهزولون من الدين كاسون من الثياب
جو موٹے ہوئے ہیں حرام گوشتوں سے دبلے ہیں دین سے پہنے ہیں کپڑے
عارون عن الطاعات عالمون لا يعملون بالعلم يعلمون
ننگے ہیں عبادتوں سے جانتے ہیں عمل نہیں کرتے علم پر جانتے ہیں
ظاهرا من الحيوة الدنيا وهم عن الآخرة هم غافلون جاهلون
ظاہری دنیا کا کچھ اور وہ آخرت سے بے خبر ہیں رکھتے نادان ہیں
من اهل الاسواق يكسبون من اي مال شاؤا ولا يبالوا من اي باب
بازاری لوگوں سے ہیں کماتے ہیں جو مال چاہیں اور پروا نہیں کرتے جس دروازے سے
يدخلون في النار قال الله تعالى يا موسى لو رأيت ناقض العهد والامانة
گھسیں دوزخ میں فرمایا اللہ تعالی نے اے موسی اگر تو دیکھے قرار توڑنے والے اور امانت میں خیانت کرنے والے
يسحبان على وجوههما الى النار واذا طرحا في جهنم صار كل عضو
گھسیٹے جاوینگے اپنے چہروں کے بل دوزخ کی طرف اور جب ڈالے جاوینگے دوزخ میں تو پڑیگا الگ ہر عضو
منهما في مكان وكل عرق في مكان وقلبهما في مكان والويل لكل
ایک جگہ میں اور ہر رگ ایک جگہ میں اور انکے دل ایک جگہ میں اور خرابی ہو
ناقض العهد والامانة وتراهما مصلوبين على شجرة الزقوم
ہر قرار توڑنے والے اور امانت میں خیانت کرنے والے کی اور تو انکو دیکھیگا کہ سولی دیئے گئے ہونگے شجرۃ الزقوم پر
النار تدخل في دبرهما وتخرج من فمهما واذنيهما وعينيهما
آگ گھسیگی انکے پاخانہ کے مقام میں اور نکلیگی انکے منھ اور دونوں کان اور دونوں آنکھوں سے
وتقارنهما الشياطين في السلاسل والاغلال معقودة من [illegible]
اور جکڑے جاوینگے انکے ساتھ شیطان زنجیروں میں اور طوقوں میں [illegible]
ولسانهما ويسيل دماغهما من منخريهما ولا يجدان راحة [illegible]
اور زبانوں میں اور بہینگے انکے مغز انکے دونوں نتھنوں سے اور نہیں پاوینگے آرام [illegible]
عليهما واذا الكافرين يطلبون الامان من عذاب [illegible]
اور البتہ کافر پناہ مانگینگے عذاب سے قرار توڑنے والے اور امانت میں خیانت [illegible]
والامانة وناقض العهد والامانة يطلب الامان [illegible]
اور قرار توڑنے والا اور امانت میں خیانت کرنے والا پناہ مانگیگا عذاب سے
تارك الصلوة وتارك الصلوة يطلب الامان من عذاب الزاني
نماز ترک کرنے والے کے اور نماز ترک کرنے والا پناہ مانگیگا زناکار سے اور
الزاني يطلب الامان من عذاب اكل الربوا وناقض العهد والامانة
زناکار پناہ مانگیگا عذاب سے سود خور کے اور قرار توڑنے والے اور امانت میں

الزاني والكل الربوا وتارك الصلوة يعذبون في النار حقبا الى

اور زناکار اور سود خور اور نماز ترک کرنے والے عذاب کیے جاویںگے حقبون

اربعين الف سنة قال النبي صلى الله عليه واله وسلم لو كان

جانکا ہر حقب اسی ہزار برس تک فرمایا نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اگر

ماء البحار مدادا والاشجار اقلاما والانس والجن يكتبون لنفدت

ہو دریاؤں کا پانی سیاہ اور درخت قلم اور انسان اور جنات لکھیں تو تمام ہو جاویں سب

البحار كلها كما جاء في امثالها سبعون الف ضعف فينفد ذالك كله وفنيت

دریا پھر آئیں اسی طرح یہ سب چیزیں ستر ہزار گونہ بہ نسبت پہلے کے تو یہ سب تمام ہو جاوینگی اور فنا ہونگے

الانس والجن قبل ان يكتب اعداد حقب جهنم وذالك قوله تعالى

انسان اور جنات اس سے پہلے کہ لکھی جاوے دوزخ کے برسوں کی شمار اور یہ فرمایا خدا تعالے نے

لابثين فيها احقابا قال اتعلمون ما الحقب قالوا لا قال النبي صلى الله

رہینگے اوس میں قرنوں آنحضرت نے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ حقب کیا ہے اونھوں نے کہا نہیں فرمایا نبی صلے اللہ

عليه واله وسلم الحقب اربعة الاف سنة قالوا السنة كم شهر

علیہ و آلہ وسلم نے حقب چار ہزار برس کا ہے اونھوں نے کہا برس کتنے مہینے کا ہے

قال اربعة الاف شهر قالوا الشهر كم يوما قال اربعة الاف يوم

فرمایا چار ہزار مہینے کا اونھوں نے کہا مہینہ کتنے دن کا ہے فرمایا چار ہزار دن کا ہے

قالوا اليوم كم ساعة قال النبي صلى الله عليه واله وسلم سبعون

اونھوں نے کہا دن کتنی گھڑی کا ہے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ستر

الف ساعة كل ساعة سنة من سنين الدنيا وروي عن ابي هريرة

ہزار گھڑی کا اور ہر گھڑی ایک برس کی ہے دنیا کے برسوں سے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

انه قال قال رسول الله صلى الله عليه واله وسلم اذا كان يوم القيمة

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جب ہو دن قیامت کا

يخرج من جهنم حية اسمه حريش ويتولد من جنس العقرب راسه

تو نکلیگا دوزخ سے ایک سانپ اوسکا نام حریش ہے پیدا ہوتا ہے بچھو کی نوع سے اوسکا سر

في السماء السابعة وذنبه الى تحت الثرى فينادي كل سنة الف

ساتویں آسمان میں ہو اور اوسکی دم ساتویں زمین کے نیچے ہے آواز دیتا ہے ہر برس ہزار

مرة اين قاطع الرحم واين شارب الخمر فيقول جبرئيل ما تريد

بار کہاں ہے قطع رحم کرنے والا اور کہاں ہے شراب پینے والا پس کہینگے جبرئیل کیا چاہتا ہے

يا حريش فيقول الحريش اريد خمس نفر اين من ترك الصلوة واين

اے حریش سو کہے گا حریش چاہتا ہوں پانچ شخصوں کو کہاں ہیں نماز چھوڑنیوالے اور کہاں ہیں

مَنْ مَنَعَ الزَّكٰوةَ وَاَيْنَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ وَاَيْنَ مَنْ اَكَلَ الرِّبٰوا وَاَيْنَ مَنْ
زکوٰة منع کرنے والا اور کہان ہین شراب پینے والے اور کہان ہین سود کھانے والے اور کہان ہین

يُحَدِّثُ حَدِيْثَ الدُّنْيَا فِي الْمَسَاجِدِ وَاَنَا اٰكُلُهُمْ وَاَطْعَمُهُمْ فَيَجْمَعُهُمْ
دنیا کی باتین مسجدون مین کرنے والے اور مین انکو کھاؤنگا اور لقمہ کرونگا پس اونکو جمع کریگا

فِي فَمِهٖ وَيَرْجِعُ اِلٰى جَهَنَّمَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّقَاوَةِ بَابٌ فِي ذِكْرِ شَارِبِ
اپنے منھ مین اور پھر جائیگا طرف دوزخ کے ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہین بدبختی سے باب شراب خور کے

الْخَمْرِ رُوِيَ عَنْ اُبَيِّ ابْنِ كَعْبٍ اَنَّهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
بیان مین روایت ہے ابی ابن کعب سے کہا قال رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

وَسَلَّمَ يُؤْتٰى شَارِبُ الْخَمْرِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالْكُوْزُ مُعَلَّقَةٌ فِيْ عُنُقِهٖ وَ
لایا جاویگا شراب خور قیامت کے دن اور شراب کا پیالہ اوسکی گردن مین اور

الطُّنْبُوْرُ فِيْ كَفِّهٖ حَتّٰى يُصْلَبَ عَلٰى خَشَبَةٍ مِّنَ النَّارِ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ
طنبورہ اوسکے دونون ہاتھ مین ہوگا یہانتک کہ اوسکو سولی دیجاویگی ایک آگ کی لکڑی پر پھر پکاریگا ایک منادی

هٰذَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ مِّنْ مَوْضِعِ كَذَا وَيَخْرُجُ رَائِحَةُ الْخَمْرِ مِنْ فَمِهٖ
یہ فلان شخص ہے فلان شخص کا بیٹا فلان مقام کا رہنے والا اور نکلیگی شراب کی بدبو اوسکے منھ سے

قَدْ يَتَاَذّٰى اَهْلُ النَّارِ وَاَهْلُ الْمَوْقِفِ حَتّٰى يَسْتَغِيْثُوْا اِلَى اللّٰهِ
البتہ ایذا پاوینگے دوزخی اور اہل محشر یہانتک فریاد کرینگے خدا کی طرف

مِنْ نَتْنِ رَائِحَةِ فَمِهٖ وَيَكُوْنُ مَصِيْرُهٗ اِلَى النَّارِ فَاِذَا طُرِحَ فِي النَّارِ
اوسکے منھ کی بدبو سے اور ہوگا اوسکو پھر جانا دوزخ مین سو جب ڈالا جاویگا دوزخ مین

يُنَادِيْ اَلْفَ سَنَةٍ وَّاعَطْشَاهُ ثُمَّ يُنَادِيْ مَالِكًا فَلَا يُجِيْبُهٗ
تو آواز دیگا ہزار برس ہای پیاس پھر آواز دیگا مالک کو سو نہین جواب دیگا اوسکو مالک

مِقْدَارَ ثَمَانِيْنَ سَنَةً وَّيَكُوْنُ عَرَقُهٗ مُنْتِنًا يُؤْذِيْ جِيْرَانَهٗ فَيُنَادِيْ
اندازہ اسی برس اور ہوگا اوسکا پسینہ بدبودار تکلیف دیگا ہمسایون کو پھر آواز دیگا

يَا رَبِّ ارْفَعْ عَنِّي الْعَرَقَ فَلَا يَرْفَعُهٗ ثُمَّ يَجِيْءُ النَّارُ وَتَاْكُلُهٗ حَتّٰى يَكُوْنَ
اے میرے رب دور کر مجھسے یہ پسینہ سو نہین دور کریگا اوسکو پھر آویگی آگ اور اوسکو کھا جاویگی یہانتک کہ ہو جائیگا

رَمَادًا ثُمَّ يُعَادُ خَلْقًا جَدِيْدًا ثُمَّ تَجِيْءُ النَّارُ وَتُحْرِقُهٗ مَغْلُوْلَةً فِيْ عُنُقِهٖ وَتَاْخُذُهٗ
راکھ پھر از سر نو پیدا کیا جاویگا پھر آویگی آگ اور اوسکو جلاویگی اوسکی گردن کا طوق ہو کر سوار ہوگا اور اوسکو پکڑیگی

مِنْ رِجْلَيْهِ فَيُسْحَبُ فِيْهَا بِالسَّلَاسِلِ عَلٰى وَجْهِهٖ فَاِذَا اسْتَغَاثَ
اوسکے دونون پیر سے پھر وہ کھینچا جاویگا دوزخ مین زنجیرون سے چہرے کے بل پھر جب مانگیگا

بِالْمَاءِ يُجَاءُ بِالْحَمِيْمِ اِذَا شَرِبَ تَقَطَّعَتْ اَمْعَاءُهُمْ فَاِذَا اسْتَغَاثَ بِالطَّعَامِ
پانی تو لایا جاویگا گرم پانی جب پیویگا تو ٹکڑے ٹکڑے کر دیگا انتڑیان پھر جب مانگیگا کھانا

يُؤتى بالكوز فيشربها كله ويغلي ما في بطنه وما في دماغه ويخرج

... لایا جاویگا ... سو پیا جاویگا اسکو اور جوش کریگا جو اسکے پیٹ میں ہے اور جو اسکے مغز میں اور نکلیگی

لهيب النار من فمه وكما قطعت الأحشاء من دبره تحت قدميه ثم

آگ کے شعلے اسکے منہ سے اور نکل پڑیگی انتڑیاں اسکے پاخانہ کے مقام سے اسکے دونوں قدموں ... پھر

يجعل في تابوت من نار ألف عام حتى ... وتبين ...

پھر کیا جاویگا آگ کے صندوق میں ہزار برس یہانتک کہ ... ہوگا اسکا عذاب ...

وتبدل ألوانه ثم يخرج من التابوت بعد ألف عام ويجعل في

اور رنگ اسکا تبدیل ہوگا پھر نکلیگا صندوق سے ہزار برس پیچھے اور ڈالا جاویگا

سجين من النار ويغلي فيها ثم ينادي ألف عام فلا يرحم وفي

دوزخ کے قید خانے میں اور اسمیں اسکو جوش دیا جاویگا پھر پکاریگا ہزار برس سو اسپر نہیں رحم کیا جاویگا اور

السجين حيات وعقارب مثل البخت يأخذون بقدميه

قید خانے میں سانپ اور بچھو ہیں جیسے اونٹ پکڑینگے اسکے دونوں قدم پھر اسکو ٹکڑے کردینگے

ثم يوضع على رأسه تاج من النار ويجعل في ... الحديد

پھر اسکے سر پر رکھا جاویگا ایک تاج آگ سے اور کیا جاویگا ... اسکے ...

وفي عنقه السلاسل والأغلال ثم يخرج بعد ألف عام ثم يجعل

اور اسکی گردن میں زنجیریں اور طوق پھر نکالیگا ہزار برس پیچھے ... جاویگا

في ويل وهو واد من أودية جهنم حرها شديد وقعرها بعيد

ویل میں اور ویل ایک میدان ہے دوزخ کے میدانوں سے گرمی اسکی سخت ہے ...

والسلاسل والأغلال والعقارب والحيات فيه أكثر ...

اور زنجیریں اور طوق اور بچھو اور سانپ اسمیں بہت ...

في الويل قدر ما ألف عام ثم ينادي يا محمد ... يسمع ... صوته

ویل میں اندازہ ہزار برس پھر پکاریگا اے محمد ... سنینگے محمد ... اسکی آواز

ويقول يا رب أسمع صوت رجل من أمتي فيقول الله تعالى

اور فرمائینگے اے رب میں سنتا ہوں اپنی امت سے کسی شخص کی آواز سو فرمائیگا اللہ تعالی

هذا صوت الرجل الذي شرب الخمر في الدنيا ومات سكران

یہ اس شخص کی آواز ہے جسنے دنیا میں شراب پی ہے اور مرا نشہ کی حالت میں

نبعثه في المحشر وهو سكران فيقول محمد ...

... میدان حشر ... محمد ...

يخرج ...

...

لک یا محمد باب فی ذکر الخروج من النار عن عبد اللہ ابن عباس

تجھے اے محمد باب آگ سے نکلنے کے بیان میں روایت ہے عبد اللہ ابن عباس

رضی اللہ عنہما انہ قال آخر من یخرج من ہذہ الامۃ من یبقی تسعۃ

رضی اللہ عنہما سے کہا پیچھے جو اس امت سے نکلیگا وہ شخص ہے جو رہیگا وہ دوزخ میں

الف سنۃ فیصیح بعد اربعۃ آلاف سنۃ یا اللہ الف سنۃ ثم ینادی

نو ہزار برس سو پکارے گا چار ہزار پیچھے یا اللہ ہزار برس پھر پکارے گا اور ان میں

فیہا یا حنان الف عام ویا منان الف عام ویا قیوم الف عام یا رحمن

یا حنان ہزار برس اور یا منان ہزار برس اور یا قیوم ہزار برس اور یا رحمن

یا رحیم الف عام واذا انفذ اللہ حکمہ فیہم فیقول یا جبرائیل ما فعل

یا رحیم ہزار برس پھر جب جاری کرے اللہ ان میں اپنا حکم تو فرماوے گا اے جبریل کیا حال کیا

النار بالعاصین من امۃ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول الٰہی

آگ نے امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گنہگاروں کا کہیگا جبریل اے میرے معبود

انت اعلم بہم منی یقول اللہ تعالیٰ انطلق وانظر ما حالہم فینطلق

تو ان کا حال مجھ سے زیادہ جانتا ہے فرمائیگا خدای تعالے تو جا اور دیکھ کہ ان کا کیا حال ہے سو جاوے گا

جبرائیل الی المالک وہو علی منبر من النار فی وسط جہنم واذا نظر

جبریل مالک پاس اور وہ آگ کے منبر پر دوزخ کے درمیان بیٹھا ہوگا سو جب دیکھے گا

المالک الی جبرائیل قام تعظیما لہ ویقول ما ادخلک ہذا الموضع

مالک جبریل کو تو کھڑا ہوگا اوسکی تعظیم کو اور کہیگا کیا چیز تجھکو لائی اس جگہ کے تئیں جبریل ؑ

یقول ما فعلت بالعصاۃ من امۃ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فیقول

کہے گا تو نے کیا حال کیا امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گنہگاروں کا

المالک ما اسوء حالہم واضیق مکانہم قد احرقت النار اجسادہم

مالک اونکا حال نہایت بد ہے اور اونکی جگہ بہت تنگ جلا دیے آگ نے اونکے بدن

واکلت لحومہم وبقیت وجوہہم وقلوبہم یتلألأ فیہما الایمان

اور کھا لئے اونکے گوشت اور باقی رہے اون کے چہرے اور دل کہ چمکتا ہے اون میں نور ایمان

فیقول ارفع الطبق عنہم حتی انظر الیہم فیامر المالک الخزنۃ

تب کہیگا جبریل ؑ اوٹھا اونسے پردہ کہ میں اون کو دیکھوں سو حکم کریگا مالک نگہبانوں کو

فترفع الطبق عنہم فینظرون الی جبرائیل ویرونہ احسن خلقا

پس اوٹھا دیا جاویگا اونسے پردہ سو نظر کرینگے جبریل کو اور دیکھینگے اوسکو نہایت خوبصورت

فیعلمون انہ لیس من ملئکۃ العذاب فیقولون یا مالک من ہذا

تب جان لیں گے کہ وہ عذاب کے فرشتوں سے نہیں ہے پھر کہیں گے اے مالک یہ کون بندہ ہے

الحمد الذی لم یر شیئا احسن منا فقط یقول المالک هذا جبرائیل

کریم ہیں دیکھا کسی کو اس سے بہتر کبھی کہیگا مالک یہ جبرئیل ہے

الکریم امین الله الذی کان یاتی علی محمد بالوحی فاذا سمعوا ذکر

کریم امین جو لایا کرتا تھا محمد صلعم پاس وحی سو جب سنینگے نام

محمد صاحوا باجمعهم و یبکون یقولون یا جبرائیل اقرأ محمدا منا

محمد صلعم کا تو فریاد کرینگے سب کے سب اور روینگے اور کہینگے اے جبرئیل ہم کو سلام پہنچا محمد صلعم کو ہمارا

السلام و اخبره بسوء حالنا و قل له قد نسیتنا و ترکتنا فی النار

سلام اور خبر دیجیے ہمارے بد حال کی اور کہو کہ آپ ہمکو بھول گئے اور آپ نے ہمکو چھوڑ دیا آگ میں

فینطلق جبرائیل حتی یقوم بین یدی الله فیقول الله تعالی کیف

پھر جاوینگے جبرئیل یہاں تک کہ کھڑے ہونگے خدا کے سامنے پس فرمائیگا خدا تعالی کیا حال

رأیت امة محمد یقول یا رب انت اعلم باسوء حالهم و اضیق مکانهم

تو نے دیکھا امت محمد صلعم کا کہیگا جبرئیل اے رب میرے تو خوب جانتا ہے انکے بد حال اور تنگ مکان کو

یقول الله تعالی هل سألوک شیئا یقول نعم یا رب سألونی ان اقرأ

فرمائیگا خدا تعالی کیا تجھ سے کچھ سوال کیا ہے کہیگا ہاں اے رب مجھ سے یہ سوال کیا ہے کہ

نبیهم السلام و اخبره من سوء حالهم فیقول الله تعالی انطلق

انکے نبی کو سلام اور خبر دوں انکے بد حال کی پس فرمائیگا خدا تعالی جا

الیه و بلغه فینطلق جبرائیل الی النبی صلی الله علیه و آله و سلم

انکے پاس اور پہنچا انکو سو جاوینگے جبرئیل نبی صلی الله علیه وآله وسلم پاس

فیخبره عن سوء حالهم و هو تحت شجرة طوبی فی خیمة من درة

اور خبر دینگے انکے بد حال کی اور آنحضرت جنت طوبی کے نیچے سفید موتی کے خیمہ میں ہونگے

بیضاء و لها اربعة آلاف باب و لها مصراعان من الذهب

اور اس خیمہ کے چار ہزار دروازے ہیں اور ہر دروازہ کے دو کواڑ سونے کے

فیقول ما یبکیک ای جبرائیل فیقول یا محمد لو رأیت ما رأیت

کیوں روتے ہو اے جبرئیل کہینگے اے محمد صلعم اگر آپ دیکھیں جو میں نے دیکھا

لبکیت اشد البکاء منی فانی جئت من عند عصاة امتک الذین یعذبون

تو البتہ آپ روویں مجھ سے زیادہ میں آیا ہوں آپکی امت کے گنہگاروں کے پاس سے جو عذاب دیے جاتے ہیں

فی النار و هم یقرؤن علیک السلام و یقولون اعلم ما سوء

آگ میں اور وہ آپکو سلام کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آپ معلوم کریں کیسا ہی برا ہے

حالنا و اضیق مکاننا یا محمد اذا ... و یسمعه الله

حال ہمارا اور کیسا تنگ ہے مکان ہمارا اے محمد صلعم اور سنائیگا خدا تعالی آپ کو

فِي تِلْكَ السَّاعَةِ صِيَاحُهُمْ وَهُمْ يَقُولُونَ يَا مُحَمَّدَاهُ فَيَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى

اسوقت انکی فریاد اور وہ کہینگے اے محمد تو فرائینگے نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ يَا أُمَّتِي فَيَقُومُ [illegible] فَيَأْتِي [illegible]

اللہ علیہ وآلہ وسلم ہاں آتا ہوں اے میری امت سو آپ [illegible] ہو جائینگے

الْعَرْشِ وَالْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَيَخِرُّ سَاجِدًا [illegible]

عرش پس ان حضرت [illegible] انبیا علیہم السلام میں گرینگے سجدہ [illegible]

[illegible] أَحَدٌ مِثْلَهُ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى ارْفَعْ رَأْسَكَ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ

جو کسی نے ایسی ثنا نہیں کی پس فرمائیگا خدا تعالیٰ تم اٹھا اپنا سر اور مانگ جو چاہے [illegible] اور شفاعت [illegible]

تُشَفَّعْ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَشْقِيَاءُ أُمَّتِي قَدْ أَنْفَذْتَ حُكْمَكَ فِيهِمْ وَشَفَعْتُ

تیری شفاعت قبول ہوگی فرمائینگے اے [illegible] میری امت کے بدبختوں میں تو نے [illegible] کیا اپنا حکم اور میں شفاعت کرتا ہوں

فَاشْفَعْنِي فِيهِمْ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى قَبِلْتُ شَفَاعَتَكَ فِيهِمْ وَانْطَلِقْ

میری شفاعت قبول انکے حق میں پس فرمائیگا خدا [illegible] تیری شفاعت قبول [illegible]

وَأَقْرِئْ عَلَيْهِمُ السَّلَامَ وَأَخْرِجْ مِنْهَا كُلَّ مَنْ كَانَ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ [illegible]

اور کہہ انکو سلام اور انکو نکال دوزخ سے جس [illegible]

رَسُولُ اللّٰهِ فَيَنْطَلِقُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَعَ الْأَنْبِيَاءِ

رسول اللہ پھر جائینگے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ [illegible] ساتھ انبیا

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ إِلَى جَهَنَّمَ فَإِذَا نَظَرَ أَهْلُ النَّارِ إِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

علیہم السلام کے دوزخ کی طرف [illegible]

وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَعُوذُونَ [illegible] فَيَقُولُ لَهُمْ [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] أَسْوَأُ حَالِهِمْ وَأَخْبَثُ [illegible]

[illegible] نہایت [illegible]

[illegible] عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ [illegible] الْبَابَ وَارْفَعِ [illegible]

[illegible]

إِلَى مُحَمَّدٍ صَاحُوا بِأَجْمَعِهِمْ يَا مُحَمَّدَاهُ قَدْ [illegible]

محمد صلی اللہ [illegible] سب [illegible]

وَلُحُومَنَا وَقَدْ تَرَكْتَنَا فِي النَّارِ [illegible]

[illegible] چھوڑ دیا آپ میں اور آپ [illegible]

[illegible] مِنْهَا جَمِيعًا وَقَدْ صَارُوا فَحْمًا [illegible]

[illegible] سبکو دوزخ سے اور وہ کوئلے ہو گئے [illegible]

فينطلق بهم إلى باب الجنة عند نهر الحيوان فيغتسلون فيه ويخرجون

پھر آپ اونکو لیجاینگے جنت کے دروازے پر نہر حیات کے پاس پس وہ نہاینگے اور نکلینگے اوس سے

منه شبابا جردا مردا مكحلين فيصير وجوههم كالقمر ليلة البدر وعلى جباههم

جوان بے بال بے خط بے داڑھی سرمہ لگے پس ہو جاوینگے اونکے چہرے جیسے چودھوین رات کے چاند اور اونکی پیشانیون پر

مكتوب هؤلاء جهنميون عتقاء الرحمن من النار فيدخلون الجنة ويعيرون

لکھا ہوگا کہ یہ لوگ دوزخی ہے خدای مہربان کے آزاد کیے ہوئے آگ سے پھر وہ داخل ہونگے بہشت مین اور اونکو شرم دلائی جاویگی

بذلك فيدعون الله تعالى أن يمحوه منهم فيمحو الله تعالى ذلك عن جباههم

اس نام کی سو دعا کرینگے خدای تعالی سے کہ اسکو مٹا دے اون سے سو مٹا دیگا خدای تعالی اسکو اونکی پیشانیون سے

وإذا رأى الكفار أن المسلمين قد خرجوا من النار قالوا يا ليتنا كنا مسلمين فنخرج

اور جب کافر دیکھینگے کہ مسلمان دوزخ سے نکلے تو کہینگے کیا خوب ہوتا اگر ہم مسلمان ہوتے سو ہم

أيضا من النار وذلك قوله تعالى ربما يود الذين كفروا لو كانوا مسلمين

بھی نکلتے دوزخ سے اور یہی ہے فرمایا خدای تعالی نے آرزو کرینگے کافر کسی طرح ہوتے مسلمان اور

وروي عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم أنه قال يؤتى الموت كأنه كبش

روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا لائی جاویگی موت جیسے سانولا مینڈھا

أملح ويقال لأهل الجنة أتعرفون الموت فينظرون إليه ويعرفونه ويقال

اور کہا جاویگا جنت والون کو تم موت کو پہچانتے ہو سو دیکھینگے اوسکو اور پہچانینگے اور کہا جاویگا

لأهل النار يا أهل النار أتعرفون الموت فينظرون إليه ويعرفونه فيذبح بين

دوزخ والون کو اے دوزخ والو کیا تم موت کو پہچانتے ہو سو دیکھینگے اوسکو اور پہچانینگے پھر موت ذبح کر دیجاویگی

الجنة والنار ثم يقال يا أهل الجنة خلود لا موت فيها ويا أهل النار

جنت اور دوزخ کے درمیان پھر کہا جاویگا اے جنت والو تمکو جنت مین ہمیشگی ہی نہین ہے اوسمین موت اور اے دوزخ والو

خلود لا موت فيها فذلك قوله تعالى وأنذرهم يوم الحسرة إذ قضي

تمکو جنت مین ہمیشگی ہی نہین ہے اوسمین موت اور یہی فرمایا خدای تعالی نے اور ڈرا اونکو حسرت کے دن سے جب فیصلہ ہو چکے

الأمر وفي الخبر إذا جيء بجهنم يوم القيامة زفرت زفرة

کام اور حدیث مین ہے جب دوزخ لائی جاویگی قیامت کے دن تو شور وشغب کریگی چلا کر

حتى صارت كل أمة جاثية على ركبهم

یہانتک کہ ہو جاویگا ہر فرقہ اپنے زانو پر بیٹھا

[illegible] قال الله تعالى وترى كل أمة جاثية كل أمة

[illegible] خدای تعالی نے [illegible] ہر فرقہ [illegible]

تدعى إلى كتابها اليوم تجزون ما كنتم تعملون فإذا نظروا

بلایا جاویگا اپنے عملنامہ پر آج کے دن بدلا پاوگے اوس کی جو تم کرتے تھے سو جب دیکھینگے

الى جهنم ويسمعون زفيرها كما قال الله تعالى سمعوا لها تغيظا وزفيرا

دوزخ کو اور سنین گے اوسکا چلانا جیسا کہ فرمایا خدای تعالی نے سنین گے اوسکا جھنجلانا اور چلانا

من مسيرة خمسمائة عام يقول كل واحد منهم نفسي نفسي

پانسو برس کی مسافت سے کہیگا اوسنے ہر شخص نفسی نفسی یہانتک کہ

الخليل والكليم الا الحبيب رب العالمين يقول امتي امتي فاذا قربت النار

ابراہیم خلیل اللہ اور موسی کلیم اللہ مگر محبوب رب العالمین فرماینگے امتی امتی سو جب قریب ہوگی دوزخ

يقول يا نار بحق المصلين وبحق المتصدقين والخاشعين والصائمين

تو آپ فرماینگے اے آگ نماز پڑھنے والون اور صدقہ دینے والون اور خشوع کرنیوالون اور روزہ رکھنے والون کے

ارجعي فلا ترجع النار فيقول جبرائيل يا محمد قل لها بحق التائبين

تو پھر جا سو وہ نہین پھریگی پس جبرئیل کہیگا اے محمد کہہ دو اسکو توبہ کرنے والون کے حق کے سبب سے

ودموعهم وبكائهم عن الذنوب ارجعي فيقول النبي صلى الله

اور اونکے آنسو اور گناہون پر رونے کے حق کے سبب سے تو پھر جا سو اسیطرح فرماینگے نبی صلے اللہ

عليه وآله وسلم لها فترجع النار ويجيء جبرئيل بدموع العصاة

علیہ وآلہ وسلم اوسکو سو پھر جاویگی دوزخ اور لاوینگے جبرئیل گناہگارون کے آنسو

ويرش عليها فتطفي النار كنار الدنيا تطفي بالماء والتراب وفي

اور چھڑکینگے اوسپر پس بجھے گی آگ جیسے دنیا کی آگ بجھتی ہے پانی اور مٹی سے اور

الخبر اذا كان يوم القيمة يحشر الله تعالى الخلائق في واد المحشر

حدیث مین ہے جب ہوگا دن قیامت کا تو جمع کریگا خدای تعالے تمام مخلوق کو میدان حشر مین

يجيء لهم جهنم مفتوحة ابوابها وتاخذ اهل المحبة النار من يمينهم

اور آئیگی دوزخ اونکے پاس کھلے ہوے اوسکے دروازے اور گھیرے گی اہل محبت کو آگ اونکے داہنے

ى عن ايمانهم وعن شمائلهم فيستغيثون الى النبي صلى الله عليه

اور داہنے اور بائین سے پس فریاد کرینگے نبی صلے اللہ علیہ

وآله وسلم فيستغيثوا النبي الى جبرائيل فيقول لا تخف وانفض

وآلہ وسلم پاس پس آپ آواز دینگے جبرئیل کو تو جبرئیل کہینگے خوف نہ کیجیے اور جھاڑیے

غبار راسك فينفض غبار راسه فيبسط الله من غبار راسه

اپنے سر کا غبار پس آپ جھاڑینگے اپنے سر کا غبار پس پھیلا دیگا خدای تعالی آپ کے سر کے غبار سے

سحابا مثل سحاب المطر فيقف قطراته على المؤمنين ثم يقول لمحمد

ایک ابر جیسے مینھ کا ابر پھر وہ قطرہ ہوگا مومنون کے سر پر پھر جبرئیل کہینگے محمد

صلى الله عليه وآله وسلم انفض غبار لحيتك فينفض فيجعل الله

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھاڑیے اپنی داڑھی کا غبار پس آپ جھاڑینگے پس کریگا خدای تعالے

لغبار لحيته ستراً بينهم وبين النار ثم يأمره أن ينفض من نفسه
اسکی داڑھی کے غبار کو پردہ ڈالینگے اور دوزخ کے درمیان پھر حکم کرینگے آپکو جبریل کہ جھاڑیے اپنے بدن سے غبار
فينفض فيصير من غبار نفسه بساطاً تحت أقدام أمتهم ويمنع منهم
پس آپ جھاڑ ڈالینگے پس ہوگا آپ کے بدن کے غبار سے ایک بچھونا انکے قدم کے نیچے اور بچاوے گی ان کو
نار جهنم ببركته وفي الخبر إذا كان يوم القيمة يؤتى بعبد فترجح
آگ دوزخ کی آنحضرت صلعم کی برکت سے اور خبر میں ہے جب ہوگا دن قیامت کا لایا جاویگا ایک بندہ پس بھاری ہوں گی
سيأته فيؤمر له إلى النار فتكلم شعرة من شعرات عينيه ويقول يا رب
اسکی بدیاں تب اسکو حکم کیا جاویگا دوزخ میں جانے کا پس بولے گا ایک بال اسکی آنکھ کے بالوں سے اور کہیگا اے میرے رب
رسولك محمد قال من بكت عينه من خشية الله حرم الله تلك العين
تیرے پیغمبر محمد صلعم نے فرمایا جسکی آنکھ روئے اللہ کے ڈر سے تو حرام کریگا اللہ اس آنکھ کو
على النار وقد بكى فيقدر أن يبل شعرة واحدة غفر الله له ببركته
دوزخ پر اور جو روے اسقدر کہ تر ہووے ایک بال تو بخشے گا اللہ اسکو رونے کی برکت سے
فإني بكيت من خشيتك وأن غني عنها ويقال فإنه نجي يغفر الله له وخلصه
سو میں رویا ہوں تیرے ڈر سے پھر حکم ہو اسکی آنکھ سے اور دوسری روایت میں ہے سو چھوڑ دو اسکو میں بخشیگا اللہ اسکو اور نجات دیگا اسکو
من النار ببركة شعرة واحدة كانت بكت من خشية الله تعالى في الدنيا
دوزخ سے برکت سے ایک بال کی جو رویا تھا اللہ تعالی کے ڈر سے دنیا میں
ثم ينادي مناد فلان ابن فلان ببركة شعرة نجات باب في ذكر
پھر آواز دیگا کہ نجات پائی فلان شخص نے جو فلان کا بیٹا ہے ایک بال کی برکت سے باب
الجنان قال وهب رضي الله عنه إن الله تعالى خلق الجنة يوم خلقها
جنتوں کے بیان میں کہا وہب رضی اللہ عنہ نے کہ اللہ تعالی نے پیدا کیا جنت کو جس دن پیدا کیا اسکو
عرضها كعرض السموات والأرضين وأما طولها فلا
اسکی چوڑائی آسمانوں اور زمینوں کی چوڑائی کے برابر ہے اور اسکی لنبائی
يعلمه أحد إلا الله وإذا كان يوم القيمة وتجلت الأرضون والسموات و
کوئی نہیں جانتا ہے خدا تعالی کے سوا اور جب ہوگا دن قیامت کا ... اور
السموات وسعها الله تعالى إلى ... تسع أهل الجنة ...
آسمان کو کشادہ کریگا ... اسکو ... اسقدر کہ ...
كلها مائة درجة وما بين درجة ... مسيرة خمس ...
کل سو درجے ہیں ... ہر ایک درجے سے دوسرے درجے تک ... پانسو برس ...
أنهر مطهرة جارية وثمارها متدلية متوالية ...
نہریں ہیں پاک جاری اور اسکے میوے ہیں جھکے ہوئے آگے پیچھے

وفيها ازواج مطهرة من حور العين خلقهن الله من انوار كانهن

اور اس میں ستھری بی بیاں ہیں حور عین سے انکو پیدا کیا خدا نے نور سے ہیں وہ گویا

الياقوت والمرجان قاصرات الطرف لا ينظرن غير ازواجهن لم

یاقوت اور مونگا نیچی نگاہ والیاں نہیں دیکھتیں کسیکو اپنے شوہر کے سوا

يطمثهن انس قبلهم ولا جان كلما اصابها زوجها وجدها عذراء

انکو نہیں ہاتھ لگایا کسی آدمی نے ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے جب ہمخواب ہوا انسے شوہر تو پایا انہیں کنواری

وعليها سبعون حلة مختلفة الالوان وحملها عليها اخف من شعرة

اور ان پر ستر جوڑے ہیں مختلف رنگ کے اور انکا اٹھانا انکو زیادہ ہلکا ہے ایک بال سے

واحدة في بدنها ويرى مخ ساقيها من وراء لحمها وعظمها وجلدها

جو انکے بدن میں ہو اور نظر آتا ہے انکی پنڈلی کا گودا گوشت اور ہڈی اور کھال اور حلوں کے پیچھے سے

وحليها كما ترى الشراب الاحمر من الزجاج الابيض وقرونهن مكللة مرصعة

جیسے نظر آتی ہے سرخ شراب سفید شیشے سے اور انکے گیسوؤں میں جڑاؤ مرصع

بالدر والياقوت اللهم ارزقنا امين باب في ذكر ابواب الجنان

موتی اور یاقوت سے اے اللہ ہمکو عطا فرما آمین باب جنت کے دروازوں کے بیان میں

قال ابن عباس رض للجنان ثمانية ابواب من الذهب مرصع بالجواهر

کہا ابن عباس رضی نے جنت کے آٹھ دروازے ہیں سونے کے جو مرصع ہے جواہر سے

ومكتوب على باب الجنة الاول لا اله الا الله محمد رسول الله وهو باب

اور لکھا ہے جنت کے پہلے دروازے پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور یہ دروازہ

الانبياء والمرسلين والعلماء والشهداء والاسخياء والباب الثاني

نبی اور رسول اور عالم اور شہید اور سخی کے لئے ہے اور دوسرا دروازہ

باب المصلين بكمالها ووضوءها واركانها والباب الثالث باب

انکا ہے جو کامل نماز پڑھتے ہیں وضو سے کامل اور معتدل ارکان سے اور تیسرا دروازہ

المزكين بطيب انفسهم والباب الرابع باب الامرين بالمعروف و

انکا ہے جو زکوٰۃ دیتے ہیں خوشی دل سے اور چوتھا دروازہ انکا جو نیک کام کا حکم کرتے ہیں اور

الناهين عن المنكر والباب الخامس باب من نهى نفسه عن الشهوات

برے کام سے منع کرتے ہیں اور پانچواں دروازہ انکا ہے جو اپنے نفس کو منع کرتے ہیں خواہشوں سے

والباب السادس باب الحجاج والمعتمرين والباب السابع باب المجاهدين

اور چھٹا دروازہ انکا ہے جو حج کرتے ہیں اور عمرہ اور ساتواں دروازہ مجاہدین کا

والباب الثامن باب الموحدين الذين يغضون ابصارهم عن المحارم

اور آٹھواں دروازہ اہل توحید کا ہے جو بند رکھتے ہیں نگاہ حرام چیزوں سے

وَيَعْمَلُونَ الْخَيْرَاتِ مِنْ بِرِّ الْوَالِدَيْنِ وَصِلَةِ الرَّحِمِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ وَاَسْمَاءُ

اور کرتے ہیں نیکیاں نیکی ماں باپ سے اور نیکی اہل قرابت سے اور اسکے سوا اور نام

الْجِنَانِ ثَمَانِيَةٌ اَوَّلُهَا دَارُ الْجَلَالِ وَهِيَ مِنَ اللُّؤْلُؤِ الْبَيْضَاءِ وَثَانِيْهَا

جنتوں کے آٹھ ہیں پہلی جنت دارالجلال ہے اور وہ سفید موتی کی ہے اور دوسری جنت

دَارُ السَّلَامِ وَهِيَ مِنْ يَاقُوْتٍ حَمْرَاءَ وَثَالِثُهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى وَهِيَ

دارالسلام ہے اور وہ یاقوت سرخ کی ہے اور تیسری جنت الماویٰ ہے اور وہ

مِنْ زَبَرْجَدٍ خَضْرَاءَ وَرَابِعُهَا جَنَّةُ الْخُلْدِ وَهِيَ مِنْ مَرْجَانَةٍ صَفْرَاءَ

سبز زبرجد کی ہے اور چوتھی جنت الخلد ہے اور وہ زرد مونگے کی ہے

وَخَامِسُهَا جَنَّةُ النَّعِيْمِ وَهِيَ مِنْ فِضَّةٍ بَيْضَاءَ وَسَادِسُهَا جَنَّةُ

اور پانچویں جنت النعیم ہے اور وہ سفید چاندی کی ہے اور چھٹی

الْفِرْدَوْسِ وَهِيَ مِنْ ذَهَبٍ حَمْرَاءَ وَسَابِعُهَا جَنَّةُ عَدْنٍ وَهِيَ مِنْ

جنت الفردوس ہے اور وہ سرخ سونے کی ہے اور ساتویں جنت عدن ہے اور وہ

دُرَّةٍ بَيْضَاءَ وَهِيَ مُشْرِفَةٌ عَلَى الْجِنَانِ كُلِّهَا وَثَامِنُهَا جَنَّةُ الْفَضِيْلَةِ وَهِيَ

سفید موتی کی ہے اور سب جنتوں کے اوپر ہے اور آٹھویں جنت الفضلہ ہے

اَعْلَى الْجِنَانِ كُلِّهَا وَلَهُ بَابَانِ وَمِصْرَاعَانِ مِنَ الذَّهَبِ كُلُّ

اور وہ سب جنتوں سے افضل ہے اور اوسکے دو دروازے ہیں اور دو کواڑ سونے کے

مِصْرَاعٍ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْاُخْرٰى كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَاَمَّا

دونوں کواڑ کے درمیان اسقدر مسافت ہے جیسا کہ درمیان آسمان اور زمین کے اور

بِنَاؤُهَا فَلَبِنَةٌ مِنَ الذَّهَبِ وَلَبِنَةٌ مِنَ الْفِضَّةِ وَمِلَاطُهَا الْمِسْكُ

اوسکی چنائی ایک اینٹ سونے کی اور ایک اینٹ چاندی کی ہے اور اوسکا گارا مشک ہے

وَتُرَابُهَا الْعَنْبَرُ وَالزَّعْفَرَانُ وَقُصُوْرُهَا مِنَ اللُّؤْلُؤِ وَغُرَفُهَا مِنَ الْيَوَاقِيْتِ

اور اوسکی مٹی عنبر اور زعفران ہے اور اوسکے محل موتی کے ہیں اور اوسکی کھڑکیاں یاقوت کی ہیں

وَاَبْوَابُهَا مِنَ الْجَوَاهِرِ وَفِيْهَا اَنْهَارٌ مِنْ مَاءِ الرَّحْمَةِ وَهِيَ تَجْرِيْ فِيْ جَمِيْعِ

اور اوسکے دروازے جواہر کے ہیں اور اوسمیں نہریں ہیں آب رحمت کی اور وہ بہتی ہیں تمام

الْجِنَانِ وَحَصْبَاؤُهَا وَاَحْجَارُهَا اللَّاٰلِيْ وَمَاؤُهَا اَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ

جنتوں میں اور اوسکے کنکریاں اور پتھر موتی ہیں اور اوسکا پانی زیادہ سفید ہے دودھ سے

وَاَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ وَفِيْهَا نَهْرُ الْكَوْثَرِ

اور زیادہ ٹھنڈا ہے برف سے اور زیادہ میٹھا ہے شہد سے اور اوسمیں نہر کوثر ہے اور وہ مخصوص

خَاصَّةٌ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاَشْجَارُهَا الدُّرُّ وَالْيَاقُوْتُ وَفِيْهَا نَهْرُ الْكَافُوْرِ

واسطے علیہ وسلم کی نہر ہے اور اوسکے درخت در اور یاقوت کے ہیں اور اوسمیں نہر کافور ہے



وَفِيهَا نَهْرُ التَّسْنِيمِ وَفِيهَا نَهْرُ السَّلْسَبِيلِ وَفِيهَا نَهْرُ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ وَ

اور اسمیں نہر تسنیم ہے اور اسمیں نہر سلسبیل ہے اور اسمیں مہر کردہ شراب کی نہر ہے اور

مِنْ وَرَاءِ ذٰلِكَ اَنْهَارٌ كَثِيْرَةٌ لَا يُحْصٰى عَدَدُهَا وَفِي الْخَبَرِ عَنِ النَّبِيِّ

انکے علاوہ اور بہت نہریں ہیں کہ جنکے عدد کی شمار نہیں اور حدیث میں نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَيْلَةَ الْمِعْرَاجِ اُسْرِيَ بِيْ اِلَى السَّمَاءِ وَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا مجکو سیر کرائی شب معراج میں آسمانوں کی

وَعُرِضَ عَلَيَّ جَمِيْعُ الْجِنَانِ فَرَاَيْتُ فِيْهَا اَرْبَعَةَ اَنْهَارٍ نَهْرًا مِنْ مَاءٍ وَنَهْرًا

اور مجکو دکھائی گئیں جنتیں سو میں نے انمیں دیکھیں چار نہریں ایک نہر پانی کی اور ایک نہر

مِنْ لَبَنٍ وَنَهْرًا مِنْ خَمْرٍ وَنَهْرًا مِنْ عَسَلٍ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْهَا

دودھ کی اور ایک نہر شراب کی اور ایک نہر شہد کی جیسا کہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے اسمیں

اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّاءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ

نہریں ہیں پانی کی جو بو نہیں کیا اور نہریں ہیں دودھ کی جسکا مزہ نہیں بدلا اور نہریں ہیں شراب کی

لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى فَقُلْتُ لِجِبْرَئِيْلَ مِنْ اَيْنَ تَجِيْءُ

جسمیں مزہ ہے پینے والوں کو اور نہریں ہیں شہد کی جو صاف کیا گیا پھر میں نے کہا جبرئیل سے کہاں سے آتے ہیں

هٰذِهِ الْاَنْهَارُ وَاِلٰى اَيْنَ تَذْهَبُ قَالَ جَبْرَئِيْلُ تَذْهَبُ اِلَى الْحَوْضِ

یہ نہریں اور کہاں جاتی ہیں کہا جبرئیل نے جاتی ہیں طرف حوض

الْكَوْثَرِ وَلَا اَدْرِيْ مِنْ اَيْنَ تَجِيْءُ فَاسْاَلِ اللّٰهَ تَعَالٰى اَنْ يُّعَلِّمَكَ اَوْ يُرِيَكَ

کوثر کے اور میں نہیں جانتا کہ کہاں سے آتی ہیں سو آپ دریافت فرمائیے خدائے تعالیٰ سے کہ آپکو آگاہ کرے یا دکھلائے

فَدَعَا رَبَّهٗ فَجَاءَ مَلَكٌ وَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَ

پھر آنحضرت نے پکارا اپنے رب کو سو آیا ایک فرشتہ اور سلام کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور

قَالَ يَا مُحَمَّدُ غَمِّضْ عَيْنَيْكَ فَغَمَّضْتُ عَيْنَيَّ ثُمَّ قَالَ افْتَحْ عَيْنَيْكَ فَاِذَا

کہا اے محمد بند کیجئے اپنی دونوں آنکھیں سو میں نے بند کیں اپنی دونوں آنکھیں پھر کہا کھولیے اپنی دونوں آنکھیں

اَنَا عِنْدَ شَجَرَةٍ وَرَاَيْتُ فِيْهِ قُبَّةً مِنْ دُرَّةٍ بَيْضَاءَ وَلَهَا بَابٌ مِنْ

سو میں اتنے میں ایک درخت کے پاس ہوں اور میں نے وہاں دیکھا ایک قبہ سفید موتی کا اور اسمیں ایک دروازہ ہے

يَاقُوْتٍ اَخْضَرَ وَقُفْلُهَا مِنَ الذَّهَبِ الْاَحْمَرِ وَلَوْ اَنَّ جَمِيْعَ مَا فِي

سبز یاقوت کا اور اسکا قفل سرخ سونے کا ہے اور اگر تمام

الدُّنْيَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وُضِعُوْا عَلٰى تِلْكَ الْقُبَّةِ لَكَانُوْا مِثْلَ طَائِرٍ

انسان اور جنات جو دنیا میں ہیں بیٹھیں اس قبہ پر تو ایسے ہوں جیسے ایک چڑیا

جَالِسٍ عَلَى الْجَبَلِ وَكُوْزَةٌ عَلَى الْقُبَّةِ فَرَاَيْتُ هٰذِهِ الْاَنْهَارَ الْاَرْبَعَةَ

بیٹھی ہو پہاڑ پر اور میں نے دیکھا ایک کوزہ قبہ پر سو میں نے دیکھا یہ چاروں نہریں



تجری من تحت هذه القبة فلما اردت ان ارجع قال لی الملک
کہ بہتی ہیں اس قبہ کے نیچے سو جب میں نے ارادہ کیا واپس پھرنے کا تو مجھکو کہا فرشتہ نے

لم لا تدخل فی القبة قلت کیف ادخل و علی بابها قفل قال لی
آپ کیوں نہیں داخل ہوتے قبہ میں تو میں نے کہا کسطرح داخل ہوں اور اسکے دروازے پر قفل لگا ہے مجھکو کہا

افتحه قلت کیف افتحه ولا مفتاح له قال مفتاحه فی یدک افتحه
آپ کھولیے میں نے کہا کسطرح کھولوں اور اسکی کنجی نہیں ہے کہا اسکی کنجی آپ کے ہاتھ میں ہے اسکو کھولیے

قلت یا مالک این مفتاحه قال مفتاحه بسم الله الرحمن الرحیم
میں نے کہا اے فرشتے کہاں ہے اسکی کنجی کہا اسکی کنجی بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے

فلما دنوت من القفل قلت بسم الله الرحمن الرحیم فانفتح القفل ودخلت
سو جب میں نزدیک ہوا قفل کے تو میں نے کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم پس کھل گیا قفل اور میں داخل ہوا

فی القبة ورایت هذه الانهار الاربعة تجری من اربعة ارکان
قبہ میں سو میں نے دیکھا ان چاروں نہروں کو جاری ہیں چار گوشے سے

القبة فلما ...

رایت قلت ...

علی اربعة ارکان القبة بسم الله الرحمن ...

... لبنها و یوم الثلثاء

يشربون خمرها فاذا شربوها سكروا واذا سكروا طاروا الف عام

ہزار برس اڑینگے اور جب مست ہونگے تو مست ہونگے پینگے سو جب پینگے اسکو بالائی جاوینگی

حتى انتهوا الى جبل عظيم من مسك اذفر فيخرج السلسبيل من تحته

یہانتک کہ پہونچینگے ایک بڑے پہاڑ پر جو مشک تیز بو کا ہے نکلتی ہے نہر سلسبیل اسکے نیچے سے

فيشربون منه وذلك يوم الاربعاء ثم يطيرون الف عام حتى انتهوا

پس پینگے اس سے اور یہ بدھ کا دن ہوگا پھر اڑینگے ہزار برس یہانتک کہ ہو پہنچینگے

الى قصر فيقفون وفيها سرر مرفوعة واكواب موضوعة ونمارق

ایک ایسے خانے پر پس ٹھیرینگے اور اسمیں تخت ہیں اونچے بچھے اور آبخورے رکھے اور تکیے

مصفوفة وزرابي مبثوثة فيجلس كل واحد منهم على سرير فينزل

قطار لگے اور قالینچے بچھے پھر بیٹھیگا ہر شخص ان میں سے ایک تخت پر پھر اترے گا

عليهم شراب الزنجبيل فيشربون منه وذلك يوم الخميس ثم يمطر الله

انپر سونٹھ کا شربت سو پینگے اس میں سے اور یہ جمعرات کا دن ہوگا پھر برسائیگا خدا انپر

عليهم من غيم ابيض الذي خلق الله تعالى من عنبر الف عام حللا والف

سفید ابر سے جسکو عنبر سے خدا تعالی نے پیدا کیا ہے ہزار برس حلے اور ہزار برس

عام جواهر فتعلق بكل جوهر حور ثم يطيرون الف عام حتى انتهوا الى

جواہر سو لٹکا ہوگا ہر جوہر کو حوریں پھر اڑینگے ہزار برس یہانتک کہ ہو پہنچیں گے

مقعد صدق في جنة سليك ثم تليه وذلك يوم الجمعة فيقعدون

سچی بیٹھک میں ... اور یہ ... کے دن جمعہ کا ہوگا پس بیٹھینگے

الى مائدة الخلد وينزل عليهم الرحيق المختوم ختامه مسك

خوان ... پر اور اتریگی ان پر شراب ... مہر کی ہوئی جسکی مہر مشک کی

فيشربونه وقال هم الذين يعملون الصالحات ويجتنبون عن

سو پئیں گے اسکو اور فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو نیک عمل کرتے ہیں اور بچتے ہیں

المعاصي وذلك كتب سائر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

گناہوں سے کہا کعب نے میں نے دریافت کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

عن اشجار الجنة فقال لا تيبس اغصانها ولا تتساقط اوراقها ولا

جنت کے درختوں کا حال تو آپ نے فرمایا نہیں خشک ہوتی ہیں شاخیں انکی اور نہ گرتے ہیں انکے پتے

تفنى ثمارها وان اكبر اشجار الجنة شجرة طوبى

اور فنا ہوتے ہیں انکے میوے اور سب سے بڑا درخت بہشت میں درخت طوبی ہے

اصلها من درة بيضاء واعلاها من ذهب ووسطها

جڑ اسکی سفید موتی کی ہے اور اسکی اوپر کی جانب سونے کی ہے اور اسکا درمیان

مِنْ فِضَّةٍ وَأَغْصَانُهَا مِنْ زَبَرْجَدٍ وَأَوْرَاقُهَا مِنْ سُنْدُسٍ وَعَلَيْهَا
چاندی کا ہے اور اسکی شاخیں زبرجد کی ہیں اور اسکے پتے سندس کے ہیں اور اس پر

سَبْعُونَ أَلْفَ غُصْنٍ وَأَغْصَانُهَا مُتَعَلِّقَةٌ بِسَاقِ الْعَرْشِ وَأَدْنَى
ستر ہزار شاخیں ہیں اور اسکی شاخیں عرش کے پایہ سے ملی ہیں اور اسکی

أَغْصَانِهَا فِي السَّمَاءِ وَلَيْسَ فِي الْجَنَّةِ غُرْفَةٌ وَلَا قُبَّةٌ وَلَا حُجْرَةٌ إِلَّا وَفِيهَا
سب سے چھوٹی شاخ آسمان میں ہیں اور جنت میں نہیں کوئی بالاخانہ اور نہ قبہ اور نہ حجرہ مگر اسمیں

غُصْنٌ مِنْ أَغْصَانِهَا فَيُظِلُّ عَلَيْهَا وَفِيهَا مِنَ الثِّمَارِ مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ
اسکی شاخوں سے ایک شاخ ہے سو وہ اس پر سایہ کرتی ہے اور درخت طوبیٰ میں میوے ہیں جو دل چاہے

فَنَظِيرُهَا فِي الدُّنْيَا الشَّمْسُ أَصْلُهَا فِي السَّمَاءِ وَقَدْ يُضِيءُ ضَوْءُهَا فِي
پس درخت طوبیٰ کی نظیر دنیا میں آفتاب ہے کہ اسکی اصل آسمان میں ہے اور پہونچتی ہے اسکی روشنی

كُلِّ دَرَجَةٍ وَكُلِّ مَكَانٍ وَقَالَ عَلِيٌّ رض إِنَّ أَشْجَارَ الْجَنَّةِ الَّتِي مِنَ
ہر درجہ اور ہر مکان میں اور فرمایا علی رض نے کہ جنت کے درخت چاندی سے ہیں

الْفِضَّةِ وَأَوْرَاقُهَا بَعْضُهَا مِنْ فِضَّةٍ وَبَعْضُهَا مِنْ ذَهَبٍ فَإِنْ كَانَ
اور بعض درختوں کے پتے چاندی سے ہیں اور بعضوں کے سونے سے اگر

أَصْلُ الشَّجَرِ مِنْ ذَهَبٍ تَكُونُ أَغْصَانُهَا مِنْ فِضَّةٍ وَإِنْ كَانَ أَصْلُهَا
درخت کی جڑ سونے سے ہو تو اسکی شاخیں چاندی کی ہیں اور اگر اسکی جڑ

مِنْ فِضَّةٍ تَكُونُ أَغْصَانُهَا مِنْ ذَهَبٍ وَأَشْجَارُ الدُّنْيَا تَكُونُ أَصْلُهَا
چاندی سے ہو تو اسکی شاخیں سونے کی ہیں اور دنیا کے درختوں کی جڑ ہوتی ہے

فِي الْأَرْضِ وَفَرْعُهَا فِي الْهَوَاءِ لِأَنَّهَا دَارُ التَّكْلِيفِ وَلَيْسَ كَذَلِكَ أَشْجَارُ
زمین میں اور شاخ ہوا میں کیونکہ دنیا تکلیف کا گھر ہے اور نہیں ہیں اسطرح جنت کے درخت

الْجَنَّةِ لِأَنَّ أَصْلَهَا فِي الْهَوَاءِ وَأَغْصَانُهَا فِي الْأَرْضِ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى
کیونکہ انکی جڑ ہوا میں ہے اور انکی شاخیں زمین میں جیسے فرمایا خدائے تعالیٰ نے

قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ أَيْ ثِمَارُهَا قَرِيبَةٌ وَتُرَابُ أَرْضِهَا مِسْكٌ وَعَنْبَرٌ
اسکے میوے نزدیک ہیں یعنی اسکے پھل قریب ہیں اور جنت کی زمین کی مٹی مشک اور عنبر

وَكَافُورٌ وَأَنْهَارُهَا مَاءٌ وَلَبَنٌ وَعَسَلٌ وَخَمْرٌ وَإِذَا هَبَّتِ الرِّيحُ فِي الْجَنَّةِ
اور کافور ہے اور اسکی نہریں پانی اور دودھ اور شہد اور شراب ہیں اور جب چلے ہوا جنت میں

وَتَضْرِبُ الْأَوْرَاقُ بَعْضُهَا بِبَعْضٍ يُسْمَعُ مِنْهُ صَوْتٌ مَا سُمِعَ مِثْلُهُ
اور مارے بعض پتوں کو بعض سے تو سنے اس سے ایسی آواز کہ کوئی آواز نہیں سنی گئی اسطرح کی

فِي الْحُسْنِ وَالْمَلٰئِكَةُ فِي الْجَنَّةِ يَبْنُونَ الْقُصُورَ وَيَغْرِسُونَ الْغَرْسَ
خوبی میں اور فرشتے جنت میں بنگلے بناتے ہیں اور لگاتے ہیں درخت



لأهل الجنة إذا اشتغلوا بالتسبيح والاستغفار وذكر الله وقراءة

اہل جنت کے لیے جبکہ وہ مشغول ہوں تسبیح اور استغفار اور ذکر خدا تعالیٰ قرأت اور قرآن میں

القرآن اشتغلوا بالبنيان وغير ذلك ببركة ذكر الله عز وجل

تو فرشتے مشغول ہوتے ہیں بنانے وغیرہ میں برکت سے ذکر خدا کے عز و جل کے

فلما كفوا عن ذكر الله تعالى كفوا عن بنيانه وفي الخبر ما من عبد

پس جب چھوڑ دیا ذکر خدا تعالیٰ کو تو وہ چھوڑتے ہیں بنانا اور حدیث میں ہے کہ جو بندہ

يصوم شهر رمضان إلا زوجه الله من حور العين في خيمة من

روزہ رکھیگا ماہ رمضان کے تو خدا تعالیٰ اسکا نکاح کرائیگا حور عین سے جو خیمہ میں ہے

درة مجوفة بيضاء كما قال الله تعالى حور مقصورات في الخيام لكل

سفید موتی کے جسکا درمیان خالی ہو جیسا فرمایا خدا تعالیٰ نے حوریں خیموں میں روکی گئی ہیں

امرأة منهن سبعون سريرا من ياقوت حمراء على كل سرير سبعون

اور ہر حور کے لیے ستر تخت ہیں سرخ یاقوت کے ہر تخت پر ستر بچھونے ہیں

كل مائدة ألف صحفة من ذهب ويعطى زوجها مثل ذلك وهذا كله لمن صام

ہر خوان پر ہزار پیالے ہیں سونے کے اور دیا جائیگا اسکے شوہر کو بھی اسقدر اور یہ سب اسکے لیے ہیں جسنے روزے

رمضان سوى ما عمل من الحسنات باب في ذكر أهل الجنة في الخبر أن تحت الصراط

رمضان کے رکھے علاوہ اسکے جو نیکی کی باب اہل جنت کے بیان میں ہے کہ پل صراط کے نیچے چند

صحاري فيها أشجار طيبة وتحت كل شجرة عينان ماؤهما انفجرت

میدان ہیں جن میں پاکیزہ درخت ہیں اور ہر درخت کے نیچے دو چشمے ہیں جنکا پانی جاری ہے

من الجنة إحداهما عن اليمين والأخرى عن الشمال فالمؤمنون

جنت سے ایک داہنی طرف اور دوسرا بائیں طرف اور مومن

يجوزون من الصراط وقد قاموا من القبور وقاموا في الحساب

گذر سکے پل صراط سے اور وہ آئینگے قبروں سے اور کھڑے ہوئے مقام حساب میں

ويقفوا في حر الشمس فيجيئون ويشربون من أحد العينين فإذا بلغ

اور ٹھہرے آفتاب کی گرمی میں سو وہ آئینگے اور پئیں گے ایک سے ان دونوں چشموں کے سو جب پہونچیگا

الماء صدورهم يزول منه كل ما كان فيها من غل وخيانة و

پانی انکے سینوں میں تو زائل ہو جاویگا جو کچھ سینوں میں تھا کینہ اور خیانت اور حسد

حسد وإذا بلغ الماء في بطونهم يزول منه كل ما كان فيها من قذر

اور جب پہونچیگا پانی انکے پیٹوں میں تو زائل ہوگا جو کچھ انکے پیٹ میں تھا پلیدی اور چرک

وَيَبُولُ فَيُطَهِّرُ ظَاهِرَهُمْ وَبَاطِنَهُمْ ثُمَّ يَجِيئُونَ اِلٰى حَوْضٍ آخَرَ فَيَغْسِلُونَ

اور پیشاب سے پاک ہو جاویگا انکا ظاہر اور باطن پھر آوینگے دوسرے چشمے پر پس دھووینگے

فِيهِ رُؤُسَهُمْ وَنُفُوسَهُمْ فَيَصِيرُ وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَ

اس میں اپنا سر اور بدن سو ہو جاوینگے انکے چہرے جیسے چودھویں رات کا چاند اور

تَلِينُ نُفُوسُهُمْ كَالْحَرِيرِ وَتَطِيبُ اَجْسَادُهُمْ كَالْمِسْكِ فَيَنْتَهُونَ اِلٰى

نرم ہو جاوینگے انکے بدن جیسے ریشمی کپڑا اور خوشبودار ہو جاوینگے انکے بدن جیسے مشک پھر پہونچینگے

بَابِ الْجَنَّةِ وَاِذَا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ لِلْجَنَّةِ حَلْقَةً مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ فَيَضْرِبُونَهَا

جنت کے دروازے پر اور جب دیکھینگے مومن جنت کے دروازے کی زنجیر جو سرخ یاقوت ہے ہلا کر اسکو کھٹکھٹا

بِصَفْقَتِهِمْ فَيُسْمَعُ مِنْهُ الطَّنِينُ فَيَبْلُغُ كُلَّ حَوْرَاءَ اَنَّ زَوْجَهَا قَدْ اَقْبَلَ

اپنے ہاتھوں سے سو اس سے سنی جاویگی ایک بار یک آواز سو معلوم ہو جاویگا ہر حور کو کہ اسکا شوہر آیا ہے

فَتَخْرُجُ الْحُورُ وَتُعَانِقُ زَوْجَهَا وَتَقُولُ لَهُ اَنْتَ حَبِيبِي وَاَنَا رَاضِيَةٌ

پس ہر حور نکلیگی اور بغلگیر ہوگی اپنے شوہر سے اور کہیگی اسکو تو میرا محبوب ہے اور میں تجھسے راضی ہوں

عَنْكَ وَلَا اَسْخَطُ اَبَدًا وَيَدْخُلُونَ فِي الْجَنَّةِ بَيْتَهُمَا وَكَانَ فِي الْبَيْتِ سَبْعُونَ

اور کبھی ناخوش نہونگی اور داخل ہونگے جنت میں اپنے گھر اور گھر میں ستر تخت ہیں

سَرِيرًا وَعَلٰى كُلِّ سَرِيرٍ سَبْعُونَ فِرَاشًا وَعَلٰى كُلِّ فِرَاشٍ سَبْعُونَ زَوْجَةً

اور ہر تخت پر ستر بچھونے اور ہر بچھونے پر ستر بی بی

وَعَلٰى كُلِّ زَوْجَةٍ سَبْعُونَ حُلَّةً يُرٰى مُخُّ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ الْحُلَلِ

اور ہر بی بی پر ستر حلے دکھائی دیتا ہے اسکی پنڈلی کا گودا پیچھے سے حلوں کے

وَفِي الْخَبَرِ وَلَوْ اَنَّ شَعْرَةً مِنْ شَعَرَاتِ نِسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ سَقَطَتْ عَلَى

اور خبر میں ہے کہ اہل جنت کی عورتوں کے بالوں سے ایک بال اگر گرے

الْاَرْضِ لَاَضَاءَتْ اَهْلَ الْاَرْضِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

زمین پر تو البتہ روشن کردے سب زمین کے رہنے والوں کو اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْجَنَّةُ بَيْضَاءُ تَتَلَأْلَأُ لَا يَنَامُ اَهْلُهَا وَلَا شَمْسَ وَلَا قَمَرَ

وآلہ وسلم نے جنت سفید ہے چمکتی نہیں سوتے ہیں اسکے رہنے والے نہ وہاں سورج ہے اور نہ چاند

وَلَا لَيْلَةَ وَلَا يَوْمَ وَلَا نَوْمَ فِيهَا لِاَنَّ النَّوْمَ اَخُ الْمَوْتِ وَوَرَاءَ الْجَنَّةِ

نہ رات اور نہ دن اور نہ خواب ہے کیونکہ خواب موت کا بھائی ہے اور جنت کی گرد

سَبْعُ حَوَائِطَ مُحِيطَةٌ بِالْجِنَانِ كُلِّهَا فَالْاَوَّلُ مِنْ فِضَّةٍ وَالثَّانِي

سات دیواریں جو گھیرے ہیں تمام جنتوں کو سو پہلی دیوار چاندی کی ہے اور دوسری

مِنْ ذَهَبٍ وَالثَّالِثُ مِنْ يَاقُوتٍ وَالرَّابِعُ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَالْخَامِسُ

سونے کی اور تیسری یاقوت کی اور چوتھی موتی کی اور پانچویں

من ذهب والسادس من زبرجد والسابع من نور يتلألأ وما بين كل

مروارید کی اور چھٹی زبرجد کی اور ساتویں نور کی جو چمکتا ہو اور درمیان ہر دو

حائطين مسيرة خمسمائة عام واما اهل الجنة فجرد مرد مكحلون

دیوار کے پانچ سو برس کی مسافت ہو اور اہل جنت کے بدن پر بال نہ ہونگے اور سینہ پر داڑھی سرمہ لگے ہونگے

وللرجال شوارب خضراء وهو املح ما يكون على الامرد وذلك لتمييز

اور مردوں کو موچھیں ہونگے سبز اور ملاحت زیادہ ہے جو امردوں پر اور یہ تمیز کا سبب ہوا اسواسطے ہوگا

بينهم وبين النساء وفي الخبر عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم ان

کہ مردوں کو عورتوں سے تمیز ہو اور حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ

اهل الجنة يكون على كل واحد سبعون حلة يتقلب كل حلة

اہل جنت پر ہر ایک پر ستر خلعت ہونگے بدلیگا ہر حلہ

في ساعة سبعين لونا ويرى وجهه في وجهها وصدرها وساقها

ہر گھڑی ستر رنگ وہ دیکھیگا اپنا چہرہ حور کے چہرے اور سینے اور دونوں پنڈلیوں میں

وترى وجهها في وجهه وصدره وساقه ولا يبزقون ولا يمتخطون

اور دیکھیگی حور اپنا چہرہ اس کے چہرے اور سینے اور زانو پنڈلیوں میں اور نہ تھوکینگے اور نہ ناک سنکیں گے

ولا يكون لهم شعر الابط وشعر العانة الا الحاجبين وشعر الراس و

اور نہ ان کے بال بغل کے اور نہ زیر ناف کے مگر دونوں ابرو اور سر کے بال پلکیں ہونگی اور

الاشفار يزدادون كل يوم جمالا وحسنا كما يزدادون كل يوم هرما

ہر دن بڑھیگا حسن و جمال جیسے بڑھتے ہیں ہر دن بڑھاپے میں

في الدنيا ويعطى المؤمن قوة مائة رجل في الاكل والشرب و

دنیا میں اور دیا جائیگا مومن کو سو مرد کی طاقت کھانے اور پینے اور

الجماع يجامعون كما يجامع اهل الدنيا من الرجل والمراة حقبا

جماع کی اور جماع کرینگے جیسے جماع کرتے ہیں دنیا کے مرد اور عورت برسوں

والحقب ثمانون سنة ولا نمل ولا قملة على ذلك الفراش

اور حقب اسی برس کا ہے اور نہ چیونٹی اور نہ جوں ہوگی بچھونے پر

واذا جامع في كل يوم وجدها عذراء وقال ابن عباس رض ما سمع

اور جب جماع کرے تو پائیگا حور کو کنواری اور کہا ابن عباس نے کان نے سنا نہیں گیا

مثلها في الحسن وعن علي انه قال رسول الله صلى الله عليه

حور کے مانند خوبی میں اور حضرت علی رض سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا

وآله وسلم ان في الجنة شجرة يخرج من اعلاها الحلل ومن

وآلہ وسلم نے البتہ بہشت میں ایک درخت ہے نکلتے ہیں حلے اوپر سے اور



اسفلها الخيل ذوات الاجنحة سرجها مرصعة مكللة بالدر و

اس کے نیچے گھوڑے ہیں پروں والے ان کی زینیں مرصع ہیں موتی اور

الياقوت ولا تروث ولا تبول فيركب اولياء الله فتطير بهم في الجنة

یاقوت سے اور وہ لید نہیں کرتے ہیں اور نہ پیشاب سو سوار ہونگے خدا کے دوست پس اڑیں گے ان کو لے کر جنت میں

فيقول الذين اسفل منهم يا رب بما بلغ عبادك هؤلاء بهذه

پس کہیں گے وہ لوگ جو ان کے نیچے جنت میں ہیں اے رب کس سبب سے پہنچے تیرے یہ بندے اس مرتبہ پر

الكرامة فيقول لهم انكم كنتم تنامون وهم يصلون وكانوا يصومون

عزت کے پس کہیگا خدائے تعالیٰ ان کو کہ تم سوتے تھے اور وہ نماز پڑھتے تھے اور وہ روزے رکھتے تھے

وانتم تفطرون وانهم كانوا ينفقون اموالهم وانتم تمسكون وتبخلون

اور تم افطار کرتے تھے اور تم بخل کرتے تھے اپنے مال کو اور تم روکتے تھے اور بخل

وكانوا يجاهدون وانتم تجبنون وعن ابي هريرة انه قال ان في الجنة

اور وہ جہاد کرتے تھے اور تم بزدلی کرتے اور ابی ہریرہ رض سے روایت ہے کہا جنت میں

شجرة لو يسير الراكب في ظلها مائة عام ما يقطعها قال الله تعالى وظل

ایک درخت ہے اگر چلے سوار اس کے سایہ میں سو برس تو نہیں قطع کریگا اس کو فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور سایہ

ممدود ونظيره في الدنيا الوقت الذي قبل طلوع الشمس وبعد غروبها

دراز اور اس کی نظیر دنیا میں وہ وقت ہے جو آفتاب کے نکلنے سے پہلے ہے اور جو آفتاب کے ڈوبنے کے پیچھے ہے

الى ان يدخل سواد الليل قال الله تعالى الم تر الى ربك كيف مد الظل يعني

رات کی سیاہی کے داخل ہونے تک فرمایا اللہ تعالیٰ نے کیا تو نے نہیں دیکھا اپنے رب کی طرف کہ کیسے دراز کیا سایہ یعنی

[illegible] وبعد غروبها وروي عن النبي صلى الله عليه وآله

آفتاب کے نکلنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے کے پیچھے اور روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے

[illegible] ساعات الجنة [illegible] الساعة

[illegible] اس وقت کی جو جنت کے وقتوں سے زیادہ مشابہ ہے اور یہ وقت ہے

[illegible] الشمس [illegible]

[illegible] سے پیچھے ہے جنت کا سایہ [illegible]

[illegible]

[illegible] میوے [illegible]

[illegible]

[illegible] نہیں [illegible]

[illegible] صلى الله عليه وآله وسلم انه قال

[illegible] وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا



خلق اللّٰہ وجہ الحور من اربعۃ الوان ابیض واخضر واصفر واحمر و
پیدا کیا خدا نے حور کا چہرہ چار رنگ سے سفید اور سبز اور زرد اور سرخ اور

خلق بدنہا من الزعفران والمسک والعنبر والکافور وخلق شعورھن
پیدا کیا اسکا بدن زعفران اور مشک اور عنبر اور کافور سے اور پیدا کیے اسکے بال

من القرنفل ومن اصابع رجلیہا الی رکبتیہا من الزعفران الاطیب و
لونگ سے اور پیدا کیا اسکو اسکے دونوں پیر کی انگلیوں سے دونوں زانو تک نہایت خوشبودار زعفران سے

من رکبتیہا الی ثدییہا من المسک ومن ثدییہا الی عنقہا من العنبر
اسکے دونوں زانو سے دونوں پستان تک مشک سے اور دونوں پستان سے گردن تک عنبر سے

ومن عنقہا الی راسہا من الکافور ولو بزقت بزقۃ فی الدنیا لصارت
اور گردن سے سر تک کافور سے اور اگر حور ایک بار تھوک دے دنیا میں تو البتہ ہو جاوے

کلہا مسکا مکتوب علی صدرھا اسم زوجہا واسم من اسماء اللّٰہ
تمام دنیا مشک لکھا ہے اسکے سینے پر اسکے شوہر کا نام اور ایک نام خدا تعالیٰ کے ناموں سے

تعالی وما بین منکبیہا فرسخ فی فرسخ وفی کل ید من یدیہا
اور کشادگی اسکے دونوں مونڈھوں کے درمیان کوس در کوس ہے اور اسکے دونوں ہاتھوں سے ہر ہاتھ میں

عشرۃ اسورۃ من ذہب وفی اصابعہا عشرۃ خواتیم وفی رجلیہا
دس کنگن ہیں سونے کے اور اسکی انگلیوں میں دس انگوٹھیاں ہیں اور اسکے دونوں پیر میں

عشرۃ خلاخل من الجواہر واللؤلؤ وروی عن ابن عباس انہ قال قال
دس پازیب ہیں جواہر اور موتی کے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا

رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم ان فی الجنۃ حورا یقال لہا
رسول خدا صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جنت میں حور ہے کہ اسکو کہا جاتا ہے

لعبۃ خلقہا اللّٰہ تعالی من اربعۃ اشیاء من المسک والکافور و
لعبہ اسکو پیدا کیا خدا تعالیٰ نے چار چیز سے مشک اور کافور اور

العنبر والزعفران وعجنت طینہا بماء الحیوان وجمیع الحور لہا
عنبر اور زعفران سے اور گوندھی گئی اسکی مٹی آب حیات سے اور تمام حوریں

عشاق ولو بزقت فی البحر بزقۃ لعذب ماء البحر من ریقہا مکتوب
اسپر عاشق ہیں اور اگر تھوک دے ایک بار دریا میں تو میٹھا ہو جاوے دریا کا پانی اسکے تھوک سے

علی صدرہا من احب ان یکون لہ مثلی فلیعمل بطاعۃ ربی و
لکھا ہے اسکے سینے پر جو چاہے کہ ہو میری سی حور اسکے لیے تو اسکو چاہیے کہ مشغول ہو اپنے رب کی عبادت میں

روی عن ابن مسعود انہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ
اور ابن مسعود سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے

وسلم اَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی لَمَّا خَلَقَ جَنَّتَ عَدْنٍ دَعَا جِبْرَئِیْلَ وَقَالَ لَہٗ

کہ اللہ تعالی نے جب پیدا کیا جنت عدن تو بلایا جبریل کو اور فرمایا اسکو

اِنْطَلِقْ وَانْظُرْ اِلٰی مَاذَا خَلَقْتُ لِعِبَادِیْ وَاَوْلِیَائِیْ فَذَهَبَ جِبْرَئِیْلُ

جا اور دیکھ جو میں نے پیدا کیا اپنے بندوں اور دوستوں کے لیے پس گیا جبریل

وَطَافَ فِیْ ذٰلِكَ الْجِنَانِ فَاَشْرَفَتْ اِلَیْهِ جَارِیَةٌ مِّنْ حُوْرِ الْعِیْنِ مِنْ بَعْضِ

اور پھرا اس جنت میں پس سر اٹھایا اسکی طرف ایک لڑکی نے حورعین سے

بَیَانِ الْقُصُوْرِ وَتَبَسَّمَتْ اِلٰی جِبْرَئِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَصَارَتْ جَنَّاتُ

کسی بالے خانے سے اور مسکرائی جبریل علیہ السلام کی طرف سو ہو گئی جنت

عَدْنٍ مِّنْ ضَوْءِ ثَنَایَاهَا مُنَوَّرَةً فَخَرَّ جِبْرَئِیْلُ مُغْشِیًّا عَلَیْهِ وَظَنَّ اَنَّهٗ

عدن اسکے دانتوں کی روشنی سے روشن پس گرے جبریل علیہ السلام بیہوش ہو کر اور خیال کیا کہ یہ

مِنْ نُّوْرِ رَبِّ الْعِزَّةِ فَنَادَتِ الْجَارِیَةُ یَا اَمِیْنَ اللّٰهِ اِرْفَعْ رَاْسَكَ فَرَفَعَ

نور سے رب العزت کے ہے پھر آواز دی اس لڑکی نے کہ اے امین خدا اٹھا اپنا سر پس اٹھایا جبریل نے

رَاْسَهٗ وَنَظَرَ اِلَیْهَا وَقَالَ سُبْحَانَ الَّذِیْ خَلَقَكِ فَنَادَتِ الْجَارِیَةُ یَا

اپنا سر اور دیکھا اسکی طرف اور کہا پاکی ہے اسکی جس نے تجھ کو پیدا کیا پھر آواز دی لڑکی نے اے

اَمِیْنَ اللّٰهِ اَتَدْرِیْ لِمَنْ خُلِقْتُ قَالَ لَا فَقَالَتِ الْجَارِیَةُ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَنِیْ

امین خدا کیا تو جانتا ہے کہ میں کسکے لیے پیدا کی گئی ہوں کہا نہیں کہا لونڈی نے کہ اللہ نے مجھکو پیدا کیا

لِمَنْ اٰثَرَ رِضَاءَ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلٰی هَوَاءِ نَفْسِهٖ وَعَلٰی هٰذَا جَاءَ فِی الْخَبَرِ عَنِ النَّبِیِّ

اسکے لیے جو اللہ تعالی کی خوشنودی کو اختیار کرے اپنے نفس کی خواہش پر اور اسی طرح حدیث نبی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ رَاَیْتُ فِی الْجَنَّةِ مَلٰٓئِكَةً یَبْنُوْنَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا میں نے دیکھے فرشتے جنت میں کہ بناتے ہیں

قَصْرًا لَبِنَةً مِّنْ ذَهَبٍ وَّلَبِنَةً مِّنْ فِضَّةٍ وَّیَبْنُوْنَ كَذٰلِكَ وَاِذَا الْفَوَاعَنِ الْبِنَاءِ

ایک محل ایک اینٹ سونے اور ایک اینٹ چاندی سے اور اسی طرح بناتے میں پھر جب ٹھہرے موقوف کیا

ثُمَّ یَبْنُوْنَ فَقُلْتُ لَهُمْ لِمَ كَفَفْتُمْ عَنِ الْبِنَاءِ قَالُوْا قَدْ تَمَّتْ نَفَقَتُنَا قُلْتُ مَا نَفَقَتُكُمْ

بنانا میں نے کہا ان سے کیوں موقوف کیا بنانا جواب دیا تمام ہوا خرچ ہمارا میں نے کہا تمہارا کیا خرچ ہے

قَالُوْا [illegible] یَذْكُرُ اللّٰهَ تَعَالٰی فَلَمَّا كَفَّ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ كَفَفْنَا

[illegible] اللہ تعالی کا ذکر کرتا ہے پس جب وہ موقوف کرے خدا کا ذکر تو ہم موقوف کرتے ہیں

عَنْ [illegible] فَذَ الْاَكْلَ وَلِیُّ اللّٰهِ مِنْ فَوَاكِهِ الْجَنَّةِ مَا شَاءَ وَ

[illegible] خدا کا دوست جنت کے میوے جو چاہے اور

[illegible] تَعَالٰی اَنْ یُّقَدِّمُوْا اِلَیْهِ الطَّعَامَ فَیَاْتُوْنَ

[illegible] سے تعالی [illegible] اسکے سامنے کھانا پس وہ لاتے ہیں

بسبعین الف وصیف وّمع کلٍّ وصیف سبعون الف مائدۃ من درٍّ

ستر ہزار خدمتگار ... ہمراہ ستر ہزار خوان ہیں ... موتی

ویاقوتٍ وعلی کل مائدۃٍ الف صحفۃٍ من ذھبٍ کما قال اللہ تعالٰی

اور یاقوت کے اور ہر خوان پر ہزار پیالے سونے کے جیسا کہ خدا نے بتایا ہے

ویطاف علیھم بصحافٍ من ذھبٍ واکوابٍ وفیھا ما تشتھیہ

اور ... پھرتے ہیں ... سونے کے ... جو دل چاہے

الانفس وتلذ الاعین و[illegible] خالدون وفی کل صحفۃٍ

... اور ... آنکھیں ... اور ہر پیالے میں

سبعون الف [illegible] الوان [illegible] طعامٍ [illegible] کل [illegible] لم یطبخہ الطباخ

ستر ہزار طرح ... نہیں پکایا ... باورچی نے

ولم یغل فی قدر [illegible] ولکن اللہ تعالٰی قال لہ کن فیکون

... اور لیکن ... تو ہوا موجود ہو گئے

[illegible] فیاکل [illegible] ما یشاء وزوجتہ معہ

... بیبی اسکے ساتھ ہو گی

[illegible] البخت یتقفون

[illegible]

باجنحتھم علی راس ولی اللہ [illegible] کل طیرٍ انا ولی اللہ انا

پھر کھڑے ہو گئے اپنے بازوؤں ... تازہ گوشت کھا ... اے دوست خدا کے

کان [illegible] السلسبیل [illegible] کافور [illegible]

میں ... کافور ... ایسا ایسا

وارتعت من ریاض الجنۃ [illegible] منہا فیشتاق ولی اللہ الی

اور میں نے چرا ... جنت کے باغوں ... تو ... کریگا خدا کا دوست

تلک الطیور [illegible] علی المائدۃ من ای الوان

طرف ان پرندوں ... خوان پر جو قسم

شاء فیکون [illegible] یرجع

وہ جو چاہے ... ہو جاوے ... پھر زندہ ہو گا

الطائر باذن اللہ تعالٰی [illegible] ان اکل منہا

وہ پرندہ اللہ تعالٰی کے حکم سے ... کھایا جاوے

ولا ینقص شیئٌ ولا یظہر فی [illegible] ان یعلمہ الناس

اور نہ کم ہو گی کوئی شے ... سکتے ہیں اسکو لوگ

وَيُعَلِّمُوْنَ الْغَيْرَ وَهُوَ عَلٰى حَالِهٖ لَا يَنْقُصُ مِنْهُ شَيْءٌ وَقَالَ رَسُوْلُ

اور سکھاتے ہیں دوسروں کو اور وہ اپنے حال پر ہے کہ اس سے کوئی شے کم نہیں ہوتی ہے اور فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ يَاْكُلُوْنَ وَيَشْرَبُوْنَ

خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اہل جنت کھاویں گے اور پیئیں گے

وَيَتَفَكَّهُوْنَ لَذَّةً ثُمَّ يَصِيْرُ طَعَامُهُمْ وَشَرَابُهُمْ رَشْحًا كَرِيْحِ الْمِسْكِ

اور میوے کھاویں گے لذت کے لیے پھر ہوگا انکا کھانا اور پینا باد شکر جیسے مشک اور کافور کی خوشبو ہوگی

وَالْكَافُوْرِ وَنَظِيْرُهٗ فِى الدُّنْيَا الْوَلَدُ فِىْ بَطْنِ الْاُمِّ لَا يَبُوْلُ وَلَا يَتَغَوَّطُ

اور اسکی نظیر دنیا میں بچہ ہے جو ماں کے پیٹ میں ہو نہ پیشاب کرتا ہے اور نہ پاخانہ

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِحُرْمَةِ النَّبِيِّ وَآلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

اے اللہ ہمکو عطا فرما حرمت سے پیغمبر کے اور اسکی آل کے جو پاک طیب ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اور سب تعریف خدا کو ہے جو صاحب سارے جہان کا ہے

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ علی نوالہ کہ یہ مجموعۂ گنجینۂ نصیحت وخزینۂ عبرت یعنی ترجمۂ اخبار وآثار مسمّٰی بہ دقائق الاخبار جو تصانیف امام حجۃ الاسلام ابو حامد محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ در ذکر خلقت نور محمدیؐ وتخلیق آدمؑ و [illegible] وموت وجواب روح وذکر شیطان وذکر مصیبت وثواب صبر وجواب نکیرین وذکر کراماً کاتبین وغیرہا میں عمدہ کتاب ہے بار بار ترجمہ اسکا زبان فارسی میں چھپ بھی چکا ہے مگر کم علم اسکے سمجھنے سے قاصر تھے اسلیے فخر التاجرین بلند ہمت عالی حوصلہ جناب [illegible] حاجی الحرمین الشریفین شیخ محمد یعقوب صاحب تاجر کتب کلکتہ کولوٹولہ اسٹریٹ نمبر (۱۶) نے بانداز جدید اردو عام فہم زبان سلیس میں ترجمہ حسب محاورہ فصحاے دہلی بصرف زر کثیر فصیح البیان مولوی میر محمد صاحب مدرس مدرسہ عالیہ [illegible] ابن مولوی حافظ سید محمد صاحب سے لکھوایا اور مطبع توفیقی واقع کلکتہ میں چھپوایا [illegible] عاجز محمد عبد القیوم نے اس مطبع قیومی میں صحت اور عمدگی کے ساتھ ماہ اپریل ۱۸۹۹ء میں چھپ کر طیار ہوا حق سبحانہ جل شانہ [illegible] مقبول فرماوے موثر قلوب جہان وجہانیان کرے آمین

اشتہار